روزنامہ
وطن
بڈگام
WATTAN
The Urdu Daily

منگلوار
10 فروری 2026
TUESDAY
10 FEBRUARY - 2026

صفحہ 08 کرسٹیانورونالڈوکاجادوبرقرار، کریئرکا۹۶۰واں گول
صفحہ 08 جمیماکی نصف سنچری سے دہلی کی پلے آف کی امیدیں برقرار

The Urdu Daily WATTAN Budgam ■ RNI No. JKURD/2011/37141 ■
■ جلد: 16 ■ شمارہ نمبر: 34 ■ صفحات: 08 ■ قیمت: 02 روپے ■

جموں میں 10 سال بعد جے اینڈ کے پولیس شہداء میموریل ہاکی ٹورنامنٹ کا انعقاد

دہشت گردی کیخلاف فیصلہ کن کارروائی ناگزیر

فرض شناسی اور خود قربانی کی اقدار کو آگے بڑھانا اور نوجوانوں کے مضبوط کردار کی تعمیر ہمارا فرض: منوج سنہا

جموں: ۹ فروری: جے کے این ایس//

لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے پیر کو جموں وکشمیر پولیس کو ہدایت دی کہ وہ دہشت گردی کے خلاف فیصلہ کن کارروائی کرے اور جموں وکشمیر میں دہشت گردی کے نیٹ ورک کو مکمل طور پر ختم کرنے کے لیے معاشرے کے ہر طبقے کے ساتھ قریبی تعاون سے کام کرے۔ خبر رساں ایجنسی جے کے این ایس کے مطابق، لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے جموں وکشمیر پولیس کو دہشت گردی کے خلاف فیصلہ کن کارروائی کرنے اور دہشت گردی

کے نیٹ ورک کو مکمل طور پر ختم کرنے کے لیے معاشرے کے ہر فرد کے ساتھ تعاون کرنے کی ہدایت کی۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ جموں وکشمیر پولیس کا اٹوٹ عزم اور قوم کے نام پیغام ہے کہ مشکلات ہمارے جذبے کو نہیں توڑیں گی۔ وہ جموں کے کے کے ہوبا کی سٹیڈیم میں جموں وکشمیر پولیس کے شہداء میموریل ہاکی ٹورنامنٹ کی افتتاحی تقریب سے خطاب کررہے تھے۔ اس سال کے ایونٹ میں 14 مسابقتی ٹیمیں شامل ہوں گی کیونکہ یہ ٹورنامنٹ 10 سال سے زیادہ کے وقفے کے بعد دوبارہ//101

نیشنل کانفرنس اور پی ڈی پی ممبران اسمبلی میں تصادم

جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی کی کارروائی ملتوی کردی گئی

سرینگر، 09 جنوری (کے این ایس)

جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی کی کارروائی پیر کو دوپہر 2:30 بجے تک ملتوی کردی گئی جب ایوان میں پی ڈی پی ایم ایل اے وحید الرحمن پرا کے ریاستوں کو سرمایہ کاری کے لیے خصوصی امداد (ایس اے ایس سی آئی) کے ریمارکس پر ہنگامہ خیز مناظر دیکھنے میں آئے۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق یہ مسئلہ اس وقت بھڑک اٹھا جب 6 فروری کو وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کے ذریعہ پیش کردہ جموں وکشمیر کے بجٹ پر عام بحث میں حصہ لیتے ہوئے پیرا نے SASCI کو سب سے خطرناک اسکیم" قرار دیا۔ یہ جموں وکشمیر کو سری لنکا، پاکستان اور بنگلہ دیش کی طرح قرض کے جال میں ڈال دے گا، کیونکہ اس کے تحت قرض مارکیٹ سے حاصل کیا جارہا ہے۔ یہ امبانی-اڈانی کا قرض ہے،" پارا نے کہا۔"آپ پورے جموں وکشمیر کو فروخت پر ڈال رہے ہیں۔ آپ جموں و

کشمیر اور ہمارے بچوں کے مستقبل کو گروی رکھ رہے ہیں۔ میں وزیر اعلیٰ سے اس کا مطالعہ کرنے کی درخواست کرتا ہوں۔ یہ سب سے خطرناک کام ہے جو آپ جموں وکشمیر کے ساتھ کررہے ہیں،" انہوں نے الزام لگایا۔ ان کے ریمارکس پر مشتعل ہوکر، این سی ممبران ان کا مقابلہ کرنے کے لیے اٹھ کھڑے ہوئے، جس سے ایوان میں افراتفری مچ گئی کیونکہ این سی ممبران اور وزراء کا پی ڈی پی ایم ایل اے کے ساتھ گرما گرم تبادلہ ہوا۔ ہمیں سڑکیں، پل یا دیگر بنیادی ڈھانچہ نہیں چاہیے۔ SASCI کے ذریعے، جسے//102

جموں وکشمیر میں نریگا کے تحت کام کرنیوالے

3800 منریگا ملازمین کی مستقلی کے حوالے سے کوئی تجویز نہیں

جموں: ۹ فروری: جے کے این ایس//

جموں وکشمیر حکومت نے پیر کے روز اسمبلی کو مطلع کیا کہ مہاتما گاندھی نیشنل رورل ایمپلائمنٹ گارنٹی ایکٹ (ایم جی نریگا) کے تحت کام کرنے والے تقریباً 3800 معاون ملازمین کی مستقلی کے حوالے سے فی الوقت کوئی تجویز زیر غور نہیں ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق یہ جانکاری دیہی ترقی اور پنچایتی راج کے وزیر انچارج کی جانب سے ممبر اسمبلی کپوارہ فیاض احمد میر کے ایک سوال کے تحریری جواب میں دی گئی۔ حکومت نے بتایا کہ ایم جی نریگا (ایم جی منریگا) کے تمام معاون ملازمین خالصتاً عارضی اور کنٹریکٹ بنیادوں پر خدمات انجام دے رہے ہیں۔ حکومت نے مزید کہا کہ مستقبل میں اعزازیہ میں کسی بھی قسم کے اضافے پر اسٹیٹ ایمپلائمنٹ گارنٹی//103

اسوقت محکمہ داخلہ پر منتخب حکومت کا

کنٹرول نہیں: وزیر صحت وطبی تعلیم سکینہ ایتو

جموں: ۹ فروری: جے کے این ایس//

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی قیادت والی حکومت نے پیر کے روز کہا کہ یونین ٹریٹری جموں وکشمیر کو دوبارہ ریاست کا درجہ ملنے کے بعد جلد ہی پبلک سیفٹی ایکٹ کو منسوخ کیا جائے گا، جموں وکشمیر سے باہر جیلوں میں قید نوجوانوں کو واپس لایا جائے گا۔ جے کے این ایس کے مطابق وزیر صحت وطبی تعلیم سکینہ ایتو نے پیر کو کہا کہ پبلک سیفٹی ایکٹ کو مرکز کے زیر انتظام ریاست کا درجہ ملنے کے//104

پنچایتی اور شہری بلدیاتی انتخابات کے

انعقاد کیلئے ضروری انتظامات کئے جارہے ہیں: وزیر اعلیٰ

سرینگر/ 09 فروری/ ایس این این//

حکومت جموں کشمیر میں شہری بلدیاتی اداروں اور پنچایتوں کے انتخابات جلد کرانے کیلئے ضروری انتظامات کررہی ہے کا اعلان کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ ریاستی الیکشن کمشنر کا عہدہ اس وقت خالی ہے۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق جموں وکشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ حکومت مرکز کے زیر انتظام علاقے میں شہری بلدیاتی اداروں اور پنچایتوں کے انتخابات جلد کرانے کے لیے ضروری انتظامات کر رہی ہے، لیکن کہا کہ ریاستی الیکشن کمشنر کا عہدہ اس وقت خالی ہے۔ قانون ساز اسمبلی میں کانگریس ممبر اسمبلی طارق حمید قرہ کے ایک سوال کے تحریری جواب میں وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ انتخابی فہرستوں کی تیاری اور جموں وکشمیر پنچایتی راج ایکٹ، جے اینڈ کے میونسپل ایکٹ اور جے اینڈ کے میونسپل کارپوریشن ایکٹ، 2000 کے//105

جموں وکشمیر میں گزشتہ 4 سالوں کے دوران

14,948 کروڑ روپے کی نجی سرمایہ کاری: نائب وزیر اعلیٰ

جموں: ۹ فروری: جے کے این ایس//

نائب وزیر اعلیٰ سریندر کمار چودھری نے پیر کو کہا کہ جموں وکشمیر نے گزشتہ 4 سالوں میں 14,948 کروڑ روپے کی نجی سرمایہ کاری کو راغب کیا ہے، جس سے صنعتی شعبے میں 64,515 لوگوں کے لیے روزگار پیدا ہوا ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق، جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی میں بی جے پی ممبر اسمبلی سنیل بھردواج کے ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے نائب وزیر اعلیٰ سریندر کمار چودھری نے یہ بھی کہا کہ جموں وکشمیر میں 2022-23 سے 1452 صنعتی یونٹس قائم کیے گئے ہیں۔ تفصیلات بتاتے ہوئے، انہوں نے کہا کہ سال 2022-23 میں 2153.45 کروڑ روپے کی سرمایہ کاری کے ساتھ 629 صنعتی یونٹس قائم کیے گئے، جس سے 15,719 لوگوں کے لیے روزگار پیدا ہوا۔ مالی سال 2023-24 میں، 234 صنعتی یونٹس//106

ایوان میں تقریر کے دوران مائیکروفون کے استعمال کی نشاندہی

ایسی حرکتیں بچگانہ، ان سے ایوان کا وقار مجروح ہوتا ہے/ عبدالرحیم راتھر

سرینگر/ 09 فروری/ ایس این این//

جموں کشمیر قانون ساز اسمبلی کے ایوان میں پی ڈی پی ممبر اسمبلی وحید پرہ کی جانب سے مائیکروفون کے استعمال کی نشاندہی کے بعد اسپیکر نے تحقیقات کا حکم دیا ہے۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے

مطابق قانون ساز اسمبلی کے اسپیکر عبدالرحیم راتھر نے کہا کہ وہ نیشنل کانفرنس کے ممبران اسمبلی کے ان الزامات کی تحقیقات کریں گے کہ پی ڈی پی کے قانون ساز وحید الرحمان پرہ ایوان میں مائیکروفون کا استعمال کررہے تھے۔ اسمبلی میں تقریر//107

کھریو سیمنٹ فیکٹری میں حادثہ

ڈمپر کی ٹکر سے مزدور جاں بحق

سری نگر: ۹ فروری: جے کے این ایس//

جنوبی ضلع پلوامہ کے کھریو پانپور علاقہ میں واقع سیمنٹ فیکٹری میں پیر کے روز ایک حادثہ میں ایک ملازم ہلاک ہوگیا۔ جے کے این ایس کے مطابق عہدیداروں نے بتایا کہ کھریو پامپور کا رہنے والا ملازم فیکٹری احاطے کے اندر ایک ڈمپر سے ٹکرا گیا۔ اسے فوری طور پر پی ایچ سی کھریو لے جایا گیا جہاں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ متوفی فیکٹری ملازم کھریو کا رہائشی ہے، حکام نے واقعے کی تحقیقات شروع کردی ہیں۔

جموں وکشمیر میں بے روزگاری کی مجموعی شرح 6.7 فیصد

16 سے 60 سال کی عمر کے زائد از تقریباً 2 لاکھ افراد کے پاس کوئی کام نہیں

جموں: ۹ فروری: جے کے این ایس//

حکومت نے پیر کو قانون ساز اسمبلی کو مطلع کیا کہ مرکز کے زیر انتظام علاقے جموں وکشمیر میں اس وقت بے روزگاری کی مجموعی شرح 6.7 فیصد ہے، جو کہ قومی اوسط 3.5 فیصد سے کافی//108

کشتواڑ جنگلات میں فورسز کا آپریشن جاری

سرینگر/ 09 فروری/ ایس این این//

خطہ چناب کے کشتواڑ چتر بیلٹ میں دہشت گردوں کیخلاف آپریشن 21 ویں روز میں داخل ہوگیا ہے۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق ضلع کشتواڑ کے چترو علاقے میں سیکورٹی آپریشن 21 ویں روز میں داخل ہوگیا ہے۔ دفاعی حکام کے مطابق فورسز نے آپریشن تراشی-I کے تحت گھنے جنگلاتی علاقے میں چھپے ہوئے ملی ٹنٹوں کا پتہ لگانے کیلئے سخت تلاشی اور محاصرے کی سرگرمیاں جاری رکھیں۔ حکام نے بتایا کہ آسام رائفلز کے دستے جنگلوں کے اندر گہرائی تک مسلسل تلاشی کارروائیاں کررہے ہیں، مشتبہ دہشت گردوں کے ٹھکانوں پر دباؤ برقرار رکھا جارہا ہے۔ عسکریت پسندوں کی نقل و حرکت کو روکنے اور خطے میں سیکورٹی کو یقینی بنانے کی کوششوں کے تحت علاقے کی کڑی نگرانی کی گئی ہے۔ انہوں نے کہا//110

حکومت ہر گھر تک پہنچنے اور بجلی فراہم کرنے کیلئے پرعزم: وزیر اعلیٰ

آبادی بڑھ رہی ہے، نئے مکانات بن رہے ہیں ان کو بجلی دینا ایک دن کی بات نہیں/ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ

سرینگر/ 09 فروری/ ایس این این//

حکومت ہر گھر تک پہنچنے اور بجلی فراہم کرنے کیلئے پرعزم ہے کا اعلان کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ مجموعی طور پر کوئی بھی گاؤں بجلی سے محروم نہیں ہے تاہم کچھ بستیاں جو حال ہی

میں سامنے آئے ہیں ان کو جزوی طور پر بجلی فراہم کرنے کی کوششیں جاری ہیں۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ بڑھتی ہوئی آبادی پھیلتے ہوئے دیہات اور نئی بستیاں بننے میں وقت لگے گا، لیکن حکومت ہر گھر تک پہنچنے اور بجلی فراہم//109

راہول گاندھی کو بولنے سے روکنے کا معاملہ

اپوزیشن کا اوم برلا کیخلاف قرارداد پیش کرنیکا فیصلہ

سری نگر: ۹ فروری: جے کے این ایس//

اپوزیشن نے پیر کو لوک سبھا اسپیکر اوم برلا کو عہدے سے ہٹانے کے لئے ایک قرارداد پیش کرنے کا فیصلہ کیا ہے جس میں قائد حزب اختلاف راہول گاندھی کو صدر کے خطاب کے شکریہ کی تحریک پر ایوان میں بولنے سے منع کیا گیا ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق نئی دہلی میں شائع ایک میڈیا رپورٹ میں ذرائع کے حوالے سے خبر دی گئی ہے کہ قرارداد کو آئین کے آرٹیکل 94-C کے تحت پیش کی جارہی ہے۔ یہ نوٹس لوک سبھا اسپیکر اوم برلا اسپیکر کیخلاف ان کو عہدے سے ہٹانے، قائد حزب اختلاف راہول//111

بجٹ کا مقصد وسیع تر عوامی مفاد کی

خدمت کے بجائے نیشنل کانفرنس کو فائدہ پہنچانا: سنیل شرما

سرینگر/ 09 فروری/ ایس این این//

جموں وکشمیر حکومت پر شدید حملہ کرتے ہوئے قائد حزب اختلاف اور بی جے پی کے سینئر لیڈر سنیل شرما نے الزام لگایا کہ بجٹ کا جو مسودہ تیار کیا گیا ہے اس کا مقصد وسیع تر عوامی مفاد کی خدمت کے بجائے حکمران نیشنل کانفرنس کو فائدہ پہنچانا ہے۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق جموں کشمیر قانون ساز اسمبلی کے باہر نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے قائد حزب اختلاف اور بی جے پی کے سینئر لیڈر سنیل شرما نے وزیر اعلیٰ کے مبینہ ریمارکس پر سخت ناراضگی کا اظہار کیا جس میں مالیاتی منصوبہ کو "نیشنل کانفرنس بجٹ قرار دیتے ہوئے//112

اے آئی اور موبائل فونوں کو ہم پر حاوی نہیں ہونا چاہیے

موبائل فون کچھ بچوں کیلئے "ماسٹر" بن گئے

ہم یہ عزم کریں کہ ٹیکنالوجی کو اپنا غلام نہیں بننے دیں گے/ وزیر اعظم کا خطاب

سرینگر/ 09 فروری/ ایس این این//

ہر دور نے نئی ٹیکنالوجی پر بے چینی دیکھی ہے لیکن ٹیکنالوجی کو کبھی بھی انسانی زندگی کا مالک نہیں بننا چاہیے کی بات کرتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی نے بچوں پر زور دیا کہ وہ یہ عزم کریں کہ آپ ٹیکنالوجی کو اپنا غلام نہیں بننے دیں گے۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق وزیر اعظم نریندر مودی نے سوموار کے روز طلباء کو ٹکنالوجی پر ضرورت سے زیادہ انحصار کرنے سے خبردار کرتے ہوئے اس بات پر زور دیا کہ مصنوعی ذہانت کو رہنمائی اور قدر میں اضافے کے آلے کے طور پر کام کرنا چاہئے۔ پریکشا پے چرچا کے نویں ایڈیشن کے دوسرے ایپی سوڈ کے دوران طلباء کے ساتھ بات چیت کرتے ہوئے وزیر اعظم مودی نے مشاہدہ کیا کہ موبائل فون کچھ بچوں کیلئے "ماسٹر" بن گئے ہیں، جو اپنے سامنے اسکرین کے بغیر کھانے یا کام کرنے کے لیے جدوجہد کرتے ہیں۔ وزیر اعظم نے کوئمبٹور، رائے پور، گوہاٹی اور گجرات کے طلباء سے بات چیت کرتے ہوئے کہا "ہر دور نے نئی ٹیکنالوجی پر بے چینی دیکھی ہے، چاہے وہ کمپیوٹر پہلے تھا یا موبائل فون۔ خوف غیر ضروری ہے، لیکن ٹیکنالوجی کو کبھی بھی انسانی زندگی کا مالک نہیں بننا چاہیے۔ آپ کو یہ عزم کرنا چاہیے کہ آپ ٹیکنالوجی کو اپنا غلام نہیں بننے دیں گے"۔ طلباء//113

The Urdu Daily
WATTAN
وطن سرینگر

مغربی کنارے میں بستے فلسطینی بھی نشانے پر!

تحریر---
سید عاصم محمود

یہ 8 فروری کی بات ہے، کئی مسلح اسرائیلی آبادکاروں نے ان فلسطینی چرواہوں پر حملہ کردیا جو مقبوضہ مغربی کنارے (ویسٹ بینک) میں واقع الخلیل شہر (ہیبرون) کے قریب سادیت الثلہ محلے میں اپنے ریوڑ چرا رہے تھے۔

انہوں نے فلسطینیوں کو چراگاہ سے نکال دیا اور ان کے مویشیوں کو خوفزدہ کرنے کے لیے ڈرون کا استعمال کیا۔ نتیجے کے طور پر چرواہوں کو شدید مالی نقصان کا سامنا کرنا پڑا کیونکہ ان کے خوف زدہ جانوروں میں سے اکثر کو اسقاط حمل ہوگیا اور مردہ بچے پیدا ہوئے۔

گھناؤنی جنگ

یہ واقعہ کوئی انوکھا نہیں۔ درحقیقت یہ اس گھناؤنی جنگ کا حصہ ہے جسے انسانی حقوق کے رہنما اہل فلسطین کے خلاف جاری ''اسرائیلی آبادکاروں کی معاشی جنگ'' کے طور پہ بیان کرتے ہیں۔ اس جنگ کے باعث خاص طور پہ مقبوضہ مغربی کنارے میں بسے فلسطینی مسلمان نقل مکانی اپنانے پر مجبور ہو رہے ہیں۔

سادات الثلہ میں جو کچھ ہوا وہ فلسطینیوں کے خلاف اسرائیلی آباد کاروں کے حملوں کے ''561 واقعات'' میں سے ایک ہے جنھیں اقوام متحدہ کے ادارے، یو این آفس فار دی کوآرڈینیشن آف ہیومن افیئرز (CoordinationtheforOfficeUN AffairsHumanitarianof) نے 7 اکتوبر 2023ء سے 20 فروری 2024ء کے درمیان ریکارڈ کیا۔

اس ڈیٹا بیس کے مطابق اسرائیلی آبادکار اب تک اپنے حملوں سے مقبوضہ مغربی کنارے میں کم از کم آٹھ فلسطینی شہید کر چکے اور 111 زخمی ہوئے۔

اعداد و شمار کی رو سے پچھلے پانچ ماہ کے دوران اسرائیلی آبادکاروں کی طرف سے تشدد کی بار بار لہریں، جنھیں اسرائیلی فوج کی کھلی حمایت حاصل ہے 198 گھرانوں میں 586 بچوں سمیت 1,208 فلسطینیوں کی نقل مکانی کا باعث بن چکیں۔ گویا غزہ میں بسے فلسطینی مسلمان اگر ریاست اسرائیل کے براہ راست ظالمانہ حملوں کی زد میں ہیں تو اسرائیلی اسٹیبلشمنٹ نے مقبوضہ مغربی کنارے کے فلسطینیوں کا بھی جینا حرام کر رکھا ہے۔

یہودی بستیاں

مقبوضہ مغربی کنارے کا رقبہ 5,655 مربع کلومیٹر ہے۔ اس علاقے کو مستقبل کی آزاد فلسطینی ریاست میں شامل ہونا ہے۔ علاقے میں تقریباً اٹھائیس لاکھ فلسطینی آباد ہیں۔ مگر اسرائیلی آبادکار اس علاقے میں رفتہ رفتہ اپنی یہودی بستیاں بسا کر علاقے پہ قابض ہو رہے ہیں اور کوئی انھیں پوچھنے والا نہیں۔ امریکا، برطانیہ اور دیگر یورپی قوتیں ان یہودی بستیوں کی مذمت تو کرتی ہیں مگر ان کی تعمیر روکنے کے لیے کوئی ٹھوس قدم نہیں اٹھایا جاتا۔

نتیجہ یہ ہے کہ آج مقبوضہ مغربی کنارے میں یہودی بستیوں کی تعداد 279 ہو چکی۔ ان میں سات لاکھ سے زائد اسرائیلی آباد ہیں۔ ان میں وہ اسرائیلی بھی شامل ہیں جو مشرقی بیت المقدس میں بھی اپنی بستیاں بنا کر علاقے پہ قبضہ کر رہے ہیں۔ یاد رہے، اہل فلسطین مشرقی بیت المقدس کو اپنی ریاست کا دارالحکومت بنانا چاہتے ہیں۔ لیکن ظالم و جابر اسرائیلی حکمران طبقے کو کسی طور یہ گوارا نہیں۔ یہی وجہ ہے، وہ مقبوضہ مغربی کنارے میں بڑے منظم اور شاطرانہ طریقے سے یہودی بستیاں بسا کر رفتہ رفتہ اس علاقے کو ہڑپ کر رہا ہے۔

اسرائیلی حکمران طبقہ اسی منصوبے پہ عمل کر کے مقبوضہ مغربی کنارے پہ قابض ہونا چاہتا ہے۔ اور اس کا منصوبہ امریکا، برطانیہ اور دیگر یورپی طاقتوں کی مکمل حمایت و آشیرباد سے جاری ہے۔ یہ قوتیں بظاہر یہودی بستیاں تعمیر کرنے پہ اسرائیل کی مذمت کرتی ہیں، مگر اندرون خانہ انھوں نے یہ بستیاں تعمیر کرنے کی اجازت دے رکھی ہے۔

حملوں کا نیا سلسلہ

غزہ پہ اسرائیل کے حالیہ وحشیانہ و انسانیت سوز حملے کے بعد مقبوضہ مغربی کنارے میں آباد اسرائیلی آبادکار بھی بڑھ چڑھ کر فلسطینی پڑوسیوں پہ حملے کرنے لگے۔ یہ آبادکار ہر قسم کے اسلحے سے لیس ہیں۔ یہی نہیں انھیں اسرائیلی سیکورٹی فورسز اور حکومت کا مکمل تعاون حاصل ہے۔ یہ جتھوں کی صورت اہل فلسطین پہ حملہ آور ہوتے اور انھیں ہر ممکن طریقے سے ہراساں و خوفزدہ کرتے ہیں تاکہ وہ خاص طور پہ اپنی زمینوں سے دستبردار ہو جائیں۔

اسرائیلی سرکاری پالیسی

اسرائیلی آبادکاروں کو ہر ممکن مدد دینا اور انھیں اہل فلسطین پہ حملے کے لیے اکسانا اسرائیلی ریاست کی سرکاری پالیسی کا مرکزی حصہ ہے۔ اسی سرکاری پالیسی کے ذریعے اسرائیل مقبوضہ مغربی کنارے میں اہل فلسطین کا خاتمہ چاہتا ہے تاکہ اس پر مکمل خودمختاری قائم کی جا سکے اور بستیوں کی توسیع کو ممکن بنایا جائے۔

اسرائیل نے 1967ء کی چھ روزہ جنگ کے دوران مغربی کنارے پہ قبضہ کیا تھا۔ اسرائیلی حکومت نے اس علاقے کو ''یہودا و سامرہ'' کا نام دے رکھا ہے۔ کٹر یہود کا دعوی ہے کہ ماضی میں یہ علاقہ یہودی ریاست کا حصہ تھا۔ اسی لیے وہ یہود کی حوصلہ افزائی کرتے ہیں کہ وہ یہاں اپنی بستیاں تعمیر کر لیں۔ چونکہ اس علاقے کے '' 82 فیصد'' حصے پر اسرائیل قابض ہے لہذا نئی بستیاں بنانے میں کوئی رکاوٹ درپیش نہیں آتی۔

اصول و قانون کی پروا نہیں

سچ یہ ہے کہ جیسے جیسے امریکی حکمران طبقہ اسرائیل کی مکمل و ننگی حمایت کر رہا ہے، ویسے ویسے اسرائیلی حکومت کے حوصلے بھی بڑھے ہیں۔ اب وہ اخلاقیات اور اصول و قانون کی پروا کیے بغیر مغربی کنارے میں نئی یہودی بستیاں تعمیر کر رہی ہے۔ جب عالمی معاملات میں طاقت سکہ بن جائے تو سب سے پہلے کمزور و ناتواں انسانوں کے حقوق ہی پامال ہوتے ہیں۔ یہ حقیقت مغربی کنارے میں بڑی شدت و خوفناکی سے نمایاں ہے۔

یہود کو ملتی مراعات

مغربی کنارے میں بنی یہودی بستیوں میں سے ایک سو باقاعدہ ہیں۔ وہاں بستے اسرائیلیوں کو زندگی کی تمام سہولتیں میسر ہیں۔ دیگر بستیاں کھیتوں یا چوکیوں کی صورت قائم ہیں۔ مگر اسرائیلی حکومت رفتہ رفتہ انھیں وسعت دے رہی ہے۔

یورپ، افریقا، جنوبی امریکا اور ایشیا سے جو یہودی نقل مکانی کر کے اسرائیل آئیں تو اسرائیلی حکومت کوشش کرتی ہے کہ انھیں مغربی کنارے میں واقع کسی بستی میں بسا دیا جائے۔ اس سلسلے میں نئے آبادکاروں کو بہت سی مراعات اور سہولتیں بھی دی جاتی ہیں۔ مدعا یہی ہے کہ یہود کو ابھارا جائے، وہ ان بستیوں میں بس جائیں۔ غریب و متوسط طبقے کے یہودی اپنی حکومت کی پیشکش قبول کر کے ان بستیوں میں آباد ہو جاتے ہیں۔

منفی ذہنیت

مغربی کنارے میں آباد ہوئے بیشتر یہودی ایسے ماحول سے آئے ہیں جو مذہبی طور پہ شدت پسند رہا ہے۔ ان کی تعلیم بھی مذہبی امور تک محدود ہوتی ہے۔ اسی لیے ان کا زاویہ نظر بھی محدود ہوتا ہے۔ وہ اتنی وسعت قلبی نہیں رکھتے کہ مسلمان فلسطینیوں کو پڑوسی کی حیثیت سے تسلیم کر لیں اور ان کے حقوق ادا کریں۔ تنگ ذہنیت کے سبب بیشتر اسرائیلی آبادکار اہل فلسطین سے نفرت کرتے اور انھیں نقصان پہنچانے کے درپے رہتے ہیں۔

اہل فلسطین کے مجرم

یہ عالم اسلام کی بہت بڑی بدقسمتی ہے کہ ان کو پہلے برطانیہ اور پھر امریکا کے مسلم دشمن حکمران ٹکر گئے۔ طرفہ تماشا یہ ہے کہ فلسطین، دونوں علاقوں میں مسلمانوں کی اکثریت تھی۔ مگر سازشوں کے ذریعے ان علاقوں کے حکمران غیر مسلم بنا دیے گئے۔ اب ان دونوں متنازع علاقوں کی وجہ سے نہ صرف عالم اسلام بلکہ دنیا بھر میں جنگوں اور بے چینی کا دور دورہ ہے۔ مگر برطانیہ اور امریکا یہ جنگیں ختم کرنے کی سعی نہیں کرتے کیونکہ اس سے انھیں مالی مفادات ملتے ہیں۔ یہ دونوں مغربی ملک متحارب قوتوں کو اپنا اسلحہ بیچ کر خوب کمائی کرتے ہیں۔ گویا انسانی حقوق اور جمہوریت کے یہ نام نہاد چیمپئن دراصل انسانی لہو بہا کر صدیوں سے اپنے آرام و آسائشوں کا بندوبست کر رہے ہیں۔ یہ ہے ان مغربی طاقتوں کا اصل مکروہ چہرہ!

سبھی غیر قانونی

مغربی کنارے میں جتنی بھی یہودی بستیاں اور اسرائیل کی دیگر تعمیرات بنی ہیں، وہ سب بین الاقوامی قانون کے تحت غیر قانونی ہیں۔ کیونکہ وہ چوتھے جنیوا کنونشن کے آرٹیکل 49 کی خلاف ورزی کرتی ہیں، جس کی اسرائیل نے توثیق کر رکھی ہے۔ مزید برآں، اقوام متحدہ کے چارٹر کے آرٹیکل 2(4) کی رو سے اگر کوئی ملک کسی علاقے پہ بزور قبضہ کرتا ہے تو وہ وہاں اپنی تعمیرات نہیں کر سکتا۔ ایسی تعمیرات غیر قانونی ہوں گی کیونکہ ان کے ذریعے مقبوضہ علاقے پہ مستقل قبضہ کرنا تصور کیا جائے گا۔

اس معاملے پر بین الاقوامی قانون واضح ہے۔ 2016ء میں اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی ایک قرارداد نے اسی قانون کی حمایت کی تھی اور جسے امریکہ نے ویٹو نہیں کیا تھا۔ اس کے باوجود اسرائیل نے مغربی کنارے میں 279 بستیوں کی ترقی کے لیے موزوں سیاسی حالات پیدا کیے اور اقتصادی مراعات کے ساتھ ساتھ بنیادی ڈھانچے کی مدد فراہم کی۔ گویا اسرائیلی حکومت کی بھرپور کوشش ہے کہ مغربی کنارے میں یہودی بستیوں کی تعمیر زور و شور سے جاری رہے۔

مسلسل خوف میں مبتلا فلسطینی

ان یہودی بستیوں کا حدود دورقبہ دیواروں والے شہری علاقوں سے نکل کر آس پاس کے دیہی علاقوں تک پھیلا ہوا ہے جہاں کمزور فلسطینی خاندان اپنے گھروں پر حملوں کے خوف میں ہر وقت مبتلا رہتے اور سخت ٹینشن و ڈپریشن میں رہ کر زندگیاں گذارتے ہیں۔ وہ روزی کمانے کے لیے جانور پالنے پہ انحصار کرتے ہیں۔

7 اکتوبر کو اسرائیلی فوج غزہ پہ حملہ آور ہوئی تو ادھر مغربی کنارے میں بستے اسرائیلی آبادکار اپنے پڑوسی فلسطینیوں پہ حملے کرنے لگے۔ یہ اسرائیلی مسلح تھے، اس لیے اکثر فلسطینی اپنا گھر بار چھوڑ کر شہری علاقوں کی سمت نقل مکانی کر گئے۔

ان کی رخصتی کے بعد کئی مقامات پہ اسرائیلی آبادکاروں نے چراہ گاہوں کو باڑ لگا کر بند کر دیا۔ مقصد یہی تھا کہ فلسطینیوں کے مویشی ان چراہ گاہوں سے مستفید نہ ہو سکیں۔ یوں اہل فلسطین پہ ایک اور معاشی وار کیا گیا تاکہ وہ زیادہ سے زیادہ مجبور و بے کس ہو جائیں۔

بعض ماہرین کہتے ہیں کہ اسرائیل باقاعدہ ایک سوچے سمجھے منصوبے کے تحت اہل فلسطین کو معاشی پابندیاں کا نشانہ بنا رہا ہے۔ اس کا منصوبہ یہ ہے کہ غزہ اور مغربی کنارے میں کسی قسم کی معاشی سرگرمیاں انجام نہ پائیں۔ یوں وہ ان علاقوں میں بستے مسلمانوں کو مجبور کرنا چاہتا ہے کہ وہ اردن یا مصر ہجرت کر جائیں۔ غرض اسرائیلی حکمران طبقہ ہر وہ ظلم و ستم اپنا رہا ہے جن کی بدولت اسے غزہ اور مغربی کنارے کا مکمل کنٹرول حاصل ہو جائے اور وہ یہ علاقے باضابطہ طور پہ اسرائیل ریاست میں شامل کر سکے۔

آبادکاروں کا تشدد بطور ریاستی تشدد

یہ درست ہے کہ اسرائیل میں آباد بھی یہودی اہل فلسطین کے دشمن نہیں۔ کئی یہودی چاہتے ہیں کہ آزاد ریاست فلسطین کا قیام عمل میں آ جائے تاکہ روزانہ کے لڑائی جھگڑوں سے نجات ملے۔ مگر ایسے یہودی کی تعداد رفتہ رفتہ کم ہو رہی ہے۔ اب دنیا بھر میں یہود کی اکثریت یہی چاہتی ہے کہ پورا فلسطین اسرائیل کے قبضے میں آ جائے اور وہاں صرف یہود ہی آباد ہوں۔ اسرائیلی حکومت میں بھی اس نظریے کے حامی سیاست دانوں، وزیروں اور مشیروں کی تعداد میں اضافہ ہو چکا۔

یہی وجہ ہے، مغربی کنارے کے فلسطینیوں پہ ظلم و ستم کرتے اسرائیلی آبادکاروں کو ریاست اسرائیل کی ہر ممکن مدد و حمایت حاصل ہو چکی۔ اسرائیلی حکمران طبقہ اہل فلسطین کے خلاف ان کی کارروائیوں پہ اظہار مسرت کرتا ہے۔ اب تو حکومتی وزرا کھلے عام فلسطینیوں کے خلاف پرتشدد کارروائیوں کے لیے آبادکاروں کو اکسانے لگے ہیں۔۔ مثال کے طور پر پچھلے سال اسرائیلی وزیر خزانہ، بیزلیل سموٹریچ (SmotrichBezalel) نے فلسطینی قصبے حوارا کو صفحہ ہستی سے مٹانے کا مطالبہ کیا تھا۔

عسکری حمایت بھی حاصل

اسرائیلی آبادکاروں کو نہ صرف سیاسی بلکہ فوجی حمایت بھی حاصل ہے۔ گزشتہ دو دہائیوں میں غیر قانونی اسرائیلی بستیوں کو ''محفوظ'' کرنے میں مدد دینے کے لیے مغربی کنارے میں اسرائیلی سیکورٹی فورسز کی تعیناتی میں اضافہ ہوا ہے۔ اس کے علاوہ نام نہاد ''علاقائی دفاعی یونٹس'' جو آبادکاروں پر مشتمل ہیں، اسرائیلی فوج ہی نے بنائے ہیں۔ ان یونٹوں میں تعینات آبادکاروں کو فوجیوں ہی نے تربیت دی اور انھیں مسلح کیا گیا۔

نتیجہ یہ ہے کہ اب اسرائیلی آبادکار مسلسل اسرائیلی سیکورٹی فورسز کی حفاظت میں رہتے ہیں۔ اور جب بھی موقع ملے، یہ آبادکار اسرائیلی سکیورٹی فورسز کی بھرپور مدد ہی سے اہل فلسطین پہ حملہ آور ہوتے اور انھیں نقصان پہنچاتے ہیں۔

7 اکتوبر سے غزہ کے محاذ پر اسرائیلی فوج نے بہت سے فوجی یونٹ تعینات کیے ہیں۔ اس اقدام کے بعد مقبوضہ مغربی کنارے میں قائم آبادکاروں کے علاقائی دفاعی یونٹوں کی اہمیت بڑھ گئی ہے۔ یہ یونٹ مقبوضہ زمین پر کنٹرول قائم کرنے میں اور بھی نمایاں کردار ادا کریں گے۔ مقبوضہ مغربی کنارے میں اسرائیلی سیکورٹی فورسز اور اسرائیلی مسلح آبادکاروں کے درمیان حد خاص طور پر اسرائیل کے وزیر برائے قومی سلامتی، اتمار بن گویر (Itamar Gvir-Ben) کی قیادت میں تیزی سے دھندلی ہوتی جا رہی ہے۔ حالیہ مہینوں میں، اس نے اسرائیلی آبادکاروں میں ہزاروں آتشیں اسلحہ اور دیگر جنگی ساز و سامان تقسیم کرنے کا حکم دیا ہے۔

شہریوں کی آڑ میں

اسرائیلی آبادکار بنیادی طور پہ شہری کا درجہ رکھتے ہیں۔ لیکن ریاست اسرائیل مکمل طور پہ ان کی پشت پناہ بن چکی۔ اسی لیے اسرائیل اہل فلسطین پر جو ریاستی تشدد کر رہا ہے، اسے انجام دینے میں یہ نام نہاد شہری آبادکار سرگرمی سے پیش پیش ہیں۔ شہری ہونے کے ناتے وہ کسی خاص سلوک کے مستحق نہیں۔

قابل اطلاق بین الاقوامی قانون، بشمول بین الاقوامی طور پر غلط کاموں کے لیے ریاستوں کی ذمہ داری سے متعلق قوانین اس بات کی تصدیق کرتے ہیں کہ غیر ریاستی عناصر، جیسے اسرائیلی مسلح آبادکاروں کی طرف سے کیے جانے والے بہت سے طرز عمل کو ریاست سے منسوب کیا جا سکتا ہے۔

اسرائیل میں انسانی حقوق کی ممتاز تنظیم، بتسلیم (TselemB) نے اسرائیلی آبادکاروں کے تشدد کو ریاستی تشدد کی ایک شکل قرار دیا ہے، جس کے ذریعے اسرائیلی حکومت ایک تیر سے کئی شکار کرنا چاہتی ہے۔ مثال کے طور پہ وہ یہ دعوی کر سکتی ہے کہ یہ پرائیویٹ افراد کی طرف سے کیا جانے والا تشدد ہے... آبادکاروں کے درمیان چند ''خراب سیب'' موجود ہیں۔ اور آبادکاروں کی سرگرمیوں کے نتائج سے فائدہ اٹھاتے ہوئے، فلسطینیوں کو ان کی سرزمین سے بے دخل کرتے ہوئے ریاست اسرائیل اپنی سیکورٹی فورسز کے کردار سے انکار کر سکتی ہے۔

حفاظت کا فرض

بین الاقوامی قوانین کے تحت اسرائیل پہ قابض طاقت کے طور پر فلسطینی آبادی کی حفاظت کی ذمہ داری عائد ہوتی ہے۔ اس کے باوجود اسرائیلی آبادکار اہل فلسطین پہ کھلے عام تشدد کرتے ہیں۔ اور انھیں یہ ظلم کرنے میں ریاست اسرائیل کی کامل حمایت حاصل ہے۔ یوں دونوں علی الاعلان جنگی قوانین اور انسانی حقوق کی مکمل خلاف ورزی کرنے میں مصروف ہیں۔

حقیقت یہ ہے کہ اسرائیلی اسٹیبلشمنٹ بشمول سیکورٹی فورسز نے مقبوضہ مغربی کنارے میں بستے اسرائیلی آبادکاروں کی ساتھی بن بیٹھی ہے اور ان کی حفاظت کا فریضہ سنبھال چکی۔ یہ حقائق اس خوفناک امر کی طرف واضح طور پر اشارہ کرتے ہیں کہ اسرائیلی حکمران مقبوضہ آبادی کے سلسلے میں اپنی قانونی ذمے داریوں کو فعال طور پر نظرانداز کر رہے ہیں۔

اسرائیلی عدالتوں میں اسرائیلی آبادکاروں کے تشدد کے ضمن میں جوابدہی کا مکمل طور پہ فقدان ہے۔ یہ ظاہر کرتا ہے کہ اسرائیلی حکام اسرائیلی آبادکاروں کا استثنیٰ ختم کرنے کے لیے تیار نہیں۔ پہلے ہی 2013 میں اقوام متحدہ کے حقائق تلاش کرنے والے مشن نے رپورٹ کیا تھا کہ ''تشدد اور دھمکیوں کے ذمہ دار اسرائیلی آبادکاروں کی شناخت اسرائیلی حکام کو معلوم ہے، پھر بھی یہ کارروائیاں روکنے کی کوشش نہیں ہوتی بلکہ آبادکاروں کو معافیاں مل جاتی ہیں''۔

اسرائیل کی جنگی جرائم

انسانی حقوق کی ایک این جی او کے تازہ ترین سروے سے پتا چلا ہے کہ 2005ء اور 2023ء کے درمیان اسرائیلی پولیس نے مقبوضہ مغربی کنارے میں فلسطینیوں اور ان کی املاک کو نقصان پہنچانے والے اسرائیلیوں سے متعلق 93.7 فیصد تحقیقاتی فائلوں کو بند کر دیا۔ اسی طرح جب سے موجودہ اسرائیلی حکومت نے دسمبر 2022ء میں اقتدار سنبھالا، اسرائیل کے جرائم کا شکار ہونے والے 57.5 فیصد فلسطینیوں نے نظام پر اعتماد کی کمی کی وجہ سے شکایت درج نہ کرنے کا فیصلہ کیا۔

یہ یقینی ہے، مقبوضہ مغربی کنارے سے فلسطینیوں کی نقل مکانی کی رفتار تیز کرنے کے لیے اسرائیلی ریاست نے اپنے آبادکاروں کے تشدد کو ایک ہتھیار کے طور پر اپنا لیا ہے۔ ایک بار جب مقبوضہ فلسطین کے اہم حصوں کو مقامی فلسطینی برادریوں سے پاک کر دیا جاتا ہے، تب آبادکاری کا ادارہ بلا روک ٹوک اور بلا مقابلہ آگے بڑھ سکتا ہے اور علاقے کا اسرائیل سے الحاق بھی ممکن ہوگا۔

یہ دیکھتے ہوئے کہ مقبوضہ مغربی کنارے، مشرقی بیت المقدس اور غزہ میں بھی آبادکاری کی اسرائیلی سرگرمیاں بین الاقوامی قانون کی تسلیم شدہ خلاف ورزی ہیں، بین الاقوامی برادری اسرائیلی آبادکاروں کے تشدد کو قبول نہیں کر سکتی جو فلسطینیوں کو ان کی سرزمین سے نکال کر آبادکاری کی توسیع میں سہولت فراہم کرتا ہے۔

بین الاقوامی فوجداری عدالت (آئی سی سی) میں فلسطین کی صورتحال کے بارے میں تحقیقات زیر التوا ہیں۔ آئی سی سی کے پراسیکیوٹر کریم خان نے تصدیق کی ہے کہ ان کا دفتر اہل فلسطین پہ اسرائیلی آبادکاروں کے تشدد کے سلسلے میں تحقیقات تیز کر رہا ہے۔ وہ اس بات پر زور دیتے ہیں کہ ''ایک قابض طاقت کے طور پر اسرائیل کی بنیادی ذمہ داری ہے کہ وہ ان جرائم کی تحقیقات کرے، مجرم اسرائیلی آبادکاروں کے خلاف قانونی کارروائی کرے، ان کی فلسطینی دشمن سرگرمیوں کو روکے اور انصاف کو یقینی بنائے۔''

یہ سچائی اظہر من الشمس ہے کہ آئی سی سی کی تحقیقات صرف اس صورت ٹھوس اور اہل فلسطین کے حق میں مفید ثابت ہوں گی جب دیکھا جائے کہ ریاست اسرائیل کیونکر اپنے آبادکاروں کی پرتشدد کارروائیوں کی حمایت کرتی ہے اور یہ کہ مقبوضہ مغربی کنارے میں بنی تمام یہودی بستیاں غیر قانونی ہیں۔ قابض طاقت کی طرف سے ''شہریوں کی منتقلی'' درحقیقت اسرائیل کے سب سے زیادہ دستاویزی مبینہ جنگی جرائم میں سے ایک ہے۔

یہ درست ہے کہ امریکا، برطانیہ، فرانس اور دیگر مغربی ریاستوں نے متشدد اسرائیلی آبادکاروں کے خلاف معاشی و تجارتی پابندیاں لگا رکھی ہیں۔ مگر یہ افراد کو نشانہ بناتی ہیں، ریاست اسرائیل کو نہیں جو اصل مجرم ہے۔ سچ یہ ہے، جب بھی اسرائیلی قبضے میں رہنے والے فلسطینی شہریوں کے حقوق کی خلاف ورزی کی بات آتی ہے تو مغربی طاقتیں اسرائیل کو آزادانہ راستہ فراہم کر دیتی ہیں۔

اس کے بجائے بین الاقوامی برادری کو واضح طور پر اور بغیر کسی ہچکچاہٹ کے اسرائیلی ریاست اور اس کے طفیلی اسرائیلی آبادکاروں کو اہل فلسطین پہ تشدد کا ذمے دار ٹھہرانا چاہیے۔ عالمی عدالتوں میں ریاست اسرائیل کے ان اہل کاروں کے خلاف مقدمے چلنے چاہئیں جو اسرائیلی آبادکاروں کو فلسطینیوں پہ ظلم و ستم کرنے سے نہیں روکتے بلکہ انھیں سفلی عزائم کی تکمیل کے لیے ہر طرح کی مدد فراہم کرتے ہیں۔ یہ اسرائیلی انسانیت اور قانون کے مجرم ہیں۔

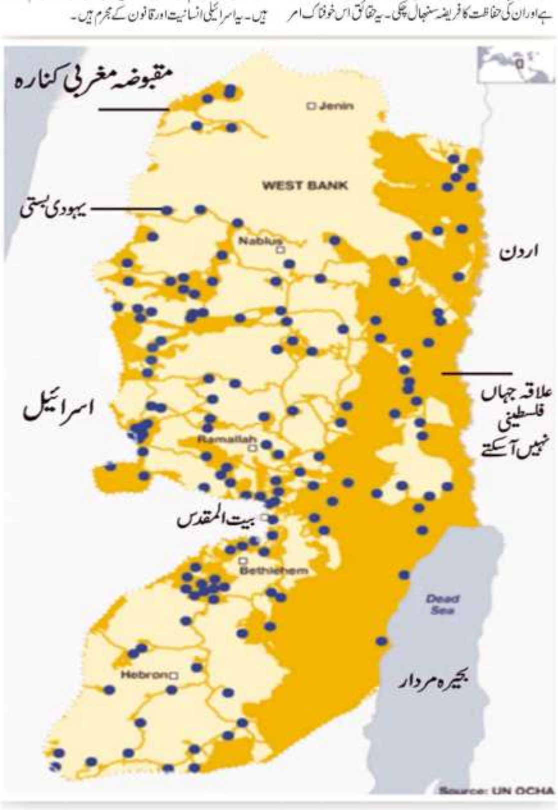

The Urdu Daily
WATTAN
وطن سرینگر

اسرائیل: نیتن یاہو کے خلاف ہزاروں افراد کا تل ابیب کی سڑکوں پر احتجاج

نئی دہلی (ایم این این): ہزاروں اسرائیلی سنیچر کی رات تل ابیب کی سڑکوں پر نکل آئے، جو ۷ اکتوبر کے حملوں کے بعد وزیر اعظم نیتن یاہو کی حکومت کے خلاف سب سے بڑے مظاہروں میں سے ایک تھا۔ یہ احتجاج دو اہم مطالبات پر مرکوز تھا ۷ اکتوبر کی سیکیورٹی اور حکومتی ناکامیوں کی آزادانہ تحقیق، اور موجودہ قیادت کو تبدیل کرنے کے لیے قبل از وقت انتخابات کا انعقاد۔ بعد ازاں مظاہرین، جو اسرائیلی پرچم لہراتے ہوئے اور غزہ میں قید یرغمالیوں کے پوسٹر اٹھائے ہوئے تھے، کا کہنا تھا کہ حکومت نے سیاسی بقا کی خاطر جنگ کی کوششوں اور قوم کے مستقبل دونوں سے سمجھوتہ کیا ہے۔ "وہ ۷ اکتوبر کو ناکام ہوئے، اور اب بھی ناکام ہیں،" مظاہرین کا یہ ایک عام نعرہ تھا، جو اس عوام کے احساس کو ظاہر کرتا ہے، کہ نیتن یاہو اور ان کی اتحادی حکومت ملکی بحالی اور سلامتی کو قائم رکھنے کی اہل نہیں ہے۔ دریں اثناء منتظمین اور مقررین، جن میں متاثرین اور یرغمالیوں کے اہل خانہ شامل ہیں، نے اصرار کیا کہ صرف سیاسی مداخلت سے پاک جامع تحقیقات ہی ان محکمہ جاتی ناکامیوں کو دور کر سکتی ہیں جو اسرائیل کی تاریخ کے خونین ترین دن کا سبب بنیں۔ ساتھ ہی مظاہرین نے حکومت کے داخلی جائزوں کو ناکافی قرار دیا۔ یہ احتجاج اس بڑے احتجاجی تحریک کی بحالی کی علامت ہے جو ۳۲۰۲ء میں عدالتی اصلاحات کے خلاف تھی۔ بعد ازاں مظاہرین نے مطالبہ کیا کہ موجودہ حکومت، جو اندرونی تقسیم اور تاریخی طور پر عوامی اعتماد کی کمی کا شکار ہے، قبل از وقت انتخاب کا انعقاد کرے، تاکہ موجودہ قیادت کو تبدیل کیا جا سکے۔ تاہم مظاہرین کا خیال تھا

روس: چاقو کے حملے میں چار ہندوستانی طلبہ سمیت متعدد زخمی

نئی دہلی (ایم این این): میڈیا رپورٹس اور ماسکو میں ہندوستانی مشن کے مطابق، سنیچر ۷ فروری کو روس کی باشکورتوستان جمہوریہ میں ایک یونیورسٹی میں چاقو کے حملے میں کم از کم چھ افراد زخمی ہوئے ہیں، جن میں چار ہندوستانی طلبہ شامل ہیں۔ ابتدائی رپورٹس کے مطابق، وزارت داخلہ نے بتایا کہ ایک نوجوان جس کے پاس چاقو تھا، باشکورتوستان جمہوریہ میں اوفا کی اسٹیٹ میڈیکل یونیورسٹی کے ایک ہاسٹل میں داخل ہوا، اس نے وہاں رہنے والے طلبہ پر حملہ کیا اور ان میں سے کئی کو چاقو مارا۔ دریں اثناء آر ٹی وی آئی ڈاٹ کام ویب پورٹل کے حوالے سے وزارت داخلہ کے ترجمان میجر جنرل ارینا وولک کا کہنا تھا کہ "حملہ آور نے گرفتاری کی مزاحمت کی، جس کے دوران دو پولیس اہلکاروں کو چاقو گھونپا گیا۔

اپسٹین فائلز: ہلیری کلنٹن کا عوامی سماعت کا مطالبہ، کہا سب کچھ شفاف ہونا چاہئے

نئی دہلی (ایم این این): سابق امریکی سیکرٹری آف اسٹیٹ ہلیری کلنٹن نے جمعرات کو ہاؤس اوورسائٹ کمیٹی کے ریپبلکن اراکین کو چیلنج کیا کہ وہ جنسی جرائم میں ملوث مجرم جیفری اپسٹین کے معاملے کی تحقیقات کے حصے کے طور پر ایک عوامی سماعت کا انعقاد کریں۔ ہلیری کلنٹن نے کہا، "چھ ماہ تک، ہم نے اوورسائٹ کمیٹی میں ریپبلکن اراکین کے ساتھ نیک نیتی سے کام کیا۔ ہم نے حلف اٹھا کر انہیں بتایا کہ ہم کیا جانتے ہیں۔ انہوں نے اس سب کو نظرانداز کر دیا۔ انہوں نے ہدف بدل ڈالے اور احتساب کو توجہ ہٹانے کا ذریعہ بنا دیا۔" بعد ازاں انہوں نے براہ راست اوورسائٹ کمیٹی کے چیئرمین جیمز کومر کو کھلے عام اس تنازعے پر بات کرنے کی دعوت دی۔ "تو آئیے یہ کھیل بند کرتے ہیں۔ اگر آپ کو یہ لڑائی چاہیے، تو آئیے اسے عوامی سطح پر لڑتے ہیں۔ آپ شفافیت کی بات کرنا پسند کرتے ہیں۔ عوامی سماعت، کیمرے کے سامنے، اس سے زیادہ شفاف اور کیا ہو سکتا ہے۔ ہم وہاں موجود ہیں گے۔" واضح رہے کہ اس ہفتے کے آغاز میں، کلنٹن جوڑے نے کمیٹی کے سامنے پیش ہونے پر اتفاق کیا تھا، جس کے تحت ہلیری کلنٹن ۲۶ فروری کو بند کمرے میں پیش ہوں گی اور سابق صدر بل کلنٹن اگلے دن پیش ہوں گے۔ تاہم صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے بدھ کو کہا کہ کلنٹن جوڑے کو پیش ہونے پر مجبور کیا جانا "شرم کی بات" ہے۔ انہوں نے این بی سی نیوز کو بتایا، "مجھے پریشانی ہے کہ کوئی بل کلنٹن کے پیچھے پڑا ہے۔" دریں اثناء جمعرات کو وہائٹ ہاؤس بریفنگ کے دوران، ترجمان کیرولین لیویٹ سے صدر کے تبصرے کی وضاحت کرنے اور یہ بتانے کو کہا گیا کہ وہ اس تفتیش سے کیوں پریشان دکھائی دے رہے ہیں۔ انہوں نے کہا، "دیکھیے، میرے خیال میں صدر کے دل میں سابق صدر بل کلنٹن کیلئے احترام ہے۔ انہوں نے خود کل کہا تھا کہ ان کے اچھے تعلقات رہے ہیں، اور وہ یہی بات دہرا رہے تھے۔" یاد رہے کہ اپسٹین ۹۱۰۲ء میں جنسی اسمگلنگ کے الزامات پر مقدمے کا انتظار کرتے ہوئے نیویارک شہر کی جیل میں مردہ پایا گیا تھا۔ اس نے فلوریڈا کی ایک عدالت میں جرم کا اعتراف کیا تھا اور ۸۰۰۲ء میں ایک نابالغ لڑکی کو جسم فروشی کے لیے فراہم کرنے کے جرم میں سزا پائی تھی، لیکن تنقید کرنے والوں کا کہنا ہے کہ یہ نسبتاً معمولی سزا ایک خصوصی سودا تھی۔ جبکہ اپسٹین کے متاثرین کا الزام ہے کہ اس نے ایک وسیع جنسی اسمگلنگ نیٹ ورک چلایا جسے امیر اور طاقتور افراد استعمال کرتے تھے۔

امریکہ نے یوکرین روس جنگ ختم کرنے کیلئے جون کی ڈیڈ لائن دی: زیلنسکی

نئی دہلی (ایم این این): یوکرین کے صدر وولادیمیر زیلنسکی نے انکشاف کیا ہے کہ امریکہ نے یوکرین اور روس کو جنگ ختم کرنے کے لیے جون ۶۲۰۲ء تک کی ڈیڈ لائن دی ہے۔ زیلنسکی نے یہ بات صحافیوں سے گفتگو میں کہی، جہاں انہوں نے امریکی موقف اور آئندہ ممکنہ سفارتی اقدامات پر روشنی ڈالی۔ زیلنسکی کے مطابق واشنگٹن چاہتا ہے کہ دونوں فریق جنگ بندی اور سیاسی حل کی سمت واضح پیش رفت کریں۔ انہوں نے کہا کہ امریکہ اس نتیجے پر پہنچا ہے کہ طویل جنگ نہ صرف یوکرین اور روس بلکہ عالمی سلامتی اور معیشت پر بھی منفی اثر ڈال رہی ہے۔ صدر زیلنسکی نے بتایا کہ اگر جون تک کسی قسم کی عملی پیش رفت نہ ہوئی تو امریکہ مزید دباؤ کے اقدامات پر غور کر سکتا ہے۔ تاہم انہوں نے اس کی تفصیلات بتانے سے گریز کیا۔ ان کے مطابق یہ دباؤ سفارتی، سیاسی یا معاشی نوعیت کا ہو سکتا ہے۔ خبروں کے مطابق زیلنسکی نے واضح کیا کہ یوکرین جنگ کے خاتمے کا خواہاں ہے، لیکن وہ اپنی خودمختاری اور علاقائی سالمیت پر کوئی سمجھوتہ نہیں کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ کسی بھی امن منصوبے کی بنیاد یوکرین کی سرحدوں کے احترام اور قابل اعتماد سیکیورٹی ضمانتوں پر ہونی چاہیے۔ زیلنسکی نے یہ بھی بتایا کہ امریکہ نے یوکرین، روس اور امریکہ پر مشتمل سہ فریقی مذاکرات کی تجویز دی ہے۔ یوکرین نے اس تجویز سے اصولی اتفاق کیا ہے، تاہم روس کی جانب سے اس حوالے سے کوئی حتمی جواب سامنے نہیں آیا۔ ان کے مطابق اس سے قبل ہونے والے مذاکرات میں قیدیوں کے تبادلے جیسے محدود امور پر پیش رفت ہوئی، لیکن جنگ کے خاتمے سے متعلق بنیادی اختلافات برقرار ہیں۔ زیلنسکی نے کہا کہ اصل مسئلہ روس کی جانب سے یوکرینی علاقوں پر قبضے اور سکیورٹی خدشات کا ہے، جس پر اب تک کوئی ٹھوس حل سامنے نہیں آیا۔ یہ بیان ایسے وقت سامنے آیا ہے جب روس۔ یوکرین جنگ اپنے چوتھے سال میں داخل ہو چکی ہے۔ اس طویل تنازع نے یورپ کی سلامتی، توانائی کی فراہمی اور عالمی سیاسی توازن کو شدید متاثر کیا ہے۔ امریکہ اب تک یوکرین کا سب سے بڑا فوجی اور مالی معاون رہا ہے۔ زیلنسکی نے زور دیا کہ اگر امریکہ کی مقرر کردہ ڈیڈ لائن کے اندر جنگ بندی کی طرف پیش رفت ہوتی ہے تو یہ نہ صرف یوکرین بلکہ عالمی سطح پر استحکام کے لیے اہم ہوگی۔ تاہم انہوں نے یہ بھی کہا کہ یوکرین کسی عجلت میں کیے گئے معاہدے کو قبول نہیں کرے گا۔ روس کی جانب سے زیلنسکی کے اس بیان پر فوری ردعمل سامنے نہیں آیا۔ کریملن پہلے ہی یہ موقف اختیار کر چکا ہے کہ جنگ کا خاتمہ صرف اسی صورت ممکن ہے جب یوکرین روس کے سیکورٹی خدشات کو تسلیم کرے، جسے کیف مسترد کرتا آیا ہے۔ بین الاقوامی مبصرین کے مطابق امریکہ کی جانب سے جون کی ڈیڈ لائن مقرر کرنا اس بات کی علامت ہے کہ واشنگٹن اب جنگ کے طویل ہونے سے بے چین ہو رہا ہے اور سفارتی حل کی رفتار تیز کرنا چاہتا ہے۔

آسٹریلیا: اسرائیلی صدر ہرزوگ کے دورے میں رکاوٹ ڈالنے کے خلاف مظاہرین کو انتباہ

نئی دہلی (ایم این این): آسٹریلیائی حکام اسرائیلی صدر اسحاق ہرزوگ کے بانڈی بیچ میں ہوئے فائرنگ کے واقعے کے متاثرین کی تعزیت کے لیے شہر کا دورہ کرنے کے دوران اسرائیل کے ذریعے غزہ میں نسل کشی پر ناراض مظاہرین کو سڈنی کی سڑکوں پر تشدد سے گریز کرنے سے خبردار کیا ہے۔ پولیس نے سنیچر کو کہا کہ وہ اسرائیلی صدر کے دورے کے دوران بڑی تعداد میں تعینات رہیں گے۔ واضح رہے کہ بانڈی ساحل پر اسرائیلی تہوار ہنوکا کی تقریب میں فائرنگ کے نتیجے میں ۱۵ افراد ہلاک ہو گئے تھے۔ نیو ساؤتھ ویلز کیا ہلکار کرس منس نے نامہ نگاروں سے کہا، "یہ بہت اہم ہے کہ سڈنی کی سڑکوں پر کوئی جھڑپ یا تشدد نہ ہو۔" بعد ازاں منس نے کہا، "ہمارا واضح اور غیر مبہم پیغام یہ ہے کہ ہم امید کرتے ہیں کہ لوگ صدارتی دورے کے دوران پرسکون اور باحترام رہیں گے۔" منس نے کہا کہ پیر کی دوپہر سڈنی میں "پولیس کی بھاری موجودگی ہوگی۔ جبکہ ریاستی پولیس نے اس دورے کو "اہم واقعہ" قرار دیا ہے، ایک ایسی اصطلاح جو اہلکاروں کو مختلف گروہوں کو الگ کرنے کی اجازت دیتی ہے تاکہ تصادم کا خطرہ کم ہو۔ علاوہ ازیں فلسطین کے حامی کارکنان نے ملک بھر میں احتجاج کی اپیل کی ہے، بشمول سڈنی کے مرکزی حصوں جہاں پولیس نے بانڈی بیچ حملے کے بعد نئے اختیارات کے تحت مظاہروں کی اجازت دینے سے انکار کر دیا ہے۔ تاہم ایمنسٹی انٹرنیشنل آسٹریلیا نے حامیوں سے اپیل کی ہے کہ وہ فلسطینیوں کے خلاف نسل کشی کے خاتمے کے لیے اکٹھے ہوں، اور ہرزوگ پر جنگی جرائم کی تحقیقات کا مطالبہ کریں۔ یاد رہے کہ اقوام متحدہ آزاد تفتیشی ادارے نے ۵۲۰۲ء میں پایا کہ ہرزوگ نے یہ کہہ کر کہ "تمام فلسطینی بحیثیت ایک پوری قوم ۷ اکتوبر کے حملے کے ذمہ دار ہیں،" نسل کشی کے ارتکاب کی تحریک دی۔ تاہم آسٹریلیا کی وفاقی پولیس نے گرفتاری سے انکار کر دیا ہے، اور قانون سازوں سے اس ہفتے کہا ہے کہ انہیں قانونی مشورہ ملا ہے کہ ہرزوگ کو "مکمل استثنیٰ" حاصل ہے جو سول اور فوجداری معاملات بشمول نسل کشی کا احاطہ کرتا ہے۔

پیرس میں فلسطین، کانگو اور سوڈان کے حق میں یکجہتی ریلی

نئی دہلی (ایم این این): سنیچر کو فرانسیسی دارالحکومت میں سیکڑوں افراد نے فلسطین، ہیٹی، وینزویلا، نیو کیلیڈونیا، جمہوریہ کانگو اور سوڈان کے عوام سے اظہار یکجہتی کیلئے ایک ریلی میں شرکت کی۔ مختلف تنظیموں کی اپیل پر مظاہرین پلیس دے لا ناسیوں میں جمع ہوئے تاکہ ان برادریوں کو درپیش، ان کے بقول، "امتیاز اور جبر" کے خلاف احتجاج کیا جا سکے۔ شرکاء نے متاثرہ آبادیوں کی حمایت کا اظہار کیا اور ایسے بینرز اٹھائے ہوئے تھے جن پر "اسرائیل کا بائیکاٹ کرو" درج تھا، جبکہ مذکورہ ممالک کے جھنڈے بھی لہرائے گئے۔ فرانس کی بیلو ویلسٹس تحریک کے بعض ارکان نے بھی اس مظاہرے میں شرکت کی، جو پولیس کی نگرانی میں منعقد ہوا۔

مسجد دھماکے کے بعد امریکہ نے اپنے شہریوں کیلئے ہدایات جاری کی

نئی دہلی (ایم این این): پاکستان کے دارالحکومت اسلام آباد میں واقع امریکی سفارت خانے نے مضافات میں واقع امام بارگاہ قصر خدیجۃ الکبریٰ مسجد میں خودکش دھماکے کے بعد امریکی شہریوں کے لیے سیکورٹی ایڈوائزری جاری کی ہے۔ واضح رہے کہ یہ حملہ جمعہ کی نماز کے دوران ہوا جس میں کم از کم ۳۱ افراد ہلاک اور ۱۶۹ دیگر زخمی ہوئے۔ حکام نے خبردار کیا ہے کہ ہلاکتوں میں اضافہ ہو سکتا ہے۔ بعد ازاں پاکستان میں موجود امریکی شہریوں کو ہدایت کی گئی ہے کہ، بڑے عوامی اجتماعات سے پرہیز کریں، ذاتی سیکورٹی کا جائزہ لیں، تازہ معلومات کے لیے مقامی میڈیا کو فالو کریں، شناختی دستاویزات ساتھ رکھیں اور مقامی حکام سے تعاون کریں، سفارت خانے نے شہریوں سے چوکنا رہنے کی اپیل کی ہے اور ضرورت پڑنے پر اسلام آباد دفتر سے رابطے کی ہدایت کی ہے۔ دریں اثناء سیکورٹی ذرائع کے مطابق، دھماکا کرنے والے کو مسجد کے گیٹ پر ہی روک لیا گیا تھا۔ گواہوں کے مطابق دھماکے سے پہلے رضاکار سیکورٹی اہلکاروں اور حملہ آور کے درمیان فائرنگ کا تبادلہ ہوا۔ اسلامک اسٹیٹ گروپ نے اس حملے کی ذمہ داری قبول کی ہے، جو ۸۰۰۲ء کے میریٹ ہوٹل کے دھماکے کے بعد اسلام آباد کا سب سے خونریز واقعہ ہے۔ پاکستانی حکام کا کہنا ہے کہ حملہ آور ایک پاکستانی شہری تھا جو حال ہی میں افغانستان گیا تھا۔ اسلام آباد اور پاکستان کے شمال مغربی علاقوں میں راتوں رات کی چھاپہ مار کارروائیوں کے دوران حملہ آور کے رشتہ داروں سمیت کئی مشتبہ افراد کو گرفتار کیا گیا۔

واشنگٹن پوسٹ کے سی ای او بڑے پیمانے پر ملازمتوں میں کٹوتیوں کے بعد مستعفی

نئی دہلی (ایم این این): ایمیزان کے بانی جیف بیزوس کے نجی امریکی اخبار "واشنگٹن پوسٹ" نے جب بڑے پیمانے پر ملازمتوں میں کٹوتیاں کیں تو قارئین ناراض ہو گئے، اس کے بعد اخبار میں سنیچر کو یہ شائع ہوا کہ اس کے سی ای او اور پبلشر ول لیوس فوری طور پر مستعفی ہو رہے ہیں۔ اگرچہ ریاست ہائے متحدہ امریکہ بھر کے اخبارات کو صنعت کے وحشیانہ مسائل کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے، لیکن لیوس کے آؤٹ لیٹ کے انتظام کو صارفین اور ملازمین نے اپنے دو سالہ دور میں یکساں طور پر تنقید کا نشانہ بنایا کیونکہ اس نے روزانہ مالیاتی نقصانات کو دور کرنے کی کوشش کی۔ اخبار نے اعلان کیا ہے کہ لیوس، جو انگریز ہیں، کی جگہ سوشل میڈیا پلیٹ فارم ٹمبلر کے سابق سی ای او جیف ڈی اونوفریو نے لی ہے، جو گزشتہ سال چیف فنانشل آفیسر کے طور پر پوسٹ میں شامل

اتر ریلوے

ای- ٹینڈر

بھارت کے اشتراک کی جانب سے سرگرم سینئر ڈویژنل مکینیکل انجینئر، جموں کشمیر کے لئے ذیل کاموں / خدمات کیلئے ای- ٹینڈر طلب کرتے ہیں۔ بولی دہندگان اپنی اصل / ترمیم شدہ بولیاں صرف اختتام کی تاریخ اور وقت تک ہی پیش کر سکیں گے۔ ان ٹینڈروں کے خلاف مینول آفر کی اجازت نہیں ہے، اور موصول ہونے والے ایسے کسی بھی مینول آفر کو نظر انداز کر دیا جائے گا۔ ٹھیکیداروں کو ان ٹینڈروں کے خلاف آن لائن بھگتان کرنے کی اجازت ہے۔ دستاویز لاگت اور بیعانہ کی رقم صرف www.ireps.gov.in پورٹل پر دستیاب آن لائن بھگتان طریقوں جیسے نیٹ بینکنگ، ڈیبٹ کارڈ، کریڈٹ کارڈ وغیرہ کے ذریعے ہی جمع کریں۔ ڈیمانڈ ڈرافٹ، بینکر چیک، جمع رسیدوں، ایف ڈی آر وغیرہ کے ذریعے مینول بھگتان کی اجازت نہیں ہے۔

ٹینڈر ٹائپ	بولی سسٹم	ٹینڈر اپ لوڈ کرنے کی تاریخ	بولی اختتام تاریخ/وقت	ای- ٹینڈر کھولنے کی تاریخ اور وقت
کھلا	سنگل پیکٹ سسٹم	07-02-2026	02-03-2025 کو 15.00 گھنٹے	02-03-2025 کو 15.30 گھنٹے

نمبر شمار	ٹینڈر نمبر	ٹینڈر کی تفصیلات
1	06-R-MECH-NG-JAT-2025	پٹھانکوٹ میں کے وی آر سیکشن کے نیرو گیج کوچوں کا اپ گریڈیشن۔

مشتہر قیمت	بیعانہ کی رقم	آفر کی ویلڈیٹی	مدت تکمیل کام
Rs.2,66,68,308.15/-	Rs.2,83,400/-	60 دن	18 مہینے

مزید معلومات کیلئے براہ مہربانی www.ireps.gov.in پر لاگ ان کریں۔

436/26

گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

اتر ریلوے

ای- ٹنڈر نوٹس

جمہوریہ ہند کی جانب سے کام کر رہے BO، مندرجہ ذیل کاموں / سیواؤں کے لئے ای- ٹنڈر طلب کرتے ہیں۔ بولی دہندہ اپنی مقررہ تاریخ ووقت تک ہی اپنی اصل / ترمیمی بولیاں جمع کر سکیں گے۔ ان ٹنڈرز کے خلاف مینوئل بولی قبول نہیں کی جائیں گی اور اگر کوئی مینوئل بولی جمع ہوتی ہے تو اس کو رد کر دیا جائے گا۔

ٹھیکیداروں کو ان ٹنڈرز کے خلاف آن لائن ادائیگی کرنے کی اجازت ہے۔ ٹنڈر دستاویز فیس اور اور ضمانت رقم صرف www.ireps.gov.in پورٹل پر دستیاب آن لائن ادائیگی ذرائع جیسے نیٹ بینکنگ، ڈیبٹ کارڈ، کریڈٹ کارڈ وغیرہ کے ذریعے سے ہی جمع کی جائیں گی۔ ڈیمانڈ ڈرافٹ، بینکر چیک، جمع رسیدیں، ایف ڈی آر وغیرہ کے ذریعے سے مینوئل ادائیگی قبول نہیں کیا جائے گا۔

ٹنڈر قسم	: اوپن
بولی سسٹم	: ایکل پیکٹ سسٹم
ٹنڈر اپلوڈ کرنے کی تاریخ	23.01.2026 :
بولی بند ہونے کی تاریخ / وقت	20.02.26 & 14:25. :
ای- ٹنڈر کھولنے کی تاریخ و وقت	20.02.26 & 14:30. :
1. نمبر شمار	1 :
ٹنڈر نمبر / نوٹس نمبر	95255089 :
کام کا نام	Overhead Cranes and Spares (EOT Cranes25/5T) as per specification attached. :
تخمینہ لاگت	Rs. 7000000 :
بیعانہ رقم (EMD)	Rs. 140000 :
بولی کی اہلیت	120 دن :

ندھی الاٹمنٹ نمبر میں 00870329 دستیاب ہے۔

مزید معلومات کے لئے برائے کرم www.ireps.gov.in پر لاگ ان کریں۔

440/2026

صارفین کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

اسرائیل: نیتن یاہو نے ۷ اکتوبر 23ء ناکامی کی ذمہ داری پھر نہیں لی، الزام فوج پر

نئی دہلی (ایم این این): اسرائیلی وزیر اعظم بنجامن نیتن یاہو نے ایک بار پھر ۷ اکتوبر ۳۲۰۲ء کے حملوں سے متعلق سیکورٹی ناکامی کی ذاتی ذمہ داری قبول کرنے سے گریز کیا ہے۔ اسرائیلی میڈیا رپورٹس کے مطابق نیتن یاہو نے یہ موقف ایک ۵۵ صفحات پر مشتمل تحریری دستاویز میں اختیار کیا، جو انہوں نے ۵۲۰۲ء کے اختتام پر اسٹیٹ کمپٹرولر ماتنیاہو اینگلمان کو جمع کرائی۔ رپورٹ کے مطابق اس دستاویز میں نیتن یاہو نے حملوں کی ذمہ داری اسرائیلی فوجی قیادت، انٹیلی جنس اداروں اور سابق حکومتوں پر ڈال دی، جبکہ منتخب اقتباسات پیش کر کے یہ موقف اختیار کیا کہ حماس کے حملے کی پیشگی کسی کو توقع نہیں تھی۔ جمعرات کو پارلیمانی کمیٹی کے اجلاس کے دوران نیتن یاہو نے ۷ اکتوبر سے قبل ہونے والے سیکورٹی اجلاس کے اقتباسات پڑھ کر سنائے، جن میں سابق وزیر اعظم نفتالی بینیٹ، سابق آرمی چیف گادی آئزنکوٹ اور سابق شن بیت سربراہ رونین بار کے بیانات شامل تھے۔ اس اقدام پر اپوزیشن ارکان کی جانب سے شدید احتجاج اور تلخ جملوں کا تبادلہ دیکھنے میں آیا۔ اسرائیلی اخبار دی ٹائمز آف اسرائیل کے مطابق نیتن یاہو نے منتخب اقتباسات کے ذریعے یہ دعویٰ کیا کہ وہ حماس کے لیڈروں کو نشانہ بنانے کے حامی تھے، جبکہ سیکورٹی حکام نے اس کی مخالفت کی تھی۔ اپوزیشن جماعتوں نے اس موقف کو گمراہ کن قرار دیتے ہوئے کہا کہ ۷ اکتوبر سے قبل کثیر محاذی تصادم کے خدشات پر واضح انتباہات موجود تھے۔ نیتن یاہو بدستور ۷ اکتوبر کے حملوں پر ریاستی کمیشن آف انکوائری کے قیام کی مخالفت کر رہے ہیں۔ ناقدین کے مطابق ایسی تحقیقات ان کی ذاتی اور سیاسی ذمہ داری کا تعین کر سکتی ہیں۔ دسمبر ۵۲۰۲ء میں اسرائیلی سپریم کورٹ نے اسٹیٹ کمپٹرولر کی تحقیقات کو معطل کرتے ہوئے قرار دیا تھا کہ ناکامیوں کا جامع جائزہ صرف مکمل ریاستی تحقیق کے ذریعے ہی ممکن ہے۔ دستاویز میں نیتن یاہو نے ۴۱۰۲ء کی ایک کابینہ میٹنگ کا بھی حوالہ دیا، جس میں انہوں نے غزہ پر قبضے کی تجویز دی تھی۔ رپورٹ کے مطابق اس وقت کئی وزرا، جن میں موجودہ سیاسی حریف نفتالی بینیٹ بھی شامل تھے، اس تجویز کے مخالف تھے۔ مبصرین کے مطابق یہ حوالہ موجودہ انتخابی ماحول میں سیاسی محاذ آرائی کی عکاسی کرتا ہے۔ ۷ اکتوبر ۳۲۰۲ء کے حملوں کے بعد اسرائیل نے غزہ میں دو سالہ فوجی کارروائی شروع کی،

The Urdu Daily
WATTAN
وطن سرینگر

دین اسلام میں یتیموں کے حقوق اور ان کی کفالت کا حکم

تحریر۔۔۔
مولانا قاری محمد سلمان عثمانی

اسلام نے مسلمانوں کو یتیم بچوں کے حقوق ادا کرنے اور آن کے حقوق کی نگھبانی کرنے کی بڑی سختی سے تاکید کی ھے،اسلام ایک مکمل نظام حیات ھے، اس میں معاشرے کے ھر فرد کے حقوق کا خیال رکھا گیا ھے۔

اللہ تعالیٰ نے کسی کو بے یار ومددگار نہیں چھوڑا۔ ہر ایک کے لیے ایسے اسباب وذرائع مہیا کردیے ہیں کہ وہ آسانی کے ساتھ اللہ کی زمین پر رہ کر اپنی زندگی کے دن گزار سکے۔ یتیم ونادار اور لاوارث بچوں کے بھی معاشرتی حقوق ہیں، ان کی مکمل کفالت ان کے حقوق کی پاسداری ہے اور اس سے منہ موڑ لینا ان کے حقوق کی پامالی ہے۔ ”یتیم“ اس نابالغ بچے کو کہا جاتا ہے کہ جس کے سر سے اس کے باپ کا سایہ اٹھ گیا ہو اور وہ شفقت پدری سے محروم ہوگیا ہو۔

قرآنِ مجید میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے ”ترجمہ: اور یتیموں کو آن کے مال دے دو اور اچھے مال کو خراب سے تبدیل نہ کرو، اور آن (یتیموں) کا مال اپنے مال کے ساتھ ملا کر مت کھاو! بے شک یہ بڑا گناہ ہے“ (سورہ النساء: **02**) یتیم کے حقوق پر اسلام نے بہت زور دیا ہے۔ اس کا اندازہ اس حقیقت سے لگایا جاسکتا ہے کہ قرآن حکیم میں تیئیس مختلف مواقع پر یتیم کا ذکر کیا گیا ہے جن میں یتیموں کے ساتھ حسن سلوک، آن کے اموال کی حفاظت اور آن کی نگہداشت کرنے کی تلقین کی گئی ہے، اور آن پر ظلم وزیادتی کرنے والے، ان کے حقوق و مال غصب کرنیوالے کے لیے وعید بیان کی گئی ہے۔

ارشادِ باری تعالیٰ ہے: یتیم کا مال ناحق کھانا کبیرہ گناہ اور سخت حرام ہے۔ (سورہ الدھر) افسوس کہ لوگ اس کی بھی پروا نہیں کرتے۔ عموماً یتیم بچے اپنے تایا، چچا وغیرہ کے ظلم وستم کا شکار ہوتے ہیں، انہیں اِس حوالے سے غور کرنا چاہیے۔

ارشاد ربانی ہے: جو لوگ ناحق ظلم سے یتیموں کا مال کھا جاتے ہیں، وہ اپنے پیٹ میں آگ بھر رہے ہیں اور عنقریب وہ دوزخ میں داخل کیے جائیں گے اور یتیموں کا مال (جو تمہاری تحویل میں ہو) ان کے حوالے کردو اور ان کے پاکیزہ (اور عمدہ) مال کو (اپنے ناقص اور) برے مال سے نہ بدلو اور نہ ان کا مال اپنے مال میں ملا کر کھاو کہ یہ بڑا سخت گناہ ہے (سورہ النساء) اللہ سبحانہ وتعالیٰ کا فرمان ہے اور یہ آپ سے یتیموں کے بارے میں سوال کرتے ہیں، آپ کہہ دیجیے کہ ان کی خیر خواہی کرنا بہتر ہے اور اگر تم ان کا مال اپنے مال میں ملا بھی لو تو وہ تمہارے بھائی ہیں۔

اللہ تعالیٰ بدنیت اور نیک نیت ہر ایک کو خوب جانتا ہے، اور اگر اللہ تعالیٰ چاہتا تو تمہیں مشقت میں ڈال دیتا، یقیناً اللہ غالب اور حکمت والا ہے (سورہ البقرہ **220**) جس کے زیر سایہ کوئی یتیم ہو تو اسے چاہئے کہ وہ اس یتیم کی اچھی پرورش کرے، احادیث میں یتیم کی پرورش اور اس سے حسن سلوک کے بے شمار فضائل بیان کئے گئے ہیں۔ حضرت عبداللہ بن عباسؓ سے روایت ہے، امام الانبیاءؑ نے ارشاد فرمایا: ”جس نے مسلمانوں کے کسی یتیم بچے کے کھانے پینے کی ذمہ داری لی، اللہ تعالیٰ اللہ سے جنت میں داخل فرمائے گا۔

(جامع ترمذی) رسول اکرم ﷺ نے تو یتیم کی کفالت کرنے کو جنت میں اپنے ساتھ ہونے کی بشارت سے نوازا ہے کہ وہ جنت میں آپ ﷺ کے ساتھ ہوگا۔ حضرت سہل بن سعدؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا ’میں اور یتیم کی کفالت کرنیوالا جنت میں اس طرح ہوں گے اور آپ ﷺ نے اپنی انگشت شہادت اور درمیان والی انگلی کے درمیان تھوڑا سا فاصلہ کر کے اشارہ کیا (صحیح بخاری) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے حضور اکرم ﷺ سے اپنے دل کی سختی کی شکایت کی تو آپ نے فرمایا کہ ”یتیم کے سر پر ہاتھ پھیرا کرو اور مسکین کو کھانا کھلایا کرو“ (مسند احمد: **7577**) حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ نے حضرت سلمان رضی اللہ عنہ کی طرف لکھا کہ ایک آدمی نے رسول اللہ ﷺ سے اپنے دل کی سختی کی شکایت کی تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اگر تم چاہتے ہو کہ تمہارا دل نرم ہوجائے تو تم یتیم کے سر پر ہاتھ پھیرا کرو اور اسے کھلایا کرو“ (السنن الکبریٰ للبیہقی: **7095**) حضرت بشیر بن عقربہ جہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جنگ آحد کے دن میری حضور اکرم ﷺ سے ملاقات ہوئی، میں نے پوچھا میرے والد کا کیا ہوا؟“ حضور ﷺ نے فرمایا ”وہ تو شہید ہوگئے، اللہ تعالیٰ آن پر رحم فرمائے۔“

میں یہ سن کر رونے لگ پڑا۔ حضور نے مجھے پکڑ کر میرے سر پر ہاتھ پھیرا اور مجھے اپنے ساتھ اپنی سواری پر سوار کرلیا اور فرمایا کہ ”کیا تم اس پر راضی نہیں ہو کہ میں تمہارا باپ بن جاوں اور عائشہ تمہاری ماں“ (شعب الایمان للبیہقی: **10533**) حضرت آم سعید بنت مرہ الفہری رضی اللہ عنہا اپنے والد سے روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ ”میں اور یتیم کی کفالت کرنے والا شخص جنت میں اِس طرح ہوں گے۔

اس کے بعد آپ نے درمیان والی انگلی اور شہادت والی آنگلی سے اشارہ فرمایا“ (مسند الحمیدی: **861**) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا ”مسلمانوں کا سب سے اچھا گھر وہ ہے جس میں کوئی یتیم ہو اور آس کے ساتھ اچھا سلوک کیا جاتا ہو اور سب سے برا گھر وہ ہے جس میں کوئی یتیم ہو اور آس کے ساتھ برا سلوک کیا جاتا ہو، میں اور یتیم کی کفالت کرنے والا جنت میں اِس طرح ہوں گے اور آپ نے اپنی دو انگلیوں سے اشارہ فرمایا“ (الزہد والرقائق لابن المبارک: **654**) آج ہمارے اس معاشرے میں یتیموں کو تنقید کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے، اور ان کو ایک کم تر تصور کیا جاتا ہے حالانکہ اسلام نے یتیموں کے بے پناہ حقوق متعین کئے ہیں، اور آج کل یتیموں کے ساتھ ظلم وستم اور حق تلفی کا بازار گرم ہے۔

دنیا کو حاصل کرنے کی خواہش نے انسان کو اندھا کر دیا ہے حتیٰ کہ وہ خونی رشتوں کو بھی بھلا بیٹھا ہے۔ یتیم ٹھوکریں کھاتے پھرتے ہیں، کوئی ان کا پرسان حال نہیں رہتا ان کی جائیداد پر قبضہ کرلیا جاتا ہے جو کہ انتہائی نامناسب کام ہے۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا سب گھروں میں باعزت وہ گھر ہے جس میں یتیم کی عزت ہو (ترمذی **456** جلد **2**) عید کے موقع پر حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک یتیم بچے کو پریشان حال دیکھا تو اسے اپنے گھر لے آئے اور فرمایا کیا تو اس بات پر راضی نہیں ہے کہ میں محمد ﷺ باپ بن جاوں اور حضرت عائشہؓ تیری ماں بن جائے۔

یتیموں کے مال کی حفاظت کے بارے میں اللہ قرآن میں ارشاد فرماتا ہے۔ ”اور یتیموں کی پرورش کرتے رہو، حتیٰ کہ وہ بالغ ہوجائیں۔ پس اگر تم ان میں عقل مندی دیکھو، تو ان کے مال ان کے سپرد کر دو اور اسے فضول خرچی کے ذریعے نہ کھاو اور نہ ہی جلد بازی میں آڑا لے جاو کہ وہ بڑے ہوکر اپنا مال تم سے واپس لے لیں گے اور جو غنی ہو، وہ اس سے بچے، اور جو ضرورت مند ہو، اسے چاہیے مناسب طریقے سے ان کے مال کو مصرف میں لائے۔ پھر جب ان کا مال ان کے حوالے کرنے لگو، تو اس پر گواہ بنالو اور اللہ حساب لینے والا کافی ہے“ (سورہ النساء) سورہ النساء ہی میں ایک اور جگہ اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے۔ ”یتیموں کا مال ان کو واپس دو، اچھے مال کو برے مال سے نہ بدلو، اور ان کا مال اپنے مال کے ساتھ ملا کر نہ کھاو یہ بہت بڑا گناہ ہے۔“ سورہ انعام میں اللہ حکم دیتا ہے ”اور یتیموں کے مال کے قریب نہ جاو، مگر ایسے طریقے سے، جو احسن ہو، یہاں تک کہ وہ جوان ہوجائے۔“ یتیموں کے ساتھ بدسلوکی کرنے والوں کو سخت ترین عذاب کا مستحق قرار دیا گیا ہے۔

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ”بہترین گھر وہ ہے، جہاں یتیم ہو اور اس کے ساتھ نیکی کی جاتی ہو اور بدترین گھر وہ ہے، جہاں یتیم ہو اور اس کے ساتھ برا سلوک کیا جاتا ہو۔“ (ابن ماجہ) قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے، ترجمہ: ”نہیں، بلکہ تم لوگ یتیموں کی عزت نہیں کرتے۔“ یعنی ان کے ساتھ وہ حسن سلوک نہیں کرتے، جس کے وہ مستحق ہیں۔“ سورہ الماعون میں اللہ فرماتا ہے۔ ترجمہ: ”یہ وہی (بدبخت) ہے، جو یتیم کو دھکے دیتا ہے“ سورہ الضحیٰ میں اللہ تعالیٰ تنبیہ فرماتے ہیں ”تو تم بھی یتیم پر سختی نہ کیا کرو“ بلکہ اس کے ساتھ نرمی اور احسان کا معاملہ کیا کرو۔“ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے ”جو لوگ ناحق ظلم سے یتیموں کا مال کھا جاتے ہیں، وہ اپنے پیٹ میں آگ ہی بھر رہے ہیں اور عنقریب وہ دوزخ میں جائیں گے۔“ (النساء) اسی حوالے سے سورہ بنی اسرائیل میں اللہ رب العزت حکم فرماتا ہے ”اور یتیم کے مال کے قریب بھی نہ جاو، بجز اس طریقے کے، جو بہت ہی بہتر ہو۔

یہاں تک کہ وہ اپنی بلوغت کو پہنچ جائے، اور وعدے پورے کرو، کیوں کہ قول وقرار کی بازپرس ہونے والی ہے۔“ جب یتیموں کا مال ظلماً کھانے والوں کے لیے وعید نازل ہوئی، تو صحابہ کرامؓ اس بات پر خوف زدہ ہوکر کہ کہیں وہ بھی اس وعید کے مستحق قرار نہ دے دیئے جائیں، یتیموں کی ہر چیز الگ کر دی، حتیٰ کہ کھانے پینے کی کوئی چیز بچ جاتی، تو اسے بھی استعمال نہ کرتے اور وہ خراب ہوجاتی۔ اسلام نے ہر صاحب حیثیت فرد پر لازم قرار دیا ہے کہ اپنے جائز مال میں سے یتیموں کی مالی امداد کرتے رہو۔

قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے۔ ”اور مال سے محبت کے باوجود، قرابت داروں، یتیموں، مسکینوں، مسافروں، سائلوں اور غلام آزاد کرنے میں خرچ کرو۔“ (سورہ البقرہ) جب کہ سورہ انفال میں ارشادِ باری تعالیٰ ہے کہ ”اور جان لو کہ جو کچھ مالِ غنیمت سے حاصل ہو، تو اس میں سے پانچواں حصہ اللہ کا، اس کے رسول اللہ ﷺ کا، قریبی رشتے داروں کا، یتیموں کا، مسکینوں کا اور مسافروں کا ہے۔“ سورہ الحشر میں اللہ فرماتا ہے ”جو مال اللہ نے اپنے پیغمبر کو بستیوں والوں سے دلوایا ہے، وہ اللہ کے، اور پیغمبر کے، اور رشتے داروں کے، اور یتیموں اور مسکینوں اور مسافروں کے لیے ہے، تاکہ وہ مال تمہارے دولت مندوں کے درمیان گردش نہ کرتا رہے۔“ اسی طرح یتیم بچے، بچیوں کے سرپرستوں کی ذمہ داری ہے کہ وہ پرورش وکفالت کے بعد ان کی بہتر اور مناسب جگہ شادی کا اہتمام کریں، خصوصاً یتیم بچیوں کی شادی کرنا یا ان کی شادی کے سلسلے میں کسی بھی قسم کی مدد فراہم کرنا بڑے اجر وثواب کا کام ہے۔

خوش قسمت ہیں وہ لوگ، جو یتیموں کے ساتھ پیار و محبت اور بہترین سلوک کر کے اس عمل کو اپنے لیے جنت کے حصول کا ذریعہ بناتے ہیں۔ یاد رکھیے! یتیم کی آہیں اور بددعائیں عرش بھی ہلا دیتی ہیں۔ روزِ قیامت ہم سب کو اللہ کے حضور ڈھائے گئے ظلم وجبر کا حساب دینا ہوگا۔ حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ نے حضرت سلمان رضی اللہ عنہ کی طرف لکھا کہ ایک آدمی نے رسول اللہ ﷺ سے اپنے دل کی سختی کی شکایت کی تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اگر تم چاہتے ہو کہ تمہارا دل نرم ہوجائے تو تم یتیم کے سر پر ہاتھ پھیرا کرو اور اسے کھلایا کرو!“ (السنن الکبریٰ للبیہقی: **7095**) ان تمام قرآنی آیات و احادیث سے ثابت ہوگیا کہ یتیم کے حقوق کیا ہیں؟

جھاں ھم معاشرے میں دیگر امور کی طرف توجه کرتے ھیں، اپنی روزمرہ زندگی گزارنے میں اپنا وقت گزارتے ھیں وھاں معاشرے یتیم کی جانب دیکھنا بھی ھماری زندگی کا حصه ھے وہ ھماری امداد،محبت،پیار کے منتظر ھوتے ھیں،خواہ وہ اپنے رشته دار ھوں یا اھل محله یا کھیں بھی رھتے ھوں،ان کا مداوا کرنا صاحب حیثیت کی ذمه داری ھے، بھرحال ھمیں ھر حال میں ان امور کی جانب توجه کرتے ھوئے یتیم کے حقوق کا خیال بھی رکھنا ھو گا۔ الله تعالیٰ ھم سب کو عمل کی توفیق نصیب فرمائے۔

وطن سرینگر

وجودزن سے ہے تصویر کائنات میں رنگ

صنف نازک کے بارے میں شاعر مشرق علامہ اقبالؒ نے فرمایا کہ "وجودِ زن سے ہے تصویرِ کائنات میں رنگ"

لیکن تصویرِ ناتمام میں بھی تو رنگ بھرا جا سکتا ہے اور اگر خوبصورتی سے بھرا جائے تو ادھوری تصویر بھی اچھی لگتی ہے۔ ویسے کائنات کے حُسن کو دیکھ کر لگتا ہے کہ اس کے حُسن و جمال کو خواتین نے چار چاند لگائے ہیں۔ یہ عام مشاہدے کی بات ہے کہ خواتین رنگوں کے انتخاب اور امتزاج میں مردوں سے کئی گنا آگے ہیں۔ اگر ملبوسات کے رنگوں کی بات کی جائے تو مرد اپنے لباس کیلئے چند ہی رنگوں کو اپنا سکے ہیں جبکہ خواتین کے ملبوسات میں رنگوں کی ایک حَسین اور وسیع دنیا نظر آتی ہے۔ اس کے باوجود ہم بلا خوفِ تردید کہہ سکتے ہیں کہ تصویرِ کائنات اور روزگارِ حیات میں مرد وزن دونوں کا حصہ ہے اور ان میں اکیلے کوئی صنف نہ دنیا کا بوجھ اٹھا سکتی اور نہ زندگی کی گاڑی چلا سکتی ہے۔

مشہور مقولہ ہے کہ مرد اور عورت ایک گاڑی کے دو پہیئے ہیں۔ اگر دونوں پہیئے ساتھ دیں تو گاڑی چلے گی ورنہ رُک جائے گی یا رُک رُک کر چلے گی لیکن سوال یہ ہے کہ یہ گاڑی کونسی ہے؟ دو پہیوں والی گاڑی تو سائیکل یا موٹر سائیکل ہی ہو سکتی ہے۔

ویسے تو رکشے کے بھی تین پہیئے ہوتے ہیں اور عام گاڑیوں کے کم از کم چار ہوتے ہیں اور جن گاڑیوں کے چار پہیئے ایک ساتھ چل سکتے ہیں یعنی فور وھیلر وہ مضبوط گاڑیاں ہوتی ہیں۔ ہر طرح کے دشوار گزار راستوں پر کیچڑ میں، چڑھائی اور پہاڑوں پر چڑھنے کے لئے استعمال ہوتی ہیں۔ یہ بھی ہو سکتا ہے کہ یہ محاورہ اتنا پرانا ہو کہ انسان نے ابھی بیل گاڑی ہی ایجاد کی ہو۔ جو بھی ہے، بات دو پہیوں اور چار پہیوں کی گاڑی کی نہیں۔

بات زندگی کی گاڑی کی ہے جسے مرد اور عورت دونوں ساتھ کھینچتے ہیں تو زندگی رواں دواں رہتی ہے۔ اسی طرح تصویر کائنات میں رنگ کی بات بھی محاورتاً کی جاتی ہے۔ علامہ اقبال کے شعر کا دوسرا مصرع بھی ملاحظہ کیجئے، کتنی معنی خیز بات کی ہے:

وجودزن سے ہے تصویر کائنات میں رنگ
اِسی کے ساز سے ہے زندگی کا سوزِ دروں

ہمارے گرد وپیش اور معاشرے میں جو نرمی، حلاوت، خوش گفتاری، برداشت، صبر اور قربانی جیسے خوبصورت جذبے ہیں ان میں خواتین کا ایک بڑا اور اہم حصہ ہے۔ تاریخ کے مطالعے سے واضح ہوتا ہے کہ جن معاشروں میں خواتین کا کردار اہم اور نمایاں ہوتا ھے وہاں پر تشدد اور انتہا پسندی کو بہت ہی پنپنے کا موقع ملتا ھے۔ عورت اگر ماں ہے تو جنت اس کے قدموں تلے ھے اگر بیوی کے روپ میں ھے تو راحت کی روانی ہے اگر بہن کی صورت میں ہے تو غیرت کا مجسمہ اور اگر بیٹی کی شکل میں ہے تو رحمت ہی رحمت ہوتی ہے۔ غرض عورت کائنات کا وہ جز ہے جس نے تخلیق کو مکمل کیا۔

کیا ہم نے کبھی سوچا کہ ہم جس صنف کو فقط حسن کی علامت مان رہے ہیں اور دل ربائی اور ستائشی القابات کے نازیبا القابات سے نواز رہے ہیں تو کیا یہ عورت آپ کے لئے فقط ایک عورت ہی ہے؟ نہیں، یہ فقط عورت نہیں بلکہ اس سے جڑے کئی مقدس رشتے آپ سے جڑے ہوئے ہیں جو پاکیزگی کی مثال ہیں۔

نوجوانوں میں بڑھتا ڈپریشن: ایک سنگین مسئلہ

سعدیہ ثنا
پونچھ

آج کے دور میں بے روزگاری اور ڈپریشن دو سنگین مسائل بن چکے ہیں، جس سے معاشرے کے مختلف طبقات خصوصاً نوجوان سب سے زیادہ متاثر ہو رہے ہیں۔ بے روزگاری کی وجہ سے لوگوں کی زندگیوں میں عدم تحفظ اور مایوسی کا احساس بڑھتا جا رہا ہے جس کے بالآخر ذہنی صحت پر منفی اثرات مرتب ہو رہے ہیں۔ ڈپریشن ایک ایسی بیماری ہے جس کو آئے روز نوجوان نسل میں بڑھتا ہوا دیکھا جا رہا ہے۔ اس کی وجہ سے انسانی سکون تباہ و برباد ہو رہا ہے۔ موجودہ معاشرے میں ایسا کوئی بھی گھر نہیں جو اس بیماری سے بچا ہوا ہے۔ ماہرین اس بیماری کی بہت سی وجوہات بتاتے ہیں۔ ایک تو آج کل کی نوجوان نسل کو دماغی سکون میسر نہیں ہوتا دوسرے نیند مکمل نہیں ہوتی ہے جبکہ کچھ لوگ زندگی میں ناکامی کی وجہ سے اس بیماری کا شکار ہو جاتے ہیں۔ ملک کے دیگر علاقوں کی طرح جموں کشمیر کے سرحدی علاقہ پونچھ کے نوجوان بھی اس کا شکار ہو رہے ہیں۔ اس سلسلے میں پونچھ کے سماجی کارکن سید انیس الحق کہتے ہیں کہ طبی نقطہ نظر سے ہٹ کر اگر ہم اسے سماجی مسئلہ کے طور پر دیکھیں تو اس کے کئی پہلو سامنے آتے ہیں۔ اس میں نوجوانوں کو روزگار فراہم نہیں ہونا سب سے اہم ہے۔ بے روزگاری جموں کشمیر کا ایک اہم مسئلہ ہے جس کی وجہ سے نوجوان نسل اس بیماری کا تیزی سے شکار ہو رہی ہیں۔ ایک جانب انہیں روزگار کی فکر ہوتی ہے تو دوسری جانب سماج اور اہل خانہ کو ان سے کئی طرح کی امیدیں وابستہ ہو جاتی ہیں۔ انہیں امید ہوتی ہے کہ ان کا لڑکا اعلیٰ تعلیم حاصل کر اچھی نوکری کرے گا اور اس سے ان کی غربت دور ہو جائے گی۔ لیکن جب ایسا نہیں ہوتا ہے تو وہ لڑکے کو ناکارہ سمجھنے لگتے ہیں اور اس کے ساتھ بہتر سلوک کرنے اور اس کا حوصلہ بڑھانے کے بجائے اسے طعنہ دینے لگتے ہیں، جس کی وجہ سے وہ نوجوان اپنا حوصلہ کھونے لگتا ہے اور ڈپریشن کا شکار ہو جاتا ہے۔

دراصل ڈپریشن کی ایک اہم وجہ بے روزگاری ہے۔ مسلسل نوکریوں کی کمی کی وجہ سے بے روزگاری عروج پر پہنچتی جا رہی ہے۔ تعلیم اور ہنر کے باوجود نوجوانوں کو ان کے لائق ملازمتیں نہیں مل پا رہی ہیں۔ مزید برآں، معاشی کساد بازاری اور تکنیکی تبدیلی بھی بے روزگاری کی ایک بڑی وجہ ہے۔ جوں جوں مشینوں اور ٹیکنالوجی کا استعمال بڑھ رہا ہے، انسانی محنت کی ضرورت کم ہو رہی ہے، جس کی وجہ سے بے روزگاری میں اضافہ ہو رہا ہے۔ انیس کہتے ہیں کہ "ہمارے سماج میں جو ایک اور اہم مسئلہ ہے وہ یہ ہے کہ ہم دوسروں کو جج کرتے ہیں اور دوسروں کے مطابق زندگی جینے کا سوچتے ہیں۔ جو ایک آسان بات نہیں ہوتی ہے۔ ہر ایک کی زندگی اپنی زندگی ہوتی ہے اور اسی کے مطابق اس کی اپنی پہچان ہوتی ہے۔ خدا نے ہمیں ایک مکمل انسان بنایا ہے پھر کیوں ہم دوسروں کے جیسا بننا چاہتے ہیں؟ اس طرح ہم اپنا ہی سکون برباد کر دیتے ہیں۔ افسوس کی بات یہ ہے کہ آج کل معاشرے میں پڑھے لکھے نوجوان سب سے زیادہ اس بیماری کا شکار ہو رہے ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ بے روزگاری کا سب سے زیادہ اثر انسان کے ذہنی صحت پر پڑتا ہے۔ جب کسی شخص کو طویل عرصے تک نوکری نہیں ملتی تو وہ مایوسی، پریشانی اور ڈپریشن جیسے ذہنی مسائل کا شکار ہو جاتا ہے۔ اسے اپنے مستقبل کے بارے میں بے یقینی کا سامنا کرنا پڑتا ہے جس سے اس کی ذہنی حالت مزید خراب ہو جاتی ہے۔

32 سالہ وسیم اقبال نے جغرفی میں دہلی کی جامعہ ملیہ اسلامیہ یونیورسٹی سے ایم اے اور ساتھ میں نیٹ کی ڈگری بھی حاصل کی ہے۔ اتنے بڑے امتحانات پاس کرنے کے باوجود وہ لگاتار جموں کشمیر پبلک سروس کمیشن کے امتحانات کے لیے جدوجہد میں لگے ہوئے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ ہمارے اپنے مضمون میں اگر کوئی آسامی (پوسٹ) آتی ہے تو محض دو سے چار ہی ہوتی ہیں۔ جبکہ ان آسامیوں کے لئے اپلائی کرنے والوں کی تعداد ہزاروں میں ہوتی ہے۔ ایسے میں ہم کیا کریں؟ گھر والوں کی امیدیں ہم سے وابستہ ہیں۔ آخر کب تک نوکری کے انتظار میں بیٹھیں گے؟ اتنا پڑھ لکھ کر آج ہم ڈپریشن جیسی بیماری کا شکار ہوتے جا رہے ہیں۔ ان کا مزید کہنا ہے کہ **2019** سے بھی پہلے ہم نے فارم بھرے تھے لیکن آج تک ان کا امتحانات کا اتا پتہ نہیں ہے۔ بس ہم امید لگائے بیٹھے ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ اس معاملے میں وہ اکیلے نہیں ہیں بلکہ ان کے جیسے کئی نوجوانوں کا مستقبل داؤں پر لگا ہوا ہے۔

ایک طالبہ جتنا کماری بتاتی ہیں کہ انہوں نے سینٹرل یونیورسٹی جموں سے ایم اے پبلک ایڈمنسٹریشن کے بعد نیٹ کا امتحان پاس کیا اور پھر جے این یو سے پی ایچ ڈی مکمل کی۔ اس کے بعد کافی جدوجہد کر انہیں پنجاب کے آدم پور کالج میں ایڈھاک پر دو سال کام کرنے کا موقع ملا۔ ان کا کہنا ہے کہ اتنی ڈگریاں حاصل کر کے ہمیں اپنا مستقبل کہیں نظر نہیں آتا ہے۔ حال ہی میں جموں یونیورسٹی میں ہمارے مضمون سے جڑے پرائیویٹ پروفیسر کے لیے صرف دو پوسٹیں آئی تھیں جس کے لئے ساٹھ سے زیادہ کینڈیڈیٹ نے اپلائی کیا تھا۔ اتنی محنت مشقت کے ساتھ میں نے یہ سب ڈگریاں حاصل کیں کہ آنے والی نسل اس مضمون کی اہمیت کو سمجھ سکے اور اس مضمون کا بھی ایک اپنا ڈیپارٹمنٹ ہو۔ لیکن اب مجھ جیسے کئی نوجوان اس میں ایم اے نیٹ اور پی ایچ ڈی کر کے مستقل ملازمت کے انتظار میں بیٹھے ہیں۔ ایسے میں ہم احساس کمتری کا شکار ہو کر ڈپریشن جیسی بیماری میں مبتلا ہو رہے ہیں۔ اس سے ہمارا ذہنی سکون تباہ و برباد ہو رہا ہے۔ ماہرین بتاتے ہیں کہ ڈپریشن ایک ایسی حالت ہے جس میں انسان ہمیشہ اداس اور افسردہ رہتا ہے۔ بے روزگاری، خود اعتمادی کا فقدان، سماجی تنہائی اور معاشی دباؤ کا باعث بنتی ہے، جو ڈپریشن کو فروغ دیتی ہے۔ کئی بار لوگ اتنے مایوس ہو جاتے ہیں کہ وہ خودکشی جیسا سخت قدم اٹھانے پر مجبور ہو جاتے ہیں۔

اس حساس مسئلہ کا حل بھی ممکن ہے۔ حکومت کے ساتھ ساتھ معاشرے کو بے روزگاری اور ڈپریشن سے نمٹنے کے لیے مشترکہ کوششیں کرنا ہوگی۔ سب سے پہلے جہاں روزگار کے نئے مواقع پیدا کرنے کے لیے ٹھوس اقدامات کرنے ہوں گے۔ نوجوانوں کو روزگار کے لیے تربیت اور ہنرمندی کے فروغ کے پروگراموں میں حصہ لینے کی ترغیب دینا ہوگی۔ اس کے علاوہ دماغی صحت کی خدمات کو بھی قابل رسائی بنانا ہوگا تاکہ ضرورت مند لوگوں کو صحیح وقت پر مدد مل سکے۔ وہیں دوسری جانب معاشرے کو بھی نوجوانوں کی حوصلہ افزائی کرنی ہوگی۔ ڈپریشن سے نمٹنے کے لیے خاندان اور دوستوں کا تعاون بہت ضروری ہے۔ معاشرے کو ایسے افراد کی نشاندہی کرنی چاہیے جو بے روزگاری کی وجہ سے ذہنی مسائل کا شکار ہیں اور انہیں ذہنی اور جذباتی مدد فراہم کریں۔ مزید برآں، مراقبہ، یوگا اور دیگر ذہنی صحت کے طریقے بھی ڈپریشن سے نمٹنے میں مددگار ثابت ہو سکتے ہیں۔ بے روزگاری اور ڈپریشن کا ایک دوسرے سے گہرا تعلق ہے۔ اس لیے ان دونوں مسائل کا حل معاشرے کے ہر طبقے کی شراکت سے ہی ممکن ہے۔ اگر ہم سب مل کر اس سمت میں کوششیں کریں تو ہم بے روزگاری اور ڈپریشن دونوں سے مؤثر طریقے سے نمٹ سکتے ہیں۔

مفت کھانا اور 'جان لیوا نشہ آور ٹافیاں':

وہ گمنام عطیہ جس نے نیوزی لینڈ میں ہلچل مچادی

فان وانگ
عہدہ، بی بی سی نیوز

نیوزی لینڈ کے ایک شہر میں جب ایک خیراتی ادارے کے اراکین نے لوگوں میں کھانا تقسیم کیا تو وہ اس بات سے انجان تھے کہ اس کھانے کے ساتھ ایسی ٹافیاں دی جا رہی ہیں جو جان لیوا ثابت ہو سکتی ہیں۔ نیوزی لینڈ میں کھانے کے ساتھ فراہم کردہ 'جان لیوا حد تک نشہ آور' ٹافیاں اب پولیس کے لیے ایک معمہ بن چکی ہیں۔ یہ ٹافیاں 'آکلینڈ سٹی مشن' نامی ایک خیراتی تنظیم نے کھانے کے ساتھ تقسیم کی تھیں اور گمان کیا جاتا ہے کہ یہ تقریباً **400** افراد تک پہنچ چکی ہیں۔ خیراتی ادارے کا کہنا ہے کہ یہ ٹافیاں کسی انجان شخص نے بطور عطیہ بھیجی تھیں اور یہ ایک ڈبے میں بند تھیں۔ اب تک ایک بچے سمیت تین افراد کی طبعیت یہ ٹافیاں کھانے کے بعد بگڑ گئی تاہم انھیں ابتدائی طبی علاج کے بعد گھر بھیج دیا گیا۔

خیراتی تنظیم کے ترجمان نے بی بی سی کو بتایا ہے کہ وہ اس بات سے انجان تھے کہ ان ٹافیوں میں میتھامفیٹامین نامی نشہ موجود ہے۔ نیوزی لینڈ ڈرگ فاؤنڈیشن کے اندازے کے مطابق نشے کی ملاوٹ کی وجہ سے ہر ٹافی کی قیمت تقریباً **600** ڈالر تک کی ہے یعنی پاکستانی کرنسی کے حساب سے دیکھا جائے تو ایک ٹافی ایک لاکھ **60** ہزار روپے سے زیادہ مالیت کی تھی جسے مفت تقسیم کیا گیا۔ پولیس کا ماننا ہے کہ 'یہ پورا معاملہ سوچا سمجھا منصوبہ نہیں بلکہ غیر ارادی ہو سکتا ہے کیوں کہ فی الحال وہ کسی نتیجے پر نہیں پہنچے۔' یاد رہے کہ اس معاملے کے بارے میں حکام کو خیراتی ادارے نے ہی مطلع کیا جب کھانے کی تقسیم کے بعد چند افراد نے شکایت کی کہ ان ٹافیوں کا ذائقہ 'عجیب سا' ہے۔

آکلینڈ سٹی مشن کی چیف ایگزیکٹو ہیلین رابنسن کے مطابق خیراتی ادارے کے چند اراکین نے خود ان ٹافیوں کو کھایا اور پھر وہ اس نتیجے پر پہنچے کہ یہ شکایات درست ہیں کیوں کہ بعد میں ان کو بھی عجیب احساسات کا سامنا کرنا پڑا۔ اس کے بعد ان ٹافیوں کو نیوزی لینڈ ڈرگ فاؤنڈیشن بھیجا گیا جہاں ٹیسٹ کے نتیجے میں تصدیق ہوئی کہ ان میں ممکنہ طور پر جان لیوا حد تک میتھامفیٹامین کی ملاوٹ کی گئی تھی۔ ایک بیان میں ادارے کی جانب سے کہا گیا کہ 'ایک ٹافی میں تین گرام میتھامفیٹامین موجود تھی۔ عام طور پر **10** سے **25** ملی گرام میتھامفیٹامین کی مقدار ایک وقت میں لی جاتی ہے یعنی ایک ٹافی میں اس سے **300** گنا زیادہ خوراک شامل تھی۔'

سارہ ہیلم، جو نیوزی لینڈ ڈرگ فاؤنڈیشن کی سربراہ ہیں، کا کہنا ہے کہ 'اتنی زیادہ مقدار میں یہ نشہ انتہائی خطرناک ہوتا ہے اور اس کے نتیجے میں موت واقع ہو سکتی ہے۔ میتھامفیٹامین کی وجہ سے چھاتی میں درد، جسم کے درجہ حرارت میں خطرناک حد تک کمی، بیہوشی اور دل کی دھڑکن تیز ہو سکتی ہے۔' ہیلین رابنسن کا کہنا ہے کہ ان کا خیراتی ادارہ سالانہ **50** ہزار خوراک کے پارسل تقسیم کرتا ہے جس میں صرف کمرشل کھانا ہی شامل کیا جاتا ہے۔ پولیس نے عام لوگوں سے کہا ہے کہ جس کسی کے پاس بھی ایسی مخصوص پیلے رنگ کے کاغذ میں لپٹی ٹافیاں موجود ہیں ان سے رابطہ کریں۔ پولیس ڈیٹیکٹیو انسپکٹر گلین بالڈون نے بدھ کے دن ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ 'ضرورت اس بات کی ہے کہ عوام کو ان ٹافیوں اور ان سے جڑے خطرات کے بارے میں علم ہو۔' انھوں نے کہا کہ 'خوراک میں میتھ کی ملاوٹ کے کیسز پہلے بھی رونما ہو چکے ہیں اور وہ اس معاملے پر انٹرپول کی مدد سے تفتیش کرنا چاہتے ہیں جس میں وقت لگ سکتا ہے۔'

ملائیشیا کی کمپنی، رنڈا، جس کی تیار کردہ مصنوعات یعنی ٹافیوں میں ملاوٹ کی گئی، نے بی بی سی نیوز کو بتایا ہے کہ وہ اس معاملے سے باخبر ہیں اور کسی قسم کا نشہ استعمال نہیں کرتی۔ ایک بیان میں کمپنی نے کہا ہے کہ وہ متعلقہ حکام اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے ساتھ کام کریں گے اور اپنے برینڈ کا نام محفوظ بنائیں گے۔ کمپنی کے جنرل مینیجر سٹیون پی نے مقامی نیوز سائٹ سٹف این زی سے بات کرتے ہوئے کہا کہ انھوں نے جو تصاویر دیکھی ہیں ان میں ٹافیوں کا رنگ سفید نظر آ رہا تھا تاہم ان کی تیار کردہ مصنوعات کا رنگ پیلا ہوتا ہے۔ ایسے میں نیوزی لینڈ میں حکام ابھی تک **16** پیکٹ بازیاب کر چکے ہیں اور پولیس کا کہنا ہے کہ ہر پیکٹ میں **20** سے **30** ٹافیاں ہو سکتی ہیں تاہم ٹافیوں کی مجموعی تعداد کے بارے میں وثوق سے کچھ نہیں کہا جا سکتا۔

خیراتی ادارے کے مطابق یہ ٹافیاں جولائی کے وسط میں ان تک پہنچیں تھیں۔ نیوزی لینڈ میں ڈرگ فاؤنڈیشن کے ڈپٹی ڈائریکٹر بن برکس کا ماننا ہے کہ 'کسی نے یہ جان بوجھ کر نہیں کیا کیوں کہ منشیات کو اس طرح سمگل کرنا عام ہے۔' خیراتی ادارے کا کہنا ہے کہ انھوں نے دیگر تنظیموں سے بھی رابطہ کیا ہے کہ وہ اپنے پاس موجود ٹافیوں کی چھان بین کریں۔

سنگاپور سے پیٹر ہوسکنز کی اضافی رپورٹنگ کے ساتھ

ادارہ کا مصنف کی آراء سے متفق ہونا لازمی نہیں

The Urdu Daily
WATTAN
وطن سرینگر

باقیات

101

شروع ہو رہا ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ جموں وکشمیر پولیس کے بہادر اہلکاروں نے، جنہوں نے اپنا آج قوم کے کل کے لیے قربان کر دیا، اپنی وردی کو سب کے لیے فرض سمجھ کر پہنا، اور قومی اعزاز کو زندگی سے بڑھ کر ہماری یادوں میں زندہ رہنا چاہیے۔ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے مشاہدہ کیا کہ بہادروں کو حقیقی خراج عقیدت ختم نہیں ہوتا بلکہ زندگی کی دھڑکن اور آنے والی نسلوں کی رگوں میں دوڑتی ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ ہمارے جموں وکشمیر پولیس کے شہداء نے فرض اور خود قربانی کے فلسفے کو مجسم کیا ہے۔ منوج سنہا نے کہا کہ ہمارا فرض ہے کہ ہم ان اقدار کو آگے بڑھائیں اور نوجوانوں کے مضبوط کردار کی تعمیر کریں۔ لیفٹیننٹ گورنر نے سوک ایکشن پروگرام کے ذریعے نوجوانوں کو بااختیار بنانے کے لیے جموں وکشمیر پولیس فورس کی ستائش کی۔ انہوں نے مزید کہا کہ جے اینڈ کے پولیس کا سوک ایکشن پروگرام صرف ایک سرکاری اسکیم نہیں ہے، یہ ایک ذہنیت ہے جو معاشرے کو دکھاتی ہے کہ دیرپا امن باہمی اعتماد سے بہتا ہے۔ یہ ثابت کرتا ہے کہ تعلقات اور کمیونٹی کی شمولیت سے سیکورٹی مضبوط ہوتی ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے سماج کے ہر طبقے سے منشیات کے استعمال کے خلاف اٹھنے کی اپیل کی۔ انہوں نے کہا کہ ہم منشیات سے پاک جموں وکشمیر اور جموں وکشمیر پولیس شہداء میموریل ہاکی ٹورنامنٹ کے عزم کا اعادہ کرتے ہیں۔ انہوں نے جموں وکشمیر پولیس اور یوٹی انتظامیہ کے نوجوانوں کا ہاتھ تھامنے، ان کے لیے روشن مواقع پیدا کرنے اور ایک ایسے معاشرے کی تعمیر کے عزم کا اعادہ کیا جہاں ٹیلنٹ کو پلیٹ فارم ملے، نوجوان توانائی کو سمت ملے، اور خوابوں کو وسائل حاصل ہوں۔ تقریب میں ڈی جی پی نلین پربھات؛ ایس جے ایم گیلانی اسپیشل ڈی جی (کوآرڈینیشن)؛ عبدالغنی میر کمانڈنٹ جنرل، ہوم گارڈز، سول ڈیفنس اور جے اینڈ کے ایس ڈی آر ایف؛ آنند جین اے ڈی جی پی آرمڈ پولیس؛ جموں وکشمیر پولیس اور سول انتظامیہ کے سینئر افسران؛ افتتاحی تقریب میں ہاکی ایسوسی ایشنز کے اراکین اور کھیلوں کی نامور شخصیات نے شرکت کی۔

102

وزیر اعلیٰ نے مشاورت کے بغیر لایا ہے، جموں وکشمیر برباد ہو جائے گا۔ میں تمام ممبران سے درخواست کرتا ہوں کہ SASCI پر بات کریں،" چیرانے جاری رکھا۔ جب این سی کے اراکین ان کا مقابلہ کرتے رہے، نائب وزیر اعلیٰ سریندر چودھری نے کرسی سے خطاب کرتے ہوئے کہا، "جناب، جب وحید صاحب یہاں بولتے ہیں، تو وہ مائیک اپنی جیب میں رکھتے ہیں اور اپنے حلقے میں ایک ریلی سے خطاب کرتے ہیں۔" جہاں این سی اور پی ڈی پی کے ارکان زبانی جھگڑے میں بند تھے، وہیں بی جے پی کے ارکان بھی اٹھ کھڑے ہوئے اور چیئر کے خلاف احتجاج کیا۔ بی جے پی کے ارکان نے کہا، "چونکہ ہمیں وقت نہیں دیا جا رہا ہے، ہم واک آؤٹ کر رہے ہیں۔ این سی اور پی ڈی پی دونوں کو نشانہ بنانے والے نعروں کے درمیان دوپہر 141 بجے واک آؤٹ کیا۔ کرسی پر موجود مبارک گل نے انہیں یقین دلایا کہ انہیں بولنے کا وقت دیا جائے گا۔ این سی کے ارکان نے بی جے پی اور پی ڈی پی دونوں پر تنقید کرتے ہوئے نعروں کا جواب دیا۔ افراتفری کے درمیان، آزاد ایم ایل اے خورشید احمد شیخ بھی ہنگامہ آرائی میں شامل ہو گئے، اور اپنا موقف پیش کیا۔ اس نے ایوان کے کنویں میں داخل ہونے کی کوشش کی اور کچھ ایسے ریمارکس کیے جن پر این سی کے ارکان نے اعتراض کیا، جس سے تصادم کا ایک اور دور شروع ہو گیا۔ اس کی وجہ سے این سی ممبران اور خورشید کے درمیان ایک مختصر ہاتھا پائی ہوئی جسے واچ اینڈ وارڈ کے عملے نے روک دیا۔ امن بحال کرنے کی بار بار کوششوں کے باوجود بدنظمی برقرار رہنے پر گل نے ایوان کی کارروائی 141 بجے دوپہر 302 بجے تک ملتوی کر دی۔

103

کونسل کی آئندہ میٹنگز میں غور کیا جائے گا۔ حکومت کے مطابق منریگا (ایم جی نریگا) کے یہ ملازمین پنچایت، بلاک، ضلع، ڈویژن اور یوٹی سطح پر تعینات ہیں اور دیہی روزگار اسکیم کے زمینی سطح پر موثر نفاذ میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔ تاہم، جواب نے واضح طور پر ملازمت کی حفاظت کی طرف کسی بھی اقدام کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ ان کی مصروفیت صرف معاہدے کی مدت کے لیے یا اسکیم کے جاری رہنے تک، جو بھی پہلے ختم ہو، درست رہتی ہے۔ حکومت نے اپنے جواب میں کہا کہ آج تک، منریگا کے تحت کام کرنے والے عملے کی خدمات کو باقاعدہ بنانے کے بارے میں کوئی تجویز نہیں ہے۔ حکومت نے اپنا موقف رکھتے ہوئے کہا کہ تاحال منریگا (ایم جی نریگا) کے تحت کام کرنے والے عملے کی مستقلی کے بارے میں کوئی تجویز موجود نہیں ہے۔ دوسری جانب حکومت نے یہ بھی بتایا کہ (ایم جی منریگا) کے تمام معاون عملے کے اعزازیہ میں وقتاً فوقتاً اضافہ کیا جاتا رہا ہے۔ تازہ ترین اضافہ گورنمنٹ آرڈر نمبر RD&PR49 ?ٹ 2024 کے تحت 30 جنوری 2024 کو جاری کیا گیا تھا۔ نظرثانی شدہ اعزازیہ کے مطابق گرام روزگار سیوک کا ماہانہ اعزازیہ 6806 روپے سے بڑھا کر 10,209 روپے، ٹیکنیکل اسسٹنٹ کا 11,000 سے 16,500 روپے، ایم آئی ایس آپریٹر کا 11,000 سے 13,200 روپے اور انتظامی واکاؤنٹس اسسٹنٹ کا 6806 سے 10,209 روپے کر دیا گیا ہے۔ حکومت نے مزید کہا کہ منریگا ملازمین کے اعزازیہ میں مستقبل میں ہونے والے کسی بھی اضافے کی جانچ اسٹیٹ ایمپلائمنٹ گارنٹی کونسل (SEGC) اپنی آنے والی میٹنگوں میں کرے گی۔ اس ردعمل نے جموں اور کشمیر میں کنٹریکٹ پر ملازمت کی پالیسیوں کے بارے میں سیاسی بحث کو نئے سرے سے شروع کر دیا ہے، خاص طور پر طویل عرصے سے کام کرنے والے اسکیم ورکرز کے لیے جو استحکام اور سماجی تحفظ کا مطالبہ کرتے رہتے ہیں۔

104

بعد جلد ہی منسوخ کر دیا جائے گا۔ سکینہ ایتو نے جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی کے بجٹ اجلاس کے آٹھویں دن وقفہ سوالات کے دوران خطاب کرتے ہوئے وزیر ایتو نے کہا کہ پی ڈی پی، بی جے پی حکومت کے دوران نوجوانوں کو گرفتار کر کے جموں وکشمیر سے باہر جیلوں میں منتقل کیا گیا تھا۔ انہوں نے جموں وکشمیر کے نوجوانوں کو بیرون ریاستی جیلوں میں منتقل کرنے کے اقدامات کیلئے نیشنل کانفرنس کو مورد الزام ٹھہرانے کی کوششوں کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ میں انہیں یاد دلانا چاہتی ہوں کہ جب پی ڈی پی، بی جے پی اقتدار میں تھی، بچوں کو حراست میں لیکر جموں وکشمیر سے باہر کی جیلوں میں بھیج دیا گیا تھا۔ پبلک سیفٹی ایکٹ (پی ایس اے) پر سکینہ ایتو نے کہا کہ نیشنل کانفرنس نے پہلے ہی اپنے منشور میں اپنی پوزیشن واضح کر دی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پارٹی نے جموں وکشمیر کو ریاستی درجہ کی بحالی کیلئے کام کرنے کا عہد کیا ہے اور کہا کہ ایک بار ریاست کا درجہ حاصل ہونے کے بعد، پبلک سیفٹی ایکٹ (پی ایس اے) کو منسوخ کرنے اور جموں وکشمیر سے باہر جیلوں میں بند نوجوانوں کو واپس لانے کیلئے اقدامات کیے جائیں گے۔ انہوں نے واضح کیا کہ اس وقت محکمہ داخلہ پر منتخب حکومت کا کنٹرول نہیں ہے۔ وزیر صحت وطبی تعلیم سکینہ ایتو نے کہا کہ جب ہوم ڈیپارٹمنٹ ہمارے پاس آئے گا تو ہم پبلک سیفٹی ایکٹ (پی ایس اے) اور متعلقہ کیسوں کا جائزہ لیں گے۔ وزیر موصوف کا یہ تبصرہ جموں وکشمیر کے باہر جیلوں میں بند نوجوانوں اور پبلک سیفٹی ایکٹ کی منسوخی پر ایوان میں شدید بحث کے درمیان آیا۔

105

تحت انتخابات کے انعقاد کی نگرانی، سمت اور کنٹرول ریاستی الیکشن کمیشن کے پاس ہے۔ انہوں نے کہا" کمیشن (SEC) جلد از جلد پنچایتی اور شہری بلدیاتی انتخابات کے انعقاد کے لیے ضروری انتظامات کر رہا ہے، تاہم، ریاستی الیکشن کمشنر کا عہدہ اس وقت خالی پڑا ہے۔" انہوں نے مزید کہا کہ جموں وکشمیر لوکل باڈیز ڈیڈیکیٹڈ بیک ورڈ کلاسز کمیشن کی طرف سے پیش کردہ رپورٹ کو مخصوص نشستوں کے کوٹہ کے تعین کے لیے پیش کیا جائے گا اور اس کے تحت مزید اقدامات کیے جائیں گے۔ عمر عبداللہ نے ایوان کو بتایا کہ پنچایتوں اور بلاک ڈیولپمنٹ کونسلوں (بی ڈی سی) کی میعاد 9 جنوری کو ختم ہوئی ہے، جبکہ ضلع ترقیاتی کونسل (ڈی ڈی سی) کی مدت 24 فروری کو ختم ہو جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ سرینگر میونسپل کارپوریشن کی میعاد 5 نومبر 2023 کو ختم ہو رہی ہے، جب کہ جموں کی شہری باڈی کی مدت بھی اسی مہینے میں 14 نومبر کو ختم ہو رہی ہے۔ انہوں نے کہا" تمام میونسپل کونسلوں اور کمیٹیوں کی میعاد اکتوبر اور نومبر 2023 کے درمیان ختم ہو گئی۔" عمر عبداللہ نے کہا کہ پنچایت حلقوں کی حد بندی 2011 کی مردم شماری کی بنیاد پر 2018 کے پنچایتی انتخابات سے پہلے کی گئی تھی۔ انہوں نے کہا" پنچایتی راج ایکٹ کے مطابق، عام مردم شماری کے آبادی کے اعداد وشمار کی اشاعت کے بعد ہی پنچایت حلقوں کی نئی حد بندی کی جا سکتی ہے۔ چونکہ 2011 کے بعد کوئی مردم شماری نہیں ہوئی ہے، اس لیے فی الحال نئی حد بندی کی کوئی تجویز نہیں ہے۔" انہوں نے مزید کہا کہ ہاؤسنگ اور شہری ترقی کے محکمہ کی ہدایات کے مطابق 77 شہری بلدیاتی اداروں کی حد بندی کی گئی ہے، انہوں نے مزید کہا کہ 72 کیلئے یہ عمل مکمل ہو چکا ہے اور باقی پانچ کے لیے جاری ہے۔ ریزرویشن پر وزیر اعلیٰ نے کہا کہ سرپنچ اور پنچ وارڈوں کی روٹیشن دیہی ترقی کے محکمے کے ذریعے کی جائے گی، جبکہ میونسپل وارڈوں کی ریزرویشن OBC کمیشن کی رپورٹ کی منظوری اور نوٹیفکیشن کے بعد SEC کے ذریعے کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ پنچایتی انتخابات کے لیے انتخابی فہرستوں میں یکم جنوری 2025 کو اہلیت کی تاریخ کے طور پر پہلے ہی نظر ثانی کی جا چکی ہے، جبکہ بلدیاتی انتخابی فہرستوں پر نظر ثانی کا کام حکومت کی طرف سے ہدایات اور حد بندی کی تکمیل کے بعد کیا جائے گا۔ عمر عبداللہ نے یہ بھی بتایا کہ پنچایتی انتخابات کے لیے انتخابی مواد کی خریداری کے لیے ٹینڈرس کا عمل مکمل ہو چکا ہے اور ڈی ڈی سی انتخابات کے لیے جاری ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نے انٹرنیٹ کنیکٹیویٹی کے ساتھ 600 پنچایت بھونوں کی تعمیر شروع کی ہے اور 2022 اور 2025 کے درمیان 7.25 لاکھ سے زیادہ شرکاء، ‏‏ کو گورننس، منصوبہ بندی اور مالیاتی انتظام میں تربیت دی ہے۔

106

3,389.37 کروڑ روپے کی سرمایہ کاری کو راغب کیا اور 29,969 ملازمتیں پیدا کیں، جب کہ سال 2024-25 میں 405 صنعتی یونٹس نے 4,145.59 کروڑ روپے کی سرمایہ کاری کی، جس سے 11,396 ملازمتیں پیدا ہوئیں۔ نائب وزیر اعلیٰ سریندر کمار چودھری نے کہا کہ 2025-26 کے دوران دسمبر تک 184 صنعتی اکائیوں نے 5,260 کروڑ روپے کی سرمایہ کاری کو راغب کیا اور 7431 افراد کے لیے روزگار پیدا کیا۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نے مرکز کے زیر انتظام علاقے جموں وکشمیر میں نجی سرمایہ کاری کو راغب کرنے کے لئے متعدد پالیسیاں اور اسکیمیں تیار کی ہیں۔ نائب وزیر اعلیٰ سریندر کمار چودھری نے کہا کہ صنعت وتجارت کا محکمہ نئی سنٹرل سیکٹر اسکیم (NCSS) 2021، J&K انڈسٹریل پالیسی 2021-30، J&K انڈسٹریل لینڈ الاٹمنٹ پالیسی 2021-30، J&K پرائیویٹ انڈسٹریل اسٹیٹ ڈولپمنٹ پالیسی 2021-30، اور اسے پہلے 2020 میں J&K صنعتی سیکٹر میں غیر ملکی سرمایہ کاری کو فروغ دینے کی پالیسی سمیت متعدد اقدامات کو نافذ کر رہا ہے۔ سریندر کمار چودھری نے کہا کہ نئی سنٹرل سیکٹر اسکیم (NCSS) 2021، جسے حکومت ہند نے جموں وکشمیر کی صنعتی ترقی کے لیے مطلع کیا ہے، نئی سرمایہ کاری کی حوصلہ افزائی کے لیے یکم اپریل 2021 سے 30 ستمبر 2024 تک کام کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان سکیموں کے تحت مختلف مراعات فراہم کی جا رہی ہیں جن میں 10 کلوواٹ سے 2000 کلوواٹ تک کے ڈی جی سیٹس کی خریداری اور تنصیب کے لیے 100 فیصد سبسڈی، آٹومیشن پر سبسڈی، آلودگی پر قابو پانے والے آلات، اور سبز ماحول کے اقدامات شامل ہیں۔ نائب وزیر اعلیٰ سریندر کمار چودھری نے مزید کہا کہ کوالٹی سرٹیفکیشن کے حصول کے لئے سبسڈی کے ساتھ موجودہ یونٹس کے لیے ٹرن اوور کی ترغیبات بھی فراہم کی جا رہی ہیں اور خاطر خواہ توسیع کرنے والے یونٹس کے لیے سٹیمپ ڈیوٹی اور کورٹ فیس میں چھوٹ دی جا رہی ہے۔ سریندر چودھری نے مزید کہا کہ حکومت سرمایہ کاروں کے خدشات کو دور کرنے اور جموں وکشمیر میں ایک مستحکم اور کاروبار دوست صنعتی ماحولیاتی نظام بنانے کے لیے مربوط اقدامات کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ انڈسٹریل اسٹیٹس کو بہتر سڑکوں، نکاسی آب، واٹر سپلائی، پاور انفراسٹرکچر اور عام سہولیات کے ساتھ اپ گریڈ کیا جا رہا ہے جبکہ صنعتی انفراسٹرکچر کو مضبوط بنانے کے لیے نئی اسٹیٹس بھی تیار کی جا رہی ہیں۔ نائب وزیر اعلیٰ سریندر کمار چودھری کا مزید کہنا تھا کہ انفراسٹرکچر کی ترقی مختلف ایگزیکیوٹنگ ایجنسیوں بشمول پاور ڈیولپمنٹ ڈیپارٹمنٹ اور جل شکتی محکمہ، آخری میل کنیکٹوٹی اور قابل اعتماد خدمات کو یقینی بنانے کے لیے کے ساتھ مل کر کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے نوٹ کیا کہ عمارت کے محکمی قوانین کو منطقی بنایا گیا ہے تاکہ زیادہ فلور ایریا ریشو (FAR)، لچکدار زمینی کوریج اور زمین کے استعمال کو بہتر بنانے کے لیے پلاٹ کے سائز کی کم از کم شرائط کو ختم کیا جا سکے۔ چودھری نے یہ بھی کہا کہ حکومت نے سنگل ونڈو کلیئرنس سسٹم کے ذریعے ٹائم باؤنڈ یوٹیلٹی کنکشن اور ایک آن لائن درخواست کا نظام متعارف کرایا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ آن لائن منظوریوں، ایک دن کی دکانوں کی رجسٹریشن، لیبر لاء کو ریشنلائزیشن اور معمولی جرائم کو مجرمانہ قرار دینے جیسی اصلاحات کو بھی تعمیل کے بوجھ کو کم کرنے اور سرمایہ کاروں کے اعتماد کو بہتر بنانے کے لیے نافذ کیا گیا ہے۔ (ایجنسیاں)

107

کرتے ہوئے کہا کہ اسمبلی سیکرٹریٹ کو معاملے کی جانچ کرنی چاہیے اور قواعد کے تحت مناسب کارروائی کی جائے گی۔ نیشنل کانفرنس ممبر اسمبلی الطاف کلو کی طرف سے مسئلہ اٹھائے جانے کے بعد اسپیکر نے کہا کہ "میں معاملے کی تحقیقات کروں گا۔ وانی نے الزام لگایا کہ جب انہوں نے پرہ کے ایوان میں مائیکروفون کے استعمال کی نشاندہی کی تو اس نے اسے اپنی پارٹی کے ساتھی منتظر مہدی کے حوالے کر دیا۔ اسپیکر نے ایسی حرکتوں کو بچگانہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ ان سے ایوان کا وقار مجروح ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا" یہ بہت افسوسناک ہے، کیا آپ چاہتے ہیں کہ میں ایوان کے اراکین کو چھیڑ دوں؟" تاہم پی ڈی پی ممبر اسمبلی میر محمد فیاض نے ان الزامات کو بے بنیاد قرار دیا۔ اسپیکر نے میر سے کہا کہ" ناقابل دفاع کا دفاع نہ کریں۔ کالونے اسپیکر پر زور دیا کہ وہ فرق تلاش کرنے کیلئے پرہ اور دیگر ممبران کی جانب سے کی گئی تقاریر کا جائزہ لیں۔"

108

زیادہ ہے۔ خبر رساں ایجنسی جے کے این ایس کے مطابق ممبر اسمبلی عیدگاہ سری نگر مبارک گل کی طرف سے اٹھائے گئے ایک ستارہ والے سوال کے تحریری جواب میں معلومات کا اشتراک کیا گیا، حکومت نے کہا کہ متواتر لیبر فورس سروے (PLFS) کے مطابق، جموں وکشمیر میں 15 سال یا اس سے زیادہ عمر کے افراد میں بے روزگاری کی شرح نے پچھلے کچھ سالوں میں اتار چڑھاؤ دکھایا ہے، جو قومی اوسط سے مسلسل اوپر ہے۔ ایوان کو مزید مطلع کیا گیا کہ مشن یووا کے تحت یونین ٹیریٹری ایڈمنسٹریشن کے تعاون سے محکمہ روزگار کے ذریعہ پورے یونین ٹیریٹری میں ایک ہیں لائن سروے کیا گیا تھا۔ سروے میں 16 سے 60 سال کی عمر کے 4.73 لاکھ افراد کی نشاندہی کی گئی، خاص طور پر نوجوانوں میں روزگار کے چیلنجوں کی شدت کو اجاگر کرتے ہوئے کہا گیا کہاں میں سے تقریباً 46.8 فیصد نے اطلاع دی کہ وہ کام نہیں کر رہے لیکن کام کرنے کے لیے تیار ہیں۔ بے روزگاری سے نمٹنے کے لیے اٹھائے گئے اقدامات کے حوالے سے سوالات کے جواب میں حکومت نے کہا کہ روزگار کی فراہمی خاص طور پر نوجوانوں میں اولین ترجیح ہے۔ اس نے واضح کیا کہ توجہ صرف قلیل مدتی ملازمتوں کی فراہمی پر نہیں ہے بلکہ نوجوانوں کو ملازمت کے متلاشیوں کے بجائے ملازمت کے تخلیق کار بننے کی ترغیب دے کر پائیدار معاش پیدا کرنے پر ہے۔ اس تناظر میں، مشن یووا کو ایک تبدیلی کی پہل کے طور پر اجاگر کیا گیا جس کا مقصد پورے جموں وکشمیر میں انٹرپرینیورشپ کو فروغ دینا ہے۔ اپنے آغاز کے بعد سے، مشن نے ایک مضبوط ردعمل کا مشاہدہ کیا ہے، جس میں YUVA پلیٹ فارم پر تقریباً 70,000 درخواستیں موصول ہوئی ہیں، جو انٹرپرائز کی زیر قیادت ملازمت میں نوجوانوں کی بڑھتی ہوئی دلچسپی کو ظاہر کرتی ہے۔ ان میں سے، سمال بزنس ڈیولپمنٹ یونٹس (SBDUs) کے ذریعے تقریباً 52,875 درخواست دہندگان کے لیے تفصیلی پروجیکٹ رپورٹس (DPRs) تیار کی گئی ہیں۔ بینکوں کی طرف سے جانچ پڑتال کے بعد تقریباً 47,816 درخواستوں کی جانچ کی گئی، جن میں سے 16,141 مقدمات کو پہلے ہی منظور کیا جا چکا ہے۔ حکومت نے کہا کہ تقریباً 9500 درخواستیں مسترد کر دی گئی ہیں، جن کی بڑی وجہ اہلیت اور کریڈٹ سے متعلق مسائل ہیں، جب کہ بقیہ کیسز تکمیل کے مختلف مراحل میں ہیں۔ حکومت نے مزید بتایا کہ منظور شدہ مستفیدین کو ہینڈ ہولڈنگ سپورٹ، تربیت اور رہنمائی فراہم کی گئی ہے۔ اب تک 7300 سے زیادہ کاروباری افراد نے تربیت مکمل کی ہے، جبکہ کئی دیگر اس وقت صلاحیت سازی کے پروگراموں سے گزر رہے ہیں۔ روزگار کی اسکیمیں اور روڈ میپ: لیبر اینڈ ایمپلائمنٹ ڈپارٹمنٹ نے گزشتہ 2 مالی سالوں کے دوران مختلف خود روزگار اور انٹرپرینیورشپ اسکیموں کے تحت آنے والے استفادہ کنندگان کی سال وار تفصیلات بھی شیئر کیں، جن میں مشن یووا، ممکن، تیجسونی، اسپرنگ انٹرپرینیورشپ اسکیم اور خواتین انٹرپرینیورشپ پروگرام شامل ہیں۔ حکومت نے اس بات کا اعادہ کیا کہ بے روزگاری کو کم کرنے اور پیداواری معاشی سرگرمیوں میں نوجوانوں کی شمولیت کو مضبوط کرنے کے لیے ایک جامع روزگار پالیسی اور روڈ میپ بعنوان مشن یووا: خواہش سے انٹرپرائز تک جموں وکشمیر کے روزگار کے منظر نامے کو تبدیل کرنا وضع کیا گیا ہے۔ جواب ایوان میں وزیر انچارج، لیبر اینڈ ایمپلائمنٹ ڈپارٹمنٹ کے ذریعہ پیش کیا گیا، جنہوں نے کہا کہ مشن پر مبنی نقطہ نظر کا مقصد مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں جامع ترقی اور طویل مدتی روزگار کی تخلیق کو یقینی بنانا ہے۔

109

کرنے کیلئے پرعزم ہے۔ قانون ساز اسمبلی میں ایک سوال کے جواب میں وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا" آبادی بڑھ رہی ہے، گاؤں پھیل رہے ہیں، اور نئے مکانات بن رہے ہیں، ان کو برقی کرنا ایک دن کی بات نہیں ہے۔ ڈی پی آر تیار کرنے میں وقت لگتا ہے، کوئی گاؤں ایسا نہیں ہے جو مکمل طور پر بجلی سے محروم ہو، تاہم، کچھ گاؤں میں کچھ بستیاں یا موڑ بجلی سے محروم ہیں اور انہیں بجلی فراہم کرنے کی ضرورت ہے۔" وزیر اعلیٰ، جن کے پاس پاور پورٹ فولیو بھی ہے ممبر اسمبلی بلاور ستیش کمار شرما کی طرف سے اپنے حلقہ انتخاب میں غیر برقی رہائش کے بارے میں اٹھائے گئے ایک سوال کا جواب دے رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ مرکزی اسپانسر شدہ اسکیموں کے ساتھ ساتھ کیپکس یوٹی پروگرام کے تحت برقی کاری کی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا" یہ ایک جاری عمل ہے۔ ممبر اسمبلی کے نام سے منسوب علاقوں کیلئے ڈی پی آر بھی تیار کیے جا رہے ہیں۔ اس بات کو یقینی بنانے کی ہر ممکن کوشش کی جائے گی کہ کوئی گھر بجلی کے کنکشن کے بغیر نہ ہو، لیکن یہ سلسلہ جاری رہے گا۔" وزیر اعلیٰ نے مزید بتایا کہ کچھ دیہی اور دور افتادہ بستیاں/موڑ وپورے گاؤں نہیں جیسے گھٹسن، کنوڈی اور بلور علاقے میں پنچایت مدون/دیسوتا کے ہنوک میں بجلی نہیں ہے یا جزوی طور پر بجلی نہیں ہے۔ انہوں نے کہا" دور دراز علاقوں میں رہائش گاہوں کی توسیع ایک مسلسل عمل ہے، جس کیلئے ایل ٹی نیٹ ورک کو وقفے وقفے سے توسیع کی ضرورت ہوتی ہے"۔ انہوں نے کہا کہ جے پی ڈی سی ایل الیکٹرک ڈویژن کٹھوعہ کے دائرہ اختیار میں آنے والے ان غیر برقی گھرانوں کو ایک اسکیم کے تحت برقی کاری کے لیے تجویز کیا گیا تھا۔ اس اسکیم کے تحت زیادہ تر غیر برقی گھرانوں کی برقی کاری کو منظوری دی گئی ہے اور اسے جموں پاور ڈیولپمنٹ پروجیکٹ ڈویژن ذریعے انجام دیا جا رہا ہے۔ تاہم کام کی لاگت میں اضافے کی وجہ سے کچھ بستیوں جیسے گھٹسن، کنوڈی اور ہنوک کو اس اسکیم کے حتمی منظور شدہ ڈی پی آر سے خارج کر دیا گیا تھا۔ سوال کے ایک اور حصے کا جواب دیتے ہوئے، وزیر اعلیٰ نے کہا کہ جموں وکشمیر کے یوٹی کے جموں ڈویژن کے تمام دیہاتوں کو یا تو آن گرڈ یا آف گرڈ موڈ کے ذریعے بجلی فراہم کی گئی ہے۔ انہوں نے کہا" مجموعی طور پر کوئی بھی گاؤں بجلی سے محروم نہیں ہے تاہم کچھ بستیاں/موڑ/گھر جو حال ہی میں سامنے آئے ہیں وہ اب بھی بجلی سے محروم ہیں اور مرکزی اسپانسر شدہ اسکیم اور یوٹی کیپکس کے تحت ان غیر برقی یا جزوی طور پر بجلی سے چلنے والی بستیوں کو بجلی فراہم کرنے کی کوششیں جاری ہیں"۔

110

کہ سیکورٹی اہلکار مشتبہ عسکریت پسندوں کو تلاش کرنے اور ان کو ہلاک کرنے کیلئے مربوط حکمت عملی کے تحت دشوار گزار علاقوں اور جنگلاتی پٹیوں کو تلاش کر رہے ہیں۔ عہدیداروں نے بتایا کہ چترو علاقہ کے چیلنجنگ جغرافیہ اور گھنے پودوں کی وجہ سے یہ آپریشن احتیاط کے ساتھ کیا جا رہا ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ محاصرے کو مضبوط بنانے اور فرار کے کسی بھی ممکنہ راستوں کو روکنے کیلئے اضافی فورسز کو تعینات کیا گیا ہے۔ جاری آپریشن کے ایک حصے کے طور پر رات کی نگرانی اور علاقے کے تسلط کے اقدامات کو بھی تیز کر دیا گیا ہے۔ حکام نے کہا کہ آپریشن کا طویل دورانیہ اس سنجیدگی کی عکاسی کرتا ہے جس کے ساتھ سیکورٹی ایجنسیاں اس مشن کو آگے بڑھا رہی ہیں، انہوں نے مزید کہا کہ تلاشی کی کوششیں اس وقت تک جاری رہیں گی جب تک کہ علاقے کو مکمل طور پر صاف نہیں کیا جاتا ہے۔

111

گاندھی کو صدر کے خطاب کے شکریہ کی تحریک پر ایوان میں بولنے سے منع کرنے اور بی جے پی کے رکن پارلیمنٹ نشی کند دوبے کے خلاف کارروائی شروع نہ کرنے اور کانگریس کی خواتین اراکین اسمبلی کیخلاف بے بنیاد الزامات لگانے کے لیے دیا جا رہا ہے۔ ذرائع کے مطابق اس سلسلے میں ایک قانونی قرارداد جلد ہی لوک سبھا میں پیش کی جائے گی۔ اس قرارداد پر لوک سبھا کے 100 ارکان پارلیمنٹ کے دستخطوں کی ضرورت ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ قرارداد پیش کرنے کا فیصلہ پیر کی صبح کانگریس صدر ملکارجن کھرگے کے چیمبر میں منعقدہ اپوزیشن لیڈروں کی میٹنگ میں لیا گیا۔ ترنمول کانگریس نے دیگر جماعتوں کے علاوہ میٹنگ میں شرکت کی، بشمول بائیں بازو، ڈی ایم کے، ایس پی، آر جے ڈی، شیوسینا (یو بی ٹی) اور این سی پی (ایس پی) اور آر ایس پی۔ (ایجنسیاں)

112

بیان کو" انتہائی بدقسمتی" قرار دیا۔ شرما نے کہا" حکومت ایک سیاسی پارٹی چلا سکتی ہے، لیکن بجٹ اس پارٹی کا نہیں ہو سکتا۔ ایک وزیر اعلیٰ کے لیے اسے پارٹی بجٹ کے طور پر بیان کرنا انتہائی افسوسناک ہے۔ یہ بجٹ جموں وکشمیر اور اس کے لوگوں کے لیے ہے۔" انہوں نے دعویٰ کیا کہ بجٹ کے پیچھے کا ارادہ اب بے نقاب ہو گیا ہے، یہ الزام لگاتے ہوئے کہ ترقیاتی اقدامات اور مرکزی اسکیموں کو غیر متناسب طور پر ان حلقوں کی طرف لے جایا گیا ہے جن کی نمائندگی نیشنل کانفرنس کرتی ہے۔ انہوں نے کہا" میں نے پہلے کہا تھا کہ حکومت ہند کی اسکیمیں صرف نیشنل کانفرنس حلقوں میں نظر آتی ہیں، اگر وزیر اعلیٰ خود اس کو تسلیم کرتے ہیں، تو یہ گورننس پر بری طرح سے جھلکتا ہے اور جموں وکشمیر کے لوگوں کے ساتھ ناانصافی ہے۔"

113

پر زور دیتے ہوئے کہ وہ مصنوعی ذہانت جیسی ابھرتی ہوئی ٹکنالوجی سے خوفزدہ نہ ہوں۔ وزیر اعظم مودی نے کہا کہ اے آئی کو مہارت کو تیز کرنے کے لیے ذہانت سے استعمال کیا جانا چاہیے۔ انہوں نے کہا" اے آئی اور موبائل فونز کو ہم پر حاوی نہیں ہونا چاہیے۔ اے آئی کو رہنمائی اور قدر میں اضافے کیلئے موثر طریقے سے استعمال کیا جا سکتا ہے، لیکن یہ بھی سیکھنے کا متبادل نہیں بننا چاہیے۔" نقل وحمل کے طریقوں میں تبدیلیوں کے ساتھ ایک متوازی ڈرائنگ کرتے ہوئے وزیر اعظم نے نوٹ کیا کہ ملازمتیں تکنیکی ترقی کے ساتھ تیار ہوتی رہیں گی۔ انہوں نے کہا کہ بیل گاڑیوں سے ہوائی جہازوں میں منتقل ہونے سے زندگی نہیں رکی۔ اسی طرح ٹیکنالوجی کو سمجھنا، اپنی صلاحیتوں کو وسعت دینا اور اپنی طاقتوں کو کام میں شامل کرنا بغیر کسی خوف کے ترقی کو یقینی بنائے گا۔ امتحان کی تیاری پر مودی نے طلباء کو مشورہ دیا کہ وہ پچھلے سالوں کے سوالیہ پرچوں کی مشق کریں اور مناسب نیند کو ترجیح دیں۔ مناسب تیاری تناؤ کو دور کرتی ہے۔ رات کی اچھی نیند آپ کو دن بھر توانائی بخش اور خوش رکھتی ہے۔ انہوں نے کہا" والدین پر بھی زور دیا کہ وہ اپنے بچوں کا دوسروں سے موازنہ کرنے سے گریز کریں۔ ذاتی مفادات کے ساتھ مطالعہ کو متوازن کرنے کے خدشات کو دور کرتے ہوئے وزیر اعظم مودی نے کہا کہ دونوں ایک دوسرے کی تکمیل کر سکتے ہیں۔ انہوں نے تخلیقی صلاحیتوں کو اکیڈمک سیکھنے کے ساتھ ملانے کی مثالیں پیش کیں، جیسے تھکاوٹ کو کم کرنے اور سمجھ کو بہتر بنانے کے لیے سائنس کے تجربات میں آرٹ کا استعمال۔ انہوں نے تعلیم کو ترجیح دیتے ہوئے مشاغل کیلئے باقاعدہ وقت مختص کرنے کا مشورہ دیا۔ انٹرپرینیورشپ کے بارے میں وزیر اعظم نے کہا کہ طلباء کو سب سے پہلے اس بات کی نشاندہی کرنی چاہیے کہ وہ حقیقی طور پر کیا کرنا چاہتے ہیں چاہے تکنیکی اختراع ہو یا عملی مسائل کا حل۔ انہوں نے ٹیکنالوجی یا فنانس جیسے مختلف شعبوں میں ہنرمند دوستوں کے ساتھ چھوٹی ٹیمیں بنانے کی حوصلہ افزائی کی۔ وزیر اعظم مودی نے کہا کہ نظم وضبط کو روزمرہ کی زندگی میں سرایت کرنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں ترقی یافتہ ممالک میں نظر آنے والی عادات کو اپنانا چاہیے۔

//////////////

از نیابت ماگام بااجلاس نائب تحصیلدار ماگام

عنوان: درخواست منجانب عائشہ بیگم زوجہ عبدالسبحان ڈار ساکنہ پیٹھ کانہامہ تحصیل ماگام نسبت حصول لیگل ہیئر سرٹیفکیٹ بوجہ فوتیدگی شوہر عبدالسبحان ڈار ولد علی محمد ڈار

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائلہ مسمی عائشہ بیگم بیوہ عبدالسبحان ڈار ساکنہ پیٹھ کانہامہ کا درخواست ہے کہ شوہر مسمی عبدالسبحان ڈار ولد علی محمد ڈار مورخہ 27/12/2025 کو فوت ہو چکا ہے۔ اس نسبت سائلہ خواہاں ہے کہ اسکے حق میں لیگل ہیئر سرٹیفکیٹ اجرا فرمائی جائے۔ مطابق رپورٹ پٹواری متوفیہ کے وارثان ذیل افراد پر مشتمل ہیں۔

نام افراد کنبہ	عمر	رشتہ متوفی	پیشہ	ماہانہ آمدنی
عائشہ بیگم زوجہ عبدالسبحان ڈار	۷۸	بیوہ	عمر رسیدہ	
عبدالرحیم ڈار ولد۔۔۔	۶۱	پسر	ریٹائر ملازم	
مشتاق احمد ڈار ولد۔۔۔	۵۷	پسر	سرکاری ملازم	
حلیمہ بانو دختر۔۔۔	۵۹	دختر	گھریلو کام	
افروزہ سبحان دختر۔۔۔	۵۳	"	...	
زمرودہ سبحان دختر۔۔۔	۵۰	"	...	
فیصل آزاد ولد غلام نبی ڈار	۲۸	پوتا	زیر تعلیم	
فاضل آزاد ولد۔۔۔	۲۲	"	.....	

اس کے علاوہ اور کوئی افراد کنبہ نہیں ہیں۔ قبل اسکے کہ درخواست سائلہ پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے بذریعہ اشتہار ہر خاص وعام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ہذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ تین دن کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ میعاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار ماگام

OFFICE OF THE NAIB TEHSILDAR TILGAM

SUB. APPLICATION FOR ISSUANCE OF ORDER PERTAINING TO BIRTH AND DEATH REGISTRATION

PUBLIC NOTICE

THE REGISTRAR OF BIRTH AND DEATH (BLOCK DEVELOPMENT OFFICER KHAIPORA) HAS SUBMITTED A CASE FILE REALTING TO THE DEATH OF GHULAM RASOOL WANI S/O MOHD SULTAN WANI R/O CHANDERSEER TEHSIL PATTAN DIST. BARAMULLA WHOSE DATE OF DEATH IS 20-04-2013 IF A ANY PERSON HAS ANY OBJECTION TO THE ISSUANCE OF THE SAID CERTIFICATE HE /SHE MAY SUBMIT THE THE SAME TO THIS OFFICER WITHIN 4 DAYS .AFTER THE EXPIRY OF THE SAID PERIOD NO OBJECTION SHALL BE ENTERTAINED.

Sd/ Naib Tehsildar

از دفتر نائب تحصیلدار سرکل رام باغ سرینگر

عنوان: درخواست منجانب طارق احمد بٹ ولد مرحوم محمد رمضان بٹ ساکن فردوس آباد بٹہ مالو نسبت اجرائی وارث جانشین سرٹیفکیٹ بوجہ فوتیدگی والد

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل ہے کہ اس کا والد مورخہ 24/01/2024 کو فوت ہو چکا ہے۔ اس نسبت سائل خواہاں ہے کہ اسکے حق میں وارث جانشین سرٹیفکیٹ اجرا فرمائی جائے۔ مطابق رپورٹ پٹواری متوفیہ کے وارثان ذیل افراد پر مشتمل ہیں۔

نام افراد کنبہ	عمر	رشتہ متوفی	پیشہ	ماہانہ آمدنی
زبیدہ زوجہ محمد رمضان بٹ	۶۹	بیوہ	گھریلو کام	
فاروق احمد بٹ ولد۔۔۔	[illegible]	پسر	کنٹریکٹر	20000
روبینہ دختر۔۔۔	۴۱	دختر	گھریلو کام	
بلال احمد بٹ ولد۔۔۔	۳۲	پسر	بزنس	15000
طارق احمد بٹ ولد۔۔۔	۳۱	پسر	--	12000

اس کے علاوہ اور کوئی افراد کنبہ نہیں ہیں۔ قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے بذریعہ اشتہار ہر خاص وعام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ہذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ تین دن کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ میعاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار رام باغ

GOVERNMENT OF JAMMU AND KASHMIR

MISSION POSHAN DEPARTMENT OF SOCIAL WELFARE

OFFICE OF THE CHILD DEVELOPMENT PROJECT OFFICER

POSHAN PROJECT RAJWAR

Subject: Tentative Merit List of Sanginis (Anganwadi Workers) & Sahayikas (AWHs) in Anganwadi Centres of POSHAN Project Rajwar

In response to Advertisement Notice **No: 01 of 2026 dated 02-01-2026** under Endorsement No: **CDPO/Poshan/HR/2025/691-706 dated 02-01-2026**.

Regarding the captioned subject, objections are invited from the applicants, if any, and the same should reach the office of the undersigned within **10 days** from the issuance of this notice. No objections shall be entertained after the cutoff date.

The tentative merit list has been prepared purely on the basis of **marks obtained in 12th standard for Sanginis (AWWs)** and **10th standard for Sahayikas (AWHs)**.

SANGINIS (AWWs) Panchayat Neelipora

S. No	Index No	Panchayat Halqa	Ward No	AWC	Name of Applicant	Parentage	DOB	Marks %age	Remarks
1	11	Neelipora	02	Neelipora (B)	Mehjabeena Rashid	D/O Ab Rashid Malik	15-06-2003	492/500 98.40	Tentatively Selected
2	06	Neelipora	02	Neelipora (B)	Rifat Ara	D/O Mohammad Qasim Shah	07-03-2002	406/500 81.20	
3	13	Neelipora	02	Neelipora (B)	Rukhsana Hassan	D/O Gh Hassan Pir	03-02-2004	348/500 69.60	
4	07	Neelipora	02	Neelipora (B)	Peer Nadia Javid	D/O Javid Ahmad Peer	14-07-2003	336/500 67.20	
5	02	Neelipora	02	Neelipora (B)	Syed Shagufta Mehraj	D/O Syed Mehraj-ud-din Mehraj	15-02-2004	333/500 66.60	
6	01	Neelipora	02	Neelipora (B)	Rabia Qaisar	D/O Qaisar Ahmad Peer	08-09-2000	249/500 49.80	

Panchayat Shehlal

S. No	Index No	Panchayat	Ward	AWC	Name	Parentage	DOB	Marks %age	Remarks
1	05	Shehlal	05	Harnipora (B)	Iffra Ashraf	D/O Mohammad Ashraf Dar	06-08-2004	442/500 88.40	Tentatively Selected
2	03	Shehlal	05	Harnipora (B)	Nazima Ahad	D/O Abdul Ahad Dar	11-11-2003	423/500 84.60	
3	04	Shehlal	05	Harnipora (B)	Roshan Rashid	D/O Abdul Rashid Sheikh	15-09-2002	418/500 83.60	
4	08	Shehlal	05	Harnipora (B)	Parveena Jan	D/O Mohammad Akbar Sheer Gojri	11-01-2006	398/500 79.60	
5	14	Shehlal	05	Harnipora (B)	Zainab Ashraf Bhat	D/O Mohammad Ashraf Bhat	09-04-2006	338/500 67.60	
6	09	Shehlal	05	Harnipora (B)	Meher-un-Nisa	D/O Shahid Assadullah Lone	15-09-2006	334/500 66.80	
7	10	Shehlal	05	Harnipora (B)	Rifet Rasool	D/O Gh Rasool Sheer Gojri	11-03-2000	320/500 64.00	
8	12	Shehlal	05	Harnipora (B)	Asifa Yousuf	W/O Imran Nazir Ganie	03-06-1991	380/750 50.66 + 2 = 52.66	2 points for retired AWW

SAHAYIKAS (AWHs) Panchayat Halqa Zachaldara-B

S. No	Index	AWC	Name	Parentage	DOB	Marks	%age	Remarks
1	01	Zachaldara-B	Gulshana Akber	W/O Fayaz Ahmad Hajam	03-03-1996	200/500	40.00 + 2 = 42.00	Tentatively Selected
2	05	Zachaldara-B	Rayeesa Bano	W/O Sajad Ahmad Hajam	19-05-1992	205/500	41.00	

Panchayat Halqa Gonipora

S. No	Index	AWC	Name	Parentage	DOB	Marks	%age	Remarks
1	04	Gonipora-B	Abida Akhter	W/O Aaqib Ahmad Hanji	09-03-1995	202/500	40.40	Tentatively Selected
2	06	Gonipora-B	Shabnam Begum	W/O Parvaz Ahmad Babloo	03-01-1993	194/500	38.80	
3	07	Gonipora-B	Amreena Akhter	W/O Gh Mohd Mir	04-03-1993	184/500	36.80	

Panchayat Halqa Bowan Watsar

S. No	Index	AWC	Name	Parentage	DOB	Marks	%age	Remarks
1	02	Bowan-A	Syed Kousar Farooq	W/O Towseef Hussain	24-03-1998	258/500	51.60	Tentatively Selected
2	03	Bowan-A	Syed Asra Farooq	D/O Syed Mohammad Farooq	25-03-2002	386/500	77.20	

DIPK/ 10724/25

Sd. CDPO, Poshan Project Rajwar

The Urdu Daily
WATTAN
وطن

صحت: ''گرنا'' ضعیف العمری کا بڑا نقصان

تحریر۔۔۔رانا نسیم

انسانی زندگی ایک ایسا قدرتی عمل ہے، جس کے مختلف مراحل ہیں، لیکن جو مرحلہ ایک بار گزر گیا وہ دوبارہ نہیں لوٹ سکتا۔ تاہم ضعیف العمری میں انسان عمومی طور پر طبی اعتبار سے مسائل کا شکار ہو سکتا ہے۔

عمر بڑھنے سے انسانی جسم کا اندرونی نظام نہایت متاثر ہو سکتا ہے، جس میں انسان کا قلبی نظام، اعصابی نظام، نظام تنفس، معدے کا نظام، سکیلیٹل کا نظام (**Skeletal System**) و دیگر شامل ہیں، بڑھاپے میں انسانی اعضاء کی فعالیت اور کارکردگی میں کمی واقع ہو جاتی ہے۔ تو ایسے میں اس کے لئے احتیاط کی ضرورت مزید بڑھ جاتی ہے کیوں کہ انسانی جسم پٹھوں اور بصارت میں کمی کے باعث عدم توازن کا شکار ہو جاتا ہے اور نتیجتاً گرنے کے خطرات بڑھ جاتے ہیں۔

بڑھاپے کی چوٹ کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ اس کے نتائج بہت خطرناک ثابت ہو سکتے ہیں اور بحالی کے لئے اتنا وقت درکار ہوتا ہے، جو بعض اوقات زندگی سے بھی زیادہ ہوتا ہے۔ ایک تحقیق کے مطابق امریکا میں ہر **4** میں سے ایک بڑی عمر کا فرد گرتا ہے۔

لہٰذا یہاں ہم جدید تحقیق کی روشنی میں اپنے قارئین کے لئے چند ایسے نکات پیش کرنے جا رہے ہیں، جس سے گرنے اور نتیجتاً چوٹ لگنے کے امکانات کم ہو سکتے ہیں۔ آپ گھر پر ہوں یا کسی نگہداشت کے مقام پر، گرنے سے بچاؤ کی یہ حکمت عملی آپ کے لئے نہایت مفید ثابت ہو سکتی ہے۔

توازن وقوت کے حصول کی تربیت

اگرچہ گرنے اور چوٹ لگنے کی متعدد وجوہات ہو سکتی ہیں لیکن بڑھتی عمر میں آپ کے گرنے کا زیادہ امکان ہوتا ہے، کیوں کہ جیسے جیسے آپ کی عمر بڑھتی جاتی ہے، آپ کی جسمانی صلاحیتیں کم ہوتی جاتی ہیں۔ درمیانی عمر کے بعد، پٹھوں کو بڑے پیمانے پر تقریباً **1** فیصد سالانہ نقصان ہوتا ہے، جو **80** سال کی عمر کو پہنچتے ہوئے **50** فیصد تک پہنچ جاتا ہے۔

کچھ بوڑھے بالغوں میں سارکوپینیا (**sarcopenia**) پیدا ہو جاتا ہے، یہ ایک عضلاتی حالت ہے، جس کی وجہ سے جسمانی قوت، پٹھوں کی

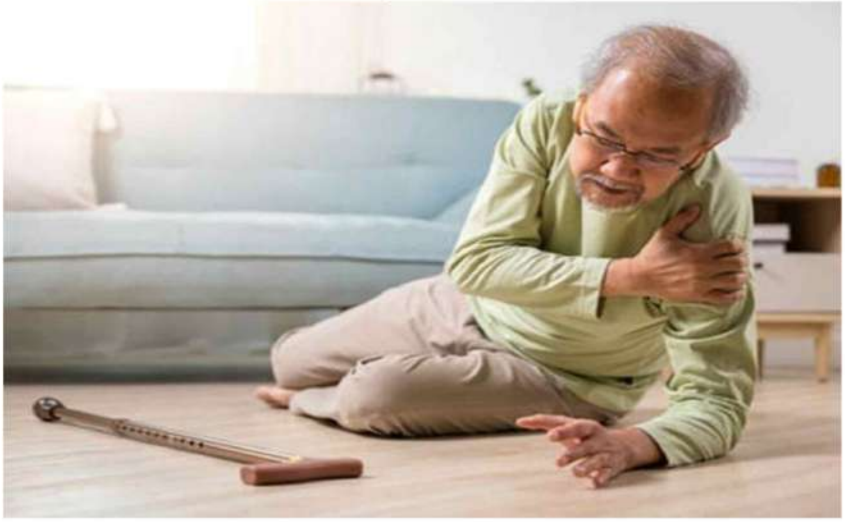

کارکردگی میں کمی قدرتی عمر بڑھنے کے عمل کا حصہ ہے۔ جیسے جیسے طاقت بدلتی ہے، آپ کے جسم کا استحکام بھی بدل جاتا ہے۔

آپ محسوس کر سکتے ہیں کہ آپ کا توازن خراب ہو گیا ہے، یا اگر آپ ٹھوکر کھاتے ہیں تو آپ خود کو پکڑنے سے قاصر ہیں۔ لہٰذا اگر آپ کو سارکوپینیا ہے، تو ایسے میں جسمانی اور قلبی ورزش آپ کو طاقت اور توازن کو دوبارہ حاصل کرنے یا برقرار رکھنے میں مدد دے سکتی ہے۔

معمول کے چیک اپ کو جاری رکھیں

محققین کا کہنا ہے کہ اگر آپ گرنے کے خطرے سے آگاہ ہیں، تو یہ آپ کے لئے بہت اچھا ہے کیوں کہ اس آگاہی سے آپ احتیاطی تدابیر بڑھا سکتے ہیں تو ایسے میں آپ کا معالج آپ کی بہترین رہنمائی اور مدد کر سکتا ہے۔

جیسے اگر آپ امراض قلب یا ذیابیطس کا شکار ہیں تو یہ دونوں بیماریاں آپ کے گرنے کے خطرے کو بڑھا سکتی ہیں، لیکن آپ کا معالج آپ کو یہ بتا سکتا ہے کہ آپ جو دوائیاں لے رہے ہیں۔

ان میں سے کس کس دوائی سے آپ کو چکر آ سکتے ہیں یا پٹھے کمزور ہو سکتے ہیں، اسی طرح اگر آپ بصارت میں کمی کا شکار ہو رہے ہیں تو آنکھوں کا ڈاکٹر کسی بھی نقطہ نظر کی تبدیلیوں کا جائزہ لے سکتا ہے جس سے آپ کا آگاہ ہونا ضروری ہے۔

کیوں کہ بصارت کی کمی کے باعث آپ کے پھسلنے کے خطرات بڑھ جاتے ہیں، یوں آپ جتنا اپنے معالج کے قریب ہوں گے اتنا ہی اپنی جسمانی حالت سے آگاہ ہوتے ہوئے احتیاطی تدابیر اختیار کر سکتے ہیں۔

گھر کی تزئین و آرائش میں آسان تبدیلیاں

1950ء سے قائم امریکی ادارے ''نیشنل کونسل آن ایجنگ'' کے مطابق بڑوں کے گرنا کا زیادہ تر امکان گھر میں ہی ہوتا ہے کیوں کہ عموی طور پر بزرگ اپنا زیادہ وقت یہاں ہی گزارتے ہیں، لہٰذا ایسے میں آپ کو اپنے گھر کی تعمیر اور تزئین و آرائش میں اس چیز کا خیال رکھنا چاہیے۔

تاہم اس کا یہ بھی ہرگز مطلب نہیں کہ آپ گھر کی تزئین و آرائش پر بہت زیادہ صرف کریں یا خود کو دباؤ کا ہی شکار کر لیں۔ جیسے گھر میں بہترین روشنی کا اہتمام کریں تا کہ آپ کے گھر کا بزرگ بینائی کی کمزوری سے پیدا ہونے والے مسائل سے کسی حد تک بچ سکیں۔

ایسے ہی گھر کی سیڑھیوں کے دونوں طرف ریلنگ لگائیں، بجلی کے آلات کو محفوظ بنائیں، حرکت یا آواز سے چلنے والی الیکٹرانکس اشیاء کا استعمال کریں، چلنے کی جگہوں کو بے ترتیبی یا غیر ضروری فرنیچر سے پاک رکھیں، قالین کو مضبوطی سے فرش پر نان سلپ پیڈ کے ساتھ جوڑیں، باتھ روم جیسی جگہوں پر سہارا حاصل کرنے کے لئے سلاخیں لگائیں تا کہ ہنگامی صورت میں ان کا سہارا لیا جا سکے۔

رات کے اوقات میں اپنے بستر کے پاس ٹارچ اور فون رکھیں، پانی اور ہلکے پھلکے کھانے کو قریب ترین اور باسہولت مقام پر رکھیں، ہر قسم کی تاروں کو راستے سے ہٹا کر بچھائیں، کھلی جگہوں پر فرنیچر کا بندوبست کریں تا کہ آپ کو سہارا مل سکے۔

نیند کو بہتر بنانا

نیند کی کمی یا خرابی صرف ضعیف العمری ہی نہیں بلکہ عمر کے کسی بھی حصے میں گرنے کے خطرات کو بڑھا دیتی ہے، کیوں کہ اس کی وجہ سے عدم توجہ اور عدم توازن کے مسائل جنم لے سکتے ہیں۔ لہٰذا نیند کو بہتر بنانا نہایت ضروری ہے، جس کے لئے درج ذیل عادات کو اپنا کر مذکورہ مقصد حاصل کیا جا سکتا ہے۔

1. سونے سے پہلے سکرین یا نیلی روشنی کا سامنا کرنے سے پرہیز کریں

2. سونے اور جاگنے کا وقت مقرر کریں اور پھر اس میں تبدیلی مت لائیں، سونے کے لئے جو وقت مقرر کیا ہے، اس پر بستر پر چلے جائیں اور مقررہ وقت پر ہی اٹھ جائیں

3. سونے کے کمرے میں اندھیرے اور ٹھنڈے ماحول کا اہتمام کریں

4. باقاعدگی سے ورزش کریں چاہے یہ اپنے گھر کے باہر ہی کیوں نہ ہو

5. دن کی نیند کو محدود کریں

6. صرف اسی صورت میں بستر پر جائیں، جب آپ تھکے ہوئے ہیں

7. سونے سے پہلے خود کو ریلیکس کرنے والے معمولات کو اپنائیں، جیسے کتاب پڑھنا یا مراقبہ کرنا

8. رات کو سونے سے پہلے کیفین، زیادہ کھانا اور الکوحل سے پرہیز کریں

ہاتھ خالی رکھنا

آپ کے ہاتھ آپ کو گرنے سے بچانے اور سیدھا رکھنے کے لیے بہترین اوزار ہیں۔ اگر آپ ٹھوکر کھاتے ہیں، تو یہ ہاتھ ہی ہیں جو استحکام کے لیے کسی چیز کو تھامنے کے لیے پہنچتے ہیں۔ جب آپ کے ہاتھ فری نہیں ہوتے ہیں، تو پھر آپ اور زمین کے درمیان کچھ نہیں ہوتا۔

لہٰذا اپنی ضروری اشیاء کو ساتھ رکھنے کے لئے ہمیشہ کسی بیگ کو اپنے ساتھ رکھیں تا کہ سارا سامان اس میں رکھ کر اسے کندھے سے لٹکا لیا جائے اور آپ کے ہاتھ خالی رہیں۔ اسی طرح اگر آپ کو سامان کی خریداری کے لئے بازار جانا پڑتا ہے تو کوشش کریں کہ آپ کو زیادہ اشیاء نہ اٹھانی پڑیں تا کہ آپ کا جسم عدم توازن کا شکار نہ ہو اور آپ کو با آسانی ہاتھوں کا سہارا بھی میسر رہے۔

معاون آلات کا استعمال کریں

ایسے آلات کا استعمال کریں، جن سے آپ کو اضافی مدد مل سکے، جیسے چھڑی، خودکار کرسیاں، واکر اور جدید سکوٹرز وغیرہ، جن سے آپ کو ایک سے دوسری جگہ حرکت کرنے میں سہولت ہو سکتی ہے۔ ان کے علاوہ اگر آپ کو جانوروں سے پیار ہے تو آپ خدمات سرانجام دینے والے کتے بھی اپنے ساتھ رکھ سکتے ہیں، جو نہ صرف آپ کی حفاظت کرتے ہیں بلکہ خطرے کی صورت میں دوسروں کو پیغام پہنچانے کے علاوہ ساتھ آپ کی اٹھنے میں مدد بھی کر سکتے ہیں۔

صحت: ''ایک ٹانگ پر کھڑے رہنا'' کی طبی حقیقت

تحریر۔۔۔۔۔
رانا نسیم

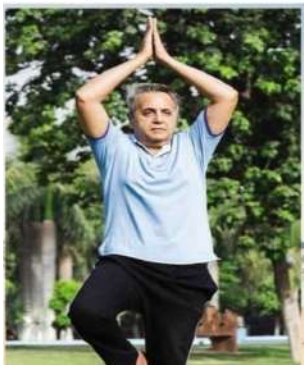

اگرچہ یہ حقیقت ہے کہ ایک انسانی عضو کی خرابی دوسرے اعضاء کو متاثر کر سکتی ہے لیکن اس کے ساتھ انسانی جسم کی یہ خوبی بھی ہے کہ ایک عضو سے دیگر اعضاء کی خرابی کا وقت سے قبل پتہ لگایا جا سکتا ہے، اور آج کی میڈیکل سائنس نے اس میں مزید جدت حاصل کرتے ہوئے انسانی زندگی میں مزید سہولت پیدا کر دی ہے۔

آج جسم کے ایک عضو کی حرکت سے آنے والے وقت میں پیدا ہونے والی بیماری کے بارے میں معلوم کیا جا سکتا ہے، جیسے جسم کے عدم توازن سے مستقبل میں کیا کیا مسائل جنم لے سکتے ہیں وغیرہ۔ آج کی جدید ترین تحقیق میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ اگر آپ صرف **10** سیکنڈ کے لئے ایک ٹانگ پر کھڑے نہیں ہو سکتے تو اس کا مطلب ہے کہ آپ کا جسم عدم توازن کا شکار ہے، جس سے خطرناک طبی مسائل جنم لے سکتے ہیں۔

اور عالمی ادارہ صحت کے مطابق تو ''دنیا بھر میں ایکسیڈنٹ کے بعد سب سے زیادہ لوگ حادثاتی طور پر گرنے کی وجہ سے ہلاک ہوتے ہیں'' ماضی کے مقابلے میں آج انسانوں کی جسمانی توازن قائم کرنے کی صلاحیت کم ہو گئی ہے کیوں کہ ماضی میں لوگ دن کا بیشتر حصہ چل پھر کر گزارتے تھے، لیکن اب ہم میں سے بہت سے لوگ بیٹھے بیٹھے کام کرتے ہیں۔

ہم کبھی موبائل تو کبھی ٹی وی سکرین پر نظریں گاڑے رہتے ہیں۔ مسلسل بیٹھے رہنے والے اس طرز زندگی کے سبب ہماری توازن کی صلاحیت بھی متاثر ہوئی ہے اور ہمیں اس کی قیمت ادا کرنی پڑ رہی ہے۔

جدید ترین تحقیقات کی روشنی میں صحت سے متعلق آگاہی فراہم کرنے والی معروف امریکی ویب سائٹ ہیلتھ لائن پر جاری تازہ ترین ایک ریسرچ کے مطابق عمر بڑھنے کے ساتھ ہمارے جسم میں توازن کم ہوتا جاتا ہے، **50** سال یا اس سے زائد عمر کے افراد کے لیے جسم میں توازن رکھنا کچھ حد تک مشکل ہو جاتا ہے۔ عالمی ادارہ صحت کا کہنا ہے کہ جب جسم میں توازن برقرار نہیں رہتا تو خطرات بڑھ جاتے ہیں۔ محققین کہتے ہیں کہ **10** سیکنڈ تک ایک ٹانگ پر کھڑے نہ ہونے سے اگلے **10** سالوں میں موت کے امکانات بڑھ جاتے ہیں۔

نیو یارک یونیورسٹی کے شعبہ فزیکل تھراپی میں خدمات سرانجام دینے والے ایسوسی ایٹ پروفیسر انات لوبٹز کی کا کہنا ہے کہ جب ہم اپنے صحت سے متعلق ٹیسٹ کروا رہے ہوتے ہیں تو جسم میں توازن کا ٹیسٹ بھی شامل کرنا چاہیے۔

حالیہ تحقیق میں ایک ہزار **702** افراد شامل تھے، جن کی عمر **51** سے **75** سال تھیں، ان لوگوں میں تقریباً دو تہائی مرد تھے۔ محققین نے لوگوں کو ایک ٹانگ پر کھڑے ہونے کی ہدایت کی، چہرہ اور بازو سیدھے رکھنے کا کہا۔ اگر کوئی ایک ٹانگ پر کھڑا نہیں ہو پا رہا تھا تو اسے **3** بار کوشش کرنے کی اجازت بھی دی گئی تھی۔ نتائج سے معلوم ہوا کہ تقریباً **20** فیصد لوگ ایک ٹانگ پر **10** سیکنڈ تک کھڑے ہونے سے قاصر تھے۔

نتائج میں بتایا گیا کہ **51** اور **55** سال کی عمر کے درمیان **5** فیصد لوگ ایک ٹانگ پر کھڑے ہونے میں ناکام رہے۔ اس کے علاوہ **56** اور **60** سال کی عمر کے درمیان **8** فیصد لوگ، **61** اور **65** سال کے درمیان **18** فیصد لوگ، **66** سے **70** سال کی عمر کے تقریباً **37** فیصد اور **71** اور **75** سال کی عمر کے درمیان **54** فیصد لوگ ایک ٹانگ پر کھڑے نہیں ہو سکے۔

پروفیسر انات لوبٹز کی کہتے ہیں کہ عام طور پر **50** سال کی عمر کے لوگوں کو تقریباً **40** سیکنڈ تک ایک ٹانگ پر کھڑے ہونا چاہیے، **60** سال کی عمر کے لوگوں کو **20** سیکنڈ اور **70** سال کی عمر کے لوگوں کو **10** سیکنڈ تک ایک ٹانگ پر کھڑے ہونا چاہیے۔

ایک ٹانگ پر کھڑے نہ ہونے کی متعدد وجوہات ہو سکتی ہیں جن میں اعصابی بیماری، نیوروپیتھی، آرتھوپیڈک مسائل، بصارت کے مسائل، بیٹھنے کا طریقہ دیگر صحت کے مسائل شامل ہیں، اگر ایک ٹانگ پر توازن رکھنا مشکل ہو تو یہ آپ کی صحت کی خرابی کے متعلق اشارہ ہے۔

انہوں نے مزید کہا کہ جو لوگ ایک ٹانگ پر کھڑے نہیں ہو پائے، ان میں سے زیادہ تر لوگوں کا وزن زیادہ تھا، دل کی بیماری اور ہائی بلڈ پریشر کے شکار تھے۔

The Urdu Daily
WATTAN
وطن سرینگر

ٹی 20 ورلڈ کپ: ہندوستان بمقابلہ یو ایس اے میچ میں اہم ریکارڈس بنے

نئی دہلی (ایم این این): ہندوستان نے ہفتے کے روز وانکھیڈے اسٹیڈیم میں کھیلے گئے میچ میں یو ایس اے کو ۹۲ رنز سے شکست دے کر آئی سی سی مینز ٹی ۰۲ ورلڈ کپ کا آغاز فتح کے ساتھ کیا۔ تاہم یہ جیت ہندوستان کے لیے آسان نہیں رہی اور میچ کے دوران کچھ وقت کے لیے ٹیم مشکل میں بھی دکھائی دی۔ کپتان سوریہ کمار یادو کی شاندار ناٹ آؤٹ ۸۴ رنز کی اننگز اور آخری لمحات میں ٹیم میں شامل ہونے والے محمد سراج کی بہترین بولنگ (۳ وکٹ لے کر ۹۲ رنز دیئے) کی بدولت ہندوستان اپنے گھریلو ٹورنامنٹ کا پہلا میچ جیتنے میں کامیاب رہا۔ میچ سے پہلے ہی ہندوستان پر دباؤ تھا، کیونکہ آل راؤنڈر ہرشیت رانا چوٹ کی وجہ سے باہر ہو گئے تھے اور فاسٹ بولر جسپریت بمراہ بیماری کی وجہ سے کھیل نہیں پائے۔ ہندوستان نے پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے ایسی پچ پر آغاز کیا جہاں گیند میں حرکت اور گرفت تھی۔ اس کا اثر یہ ہوا

کہ ہندوستان کی ٹیم ۷۷ رنز پر ۶ وکٹ گنوا چکی تھی۔ یو ایس اے کی طرف سے شیڈلی وین شالک وک نے اچھی بولنگ کی اور ہندوستان کا اسکور کافی کم لگنے لگا۔ اس کے بعد کپتان سوریہ کمار یادو نے ذمہ داری سنبھالی۔ سوریہ کمار نے کپتان کے طور پر اپنے پہلے ٹی ۰۲ ورلڈ کپ میچ میں قیادت کی۔ انہوں نے چاروں سمتوں میں شاٹس کھیلے اور ۹۴ گیندوں پر ۱۰ چوکے اور ۴ چھکے لگا کر ۸۴ رنز بنائے۔ اکشر پٹیل کے ساتھ مل کر انہوں نے اننگز کو سنبھالا اور ہندوستان کا اسکور ۹ وکٹ پر ۱۶۱ رن تک پہنچا، جو کہ قابل احترام سمجھا جا سکتا تھا۔ اس کے بعد بولنگ میں محمد سراج نے شروع میں ہی دو وکٹ لے کر ٹیم کو مضبوطی دی۔ انہیں عرشدیپ سنگھ اور اکشر پٹیل کا اچھا ساتھ ملا، جنہوں نے دو دو وکٹیں حاصل کئے۔ یو ایس اے کی ٹیم ۱۳ رنز پر ۳ وکٹیں گنوا بیٹھی۔ تاہم بعد میں کرشن مورتی اور ملند کمار نے ۸۵ رنز کی شراکت قائم کر کے میچ کو کچھ دیر کے لیے دلچسپ بنا دیا۔ کرشن مورتی (۳۷ رنز) اور سنجے رنجن (۳۷ رنز) نے مزاحمت دکھائی، لیکن ہندوستان کے تجربہ کار بولرس نے آخر میں میچ پر مکمل کنٹرول حاصل کر لیا۔ آخری اوورز میں سراج اور عرشدیپ نے دوبارہ وکٹیں حاصل کیں اور یو ایس اے کی ٹیم ۹ وکٹ ۱۳۲ رن تک محدود رہی۔ یہاں ہندوستان بمقابلہ یو ایس اے میچ کے تمام اہم ریکارڈ درج کیے گئے ہیں: ابھیشیک شرما کوئی رنز نہیں بنا سکے۔ یہ ان کے کیریئر کا چوتھا ڈک رہا۔ پچھلے پانچ میچوں میں یہ ابھیشیک شرما کا تیسرا گولڈن ڈک تھا۔ سوریہ کمار یادو ٹی ۰۲ انٹرنیشنل میں کپتان کے طور پر ۱۰۰۰ سے زیادہ رنز بنانے والے چوتھے ہندوستانی کھلاڑی بن گئے۔

ٹی 20 ورلڈ کپ: افغانستان ہار گیا، نیوزی لینڈ کا فاتحانہ آغاز

اوپنر ٹم سیفرٹ کی برق رفتار نصف سنچری اور گلین فلپس کی دلکش اننگز کی بدولت نیوزی لینڈ نے ٹی ۰۲ ورلڈ کپ کے گروپ ڈی کے ایک اہم مقابلے میں افغانستان کو ۵ وکٹوں سے شکست دے دی۔ چنئی کے ایم اے چدمبرم اسٹیڈیم میں کھیلے گئے اس میچ میں کیوی ٹیم نے دوسرے ہی اوور میں دو وکٹیں گرنے کے باوجود ۱۸۳ رنز کا ہدف باآسانی حاصل کر لیا۔ ۱۸۳ رنز کے ہدف کے تعاقب میں نیوزی لینڈ کا آغاز مایوس کن رہا۔ دوسرے ہی اوور میں اسپنر مجیب الرحمان نے فن ایلن (ایک) اور راچن رویندر (صفر) کو کلین بولڈ کر کے افغان ٹیم کو مثالی آغاز فراہم کیا۔ تاہم ٹم سیفرٹ نے جارحانہ انداز برقرار رکھا اور گلین فلپس کے ساتھ مل کر پاور پلے میں اسکور ۲۵ رنز تک پہنچا دیا۔ گلین فلپس نے افغان کپتان راشد خان کا استقبال چوکے اور چھکے سے کیا اور سیفرٹ کے ساتھ مل کر تیسرے وکٹ کے لیے ۷۴ رنز کی قیمتی شراکت قائم کی۔ فلپس ۵۲ گیندوں پر ۴۲ رنز بنا کر آؤٹ ہوئے۔ دوسری جانب ٹم سیفرٹ نے اسپنرز پر اپنا دباؤ برقرار رکھا اور اپنی ۱۴ ویں ٹی ۰۲ انٹرنیشنل نصف سنچری مکمل کی۔ انہوں نے ۴۲ گیندوں پر ۶۵ رنز کی جارحانہ اننگز کھیلی جس میں ۷ چوکے اور ۳ بلند و بالا چھکے شامل تھے۔ سیفرٹ اور مارک چیپمین کے آؤٹ ہونے کے بعد میچ کچھ دیر کے لیے دلچسپ مرحلے میں داخل ہوا، لیکن کپتان مچل سینٹنر اور ڈیرل مچل نے مزید کسی نقصان کے بغیر ہدف ۵.۱۷ اوورز میں حاصل کر لیا۔ نیوزی لینڈ نے اس فتح کے ساتھ ہی ۴۲۰۲ء کے ورلڈ کپ میں افغانستان کے ہاتھوں ملنے والی ۸۴ رنز کی عبرتناک شکست کا بدلہ بھی لے لیا۔

ٹی 20 ورلڈ کپ: انگلینڈ کی اعصاب شکن فتح، نیپال نے دل جیت لیے

نئی دہلی (ایم این این): نیپال کی ٹیم ٹی ۰۲ ورلڈ کپ کا سب سے بڑا اپ سیٹ کرنے کے بالکل قریب پہنچ گئی تھی، لیکن انگلینڈ نے اعصاب پر قابو پاتے ہوئے اتوار کو کھیلے گئے پانچویں مقابلے میں نیپال کو محض ۴ رنز سے شکست دے دی۔ انگلینڈ کے ۱۸۴ رنز کے جواب میں نیپال کی ٹیم مقررہ اوورز میں ۶ وکٹوں پر ۱۸۰ رنز بنا سکی۔ نیپال کو آخری اوور میں جیت کے لیے ۱۰ رنز درکار تھے، جبکہ ۱۹ ویں اوور میں نیپالی بلے بازوں نے ۱۴ رنز اسکور کر کے میچ کو انگلینڈ کے ہاتھ سے نکال لیا تھا۔ تاہم، سیم کرن نے آخری اوور میں بہترین بالنگ کا مظاہرہ کیا اور نیپال کو صرف ۵ رنز بنانے دیے۔ میچ کی آخری گیند پر نیپال کو جیت کے لیے چھکے کی ضرورت تھی، لیکن کرن نے صرف ایک رن دیا اور انگلینڈ کو فتح دلا دی۔ ۱۸۵ رنز کے ہدف کے تعاقب میں نیپال کی شروعات اچھی نہ تھی اور ۲۴ رن کے اسکور پر دو وکٹیں گر گئیں۔ اس کے بعد کپتان روہت پاوڈیل (۳۹ رن) اور دیپندر سنگھ ایری (۴۴ رن) نے تیسرے وکٹ کے لیے ۲۸ رنز جوڑ کر ٹیم کو سنبھالا۔ آخر میں لوکیش بم نے طوفانی بیٹنگ کرتے ہوئے ۲۰ گیندوں پر ۳۹ رنز بنائے اور جیت کی امید برقرار رکھی، لیکن وہ اپنی ٹیم کو فنشنگ لائن پار نہ کروا سکے۔ لیام ڈاوسن نے ۲ وکٹ حاصل کئے جبکہ جوفرا آرچر، سیم کرن، ول جیکس اور لیوک ووڈ نے ایک ایک کھلاڑی کو آؤٹ کیا۔ اس سے پہلے انگلینڈ نے ٹاس ہار کر پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے ۷ وکٹوں پر ۱۸۴ رنز بنائے۔ جیکب بیتھل (۵۵) اور کپتان ہیری بروک (۳۵ رن) کی نصف سنچریوں نے انگلینڈ کو ایک مضبوط پوزیشن میں پہنچایا۔ ول جیکس نے ۱۸ گیندوں پر ناٹ آؤٹ ۹۳ رنز کی جارحانہ اننگز کھیلی، جس پر انہیں پلیئر آف دی میچ قرار دیا گیا۔ نیپال کے دیپندر سنگھ ایری اور نندن یادو نے ۲-۲ وکٹ لئے جبکہ سندیپ لامیچھانے اور شیر ملا نے ایک ایک وکٹ حاصل کیا۔ اوگر-الیاسیمے نے ڈروگیٹ کو شکست دے کر فائنل میں جگہ بنائی کینیڈا کے فیلکس اوگر-الیاسیمے نے مونٹپیلیر میں اوپن آکسیٹانی میں فرانس کو الیفائر عثمانیان ڈروگیٹ کو شکست دے کر فائنل میں قدم رکھا۔ ٹاپ سیڈ اور دفاعی چیمپئن نے فیصلہ کن سیٹ میں اپنی برتری دکھائی اور ۴-۶، ۷-۶، ۱-۶ سے کامیابی حاصل کی۔ یہ اوگر-الیاسیمے کا ۱۲ واں ٹور لیول فائنل اور ۱۳ واں انڈور فائنل ہے۔ ۵۲ سالہ کھلاڑی نے کہا کہ دوسرے سیٹ میں بھی موقع ملا اور تیسرا سیٹ بہتر کھیل پیش کیا۔ فائنل میں اوگر-الیاسیمے کا سامنا ۳۷ سالہ فرانسیسی کھلاڑی ایڈریان مناریو سے ہوگا، جس نے امریکی کوالیفائر مارٹن ڈیم کو ۴-۶، ۳-۱، ۶-۴، ۶-۲ سے ہرا کر فائنل میں جگہ بنائی۔

مانچسٹر یونائیٹڈ کے مالکان کی وراٹ کوہلی کی آر سی بی خریدنے میں دلچسپی

نئی دہلی (ایم این این): انگلش فٹ بال کلب Manchester United (مانچسٹر یونائیٹڈ) کے مالکان گلیزر خاندان نے انڈین پریمیر لیگ (آئی پی ایل) کی موجودہ چیمپئن ٹیم Royal Challengers Bengaluru (آر سی بی) کو خریدنے میں دلچسپی ظاہر کی ہے۔ یہ دلچسپی اس وقت سامنے آئی ہے جب آر سی بی کی مالک کمپنی ڈیاگو نے فرنچائز کے مستقبل سے متعلق اندرونی جائزہ شروع کیا ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ گلیزر خاندان کی جانب سے ابھی تک کوئی بائنڈنگ یا حتمی بولی پیش نہیں کی گئی، تاہم ابتدائی سطح پر بات چیت اور ممکنہ آپشنز پر غور کیا جا رہا ہے۔ معاملے سے واقف ذرائع کے مطابق یہ مرحلہ محض معلومات کے تبادلے اور ویلیوایشن کے جائزے تک محدود ہے۔ واضح رہے کہ آر سی بی اس وقت آئی پی ایل کی سب سے مضبوط اور تجارتی طور پر قیمتی فرنچائزز میں شمار ہوتی ہے۔ حالیہ سیزن میں پہلی مرتبہ آئی پی ایل ٹائٹل جیتنے کے بعد ٹیم کی برانڈ ویلیو میں نمایاں اضافہ ہوا ہے۔ اسی پس منظر میں عالمی سرمایہ کاروں کی توجہ اس فرنچائز کی جانب بڑھی ہے۔ گلیزر خاندان، جو مانچسٹر یونائیٹڈ کے علاوہ امریکی فٹ بال ٹیم Tampa Bay Buccaneers کا بھی مالک ہے، اسپورٹس فرنچائزز میں سرمایہ کاری کا وسیع تجربہ رکھتا ہے۔ رپورٹ کے مطابق کرکٹ میں اس کی دلچسپی نئی نہیں ہے، اور وہ ماضی میں بھی آئی پی ایل سے جڑے مواقع کا جائزہ لیتا رہا ہے۔ آر سی بی کی فروخت یا خریداری کے حوالے سے فی الحال کوئی باضابطہ عمل شروع نہیں ہوا ہے۔ ڈیاگو نے بھی اس کی تصدیق نہیں کی ہے۔ اسی طرح گلیزر خاندان کی طرف سے بھی کوئی حتمی بولی کی تصدیق نہیں ہوئی ہے۔ ماہرین کے مطابق، اگر آر سی بی کی فروخت کا عمل آگے بڑھتا ہے تو یہ آئی پی ایل کی تاریخ کی سب سے بڑی ڈیلز میں شامل ہو سکتی ہے۔ ٹیم کا عالمی فین بیس، اسپانسرشپس اور ڈیجیٹل ریچ اسے سرمایہ کاروں کے لیے پرکشش بناتی ہے۔ رپورٹ میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ آر سی بی واحد فرنچائز نہیں جس میں عالمی سرمایہ کار دلچسپی لے رہے ہیں، تاہم گلیزر خاندان کا نام سامنے آنا اس خبر کو خاص اہمیت دیتا ہے، کیونکہ یہ پہلی مرتبہ ہوگا کہ مانچسٹر یونائیٹڈ کے مالکان کسی آئی پی ایل ٹیم سے براہ راست جڑیں گے۔ فی الحال یہ معاملہ قیاس آرائیوں اور ابتدائی معلومات تک محدود ہے۔ کسی بھی قسم کی خریداری، شراکت داری یا ملکیت کی تبدیلی کے لیے آئی پی ایل گورننگ کونسل اور بی سی سی آئی کی منظوری لازمی ہوگی، جس کا ذکر رپورٹ میں بھی کیا گیا ہے۔ ذرائع کے مطابق آئندہ چند ہفتوں میں یہ واضح ہو سکتا ہے کہ آیا یہ دلچسپی رسمی بولی میں تبدیل ہوتی ہے یا نہیں۔ اس وقت تک آر سی بی کی ملکیت، انتظامی ڈھانچہ اور روزمرہ آپریشنز میں کسی تبدیلی کا کوئی سوال پیدا نہیں ہوتا۔

قسمت، محنت اور موقع جب ایک ساتھ آ جائیں تو ہیرو راتوں رات جنم لیتے ہیں

نئی دہلی (ایم این این): تیز گیند باز محمد سراج چند گھنٹوں میں ایسے کرکٹ ہیرو بن کر ابھرے جن کا تصور خود انہوں نے بھی نہیں کیا تھا۔ جرمنی میں طویل تعطیلات اور اسپین میں ریئل میڈرڈ کا میچ دیکھنے کے منصوبے بنانے والے سراج کو اندازہ بھی نہیں تھا کہ اگلے ہی دن وہ ہندوستان کی مشکل جیت کے سب سے بڑے معمار ہوں گے۔ حیدرآباد میں دوستوں کے ساتھ چھٹیاں گزارنے کے منصوبوں کے دوران جب ہندوستانی ٹیم کے ٹرینر ایڈرین لی روکس کا فون آیا تو سراج نے ڈسٹرب نہ کرنے کی درخواست کی۔ جمعہ کی رات تک ممبئی جانا ان کے منصوبوں میں شامل ہی نہیں تھا، مگر محض چوبیس گھنٹوں کے اندر وہ امریکی ٹیم کے خلاف ہندوستانی کی سنسنی خیز فتح کے غیر متوقع اسٹار بن گئے۔ سراج نے بتایا کہ اچانک سوریہ بھائی (کپتان سوریہ کمار یادو) کا فون آیا۔ انہوں نے کہا کہ تیار ہو جاؤ، بیگ پیک کرو اور فوراً آؤ۔ میں نے کہا، سوریہ بھائی مذاق مت کیجیے۔ لیکن انہوں نے کہا میں سچ کہہ رہا ہوں۔ فون رکھتے ہی سلیکٹر پرگیان اوجھا کا

کال آیا اور مجھے زبردست جھٹکا لگا۔ زخمی ہرشیت رانا کی جگہ ٹیم میں شامل ہونے کے لیے سراج کے پاس نہ تیاری کا وقت تھا، نہ ذہنی تیاری کا موقع۔ مگر قسمت کو کچھ اور ہی منظور تھا۔ سراج نے کہا کہ جو خدا نے لکھ دیا ہو، اسے کوئی بدل نہیں سکتا۔ میں آیا، میچ کھیلا سب کچھ پہلے سے لکھا تھا۔ خدا عظیم ہے۔ براہ راست پلیئنگ الیون میں شامل کیے جانے کے بعد سراج نے نئی گیند سے ایسا زبردست اسپیل کیا جو شاید ہی کوئی کرکٹر کر پاتا۔ ۱۶۱ رن کے معمولی ہدف کا دفاع کرتے ہوئے انہوں نے ابتدائی اوورز میں ہی امریکی بیٹنگ کی کمر توڑ دی۔ امریکہ کا اسکور ۱۱ رنز پر ۲ وکٹ اور پھر ۱۳ رنز پر ۳ وکٹ ہو گیا۔ میچ حقیقت میں پہلے چار اوورز میں ہی فیصلہ ہو چکا تھا۔ سراج نے ۹۲ رنز دے کر تین وکٹ حاصل کئے اور آخری گیند پر بھی وکٹ لے کر اپنی شاندار کارکردگی پر مہر ثبت کر دی۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ سراج نے ۱۸ ماہ سے کوئی ٹی ۰۲ میچ نہیں کھیلا تھا۔ ان کا آخری ٹی ۰۲ جولائی ۴۲۰۲ء میں سری لنکا کے خلاف تھا۔ وہ یہ مان چکے تھے کہ وہ ورلڈ کپ مہم کا حصہ نہیں ہوں گے اور انہوں نے ٹیم مینجمنٹ سے آرام کی درخواست بھی کی تھی، کیونکہ وہ حال ہی میں حیدرآباد کی قیادت کرتے ہوئے رنجی ٹرافی کھیل کر آئے تھے۔ سراج نے بعد میں کہا کہ یہ واپسی کسی پریوں کی کہانی سے کم نہیں۔ محدود وقت میں ٹیم میں شمولیت، بغیر تیاری کے بڑا میچ اور جسپریت بمراہ کی غیر موجودگی میں ذمہ داری - ان سب کے باوجود سراج نے ثابت کیا کہ وہ بڑے مواقعوں کے کھلاڑی ہیں۔ ۱۸ ماہ کا وقفہ ان کے لیے رکاوٹ نہیں بنا۔ ۱۰۰ سے زائد بین الاقوامی میچز اور تقریباً ۱۰ سال کے بین الاقوامی تجربے نے ان کا ساتھ دیا۔ جب موقع ملتا ہے تو تجربہ کام آتا ہے۔

بی سی سی آئی کے معاہدوں کا اعلان،

روہت اور وراٹ کی تنزلی، بی زمرہ میں منتقل

نئی دہلی (ایم این این): ٹیسٹ اور ٹی ٹوئنٹی سے ریٹائر ہو چکے سابق کپتان روہت شرما اور اسٹار بلے باز وراٹ کوہلی بھارتی کرکٹ کنٹرول بورڈ (بی سی سی آئی) کی مرکزی معاہدہ فہرست میں اے پلس سے بی زمرے میں منتقل کر دیے گئے ہیں۔ حیرت انگیز طور پر اس بار کسی بھی کھلاڑی کو اے پلس زمرے میں شامل نہیں کیا گیا۔ ٹیسٹ کپتان شبھمن گل، تیز گیند باز جسپریت بمراہ اور آل راؤنڈر رویندر جڈیجا کو مرکزی معاہدے کے اے زمرے میں رکھا گیا ہے جبکہ ٹی ٹوئنٹی کپتان سوریہ کمار یادو بی زمرے میں شامل کئے گئے ہیں۔ حیرت انگیز طور پر بی سی سی آئی نے اے پلس زمرہ ہی ختم کر دیا ہے۔ اس نے کہا کہ آئندہ برسوں میں اگر کوئی کھلاڑی اے پلس زمرہ تک پہنچے گا تو اسے یہ کانٹریکٹ دینے پر غور کیا جائے گا۔ فی الحال اس زمرے میں کسی کھلاڑی کو شامل نہیں کیا گیا ہے۔ بی سی سی آئی نے اگلے مالی سال کے لئے مرکزی معاہدہ یافتہ کھلاڑیوں کی فہرست کی منظوری دی ہے جس میں مجموعی طور پر پورے ملک سے ۳۰ کھلاڑیوں کو جگہ دی گئی ہے۔ اس فہرست کے مطابق اے زمرہ میں ٹیسٹ کپتان شبھمن گل، تیز گیند باز جسپریت بمراہ اور آل راؤنڈر رویندر جڈیجہ شامل ہیں۔ بی زمرہ میں روہت شرما، وراٹ کوہلی، سوریہ کمار یادو، واشنگٹن سندر، کے ایل راہل، ہاردک پانڈیا، محمد سراج، رشبھ پنت، کلدیپ یادو، یشسوی جیسوال اور شریس ایر کو شامل کیا گیا ہے۔

سائی مانجریکر ”دی انڈیا ہاؤس“ کی شوٹنگ کے تعلق سے پُرجوش

نئی دہلی (ایم این این): اداکارہ سائی ایم مانجریکر، جنہوں نے مختلف فلمی صنعتوں میں اپنی ایک الگ پہچان بنائی ہے، ان دنوں اپنی آنے والی پین انڈیا پیریڈ ڈرامہ فلم ”دی انڈیا ہاؤس“ کا حصہ بننے کے تعلق سے بے حد پُرجوش ہیں۔ اس فلم کی پروڈکشن پاور ہاؤس رام چرن اپنی پہلی پروڈکشن کے طور پر کر رہے ہیں۔ فلم کو بیک وقت ہندی اور تیلگو زبان میں بنایا جا رہا ہے، جو سائی کے لیے ”میجر“ کے بعد دوسری ایسی فلم ہے جس کی شوٹنگ دونوں زبانوں میں ساتھ ساتھ ہوئی ہے۔ ہندی اور تیلگو سنیما میں پہلے بھی کام کر چکی سائی کا کہنا ہے کہ ”دی انڈیا ہاؤس“ ان کے کریئر کا ایک فطری مگر نہایت بھرپور مرحلہ ہے۔ بڑے پیمانے پر بننے والی یہ فلم ایک مضبوط پیریڈ کہانی پیش کرتی ہے، جس میں سائی ”ستی“ نام کے ایک اہم کردار میں نظر آئیں گی، جو کہانی میں جذباتی گہرائی کا اضافہ کرتا ہے۔ اپنے تجربے کے بارے میں بات چیت کرتے ہوئے سائی نے ایک تفصیلی نوٹ میں کہا کہ ”دی انڈیا ہاؤس“ اب تک میرے کریئر کے سب سے زیادہ گہرے اور تسکین بخش تجربات میں سے ایک رہی ہے۔ ایک ہی فلم کو ہندی اور تیلگو میں بیک وقت شوٹ کرنا جہاں پُرجوش ہوتا ہے، وہیں چیلنجنگ بھی ہوتا ہے کیونکہ کئی بار ایک ہی دن میں جذبات، زبان اور ثقافتی باریکیوں کے درمیان بار بار تبدیلی کرنی پڑتی ہے۔

ویبھو سوریہ ونشی نے پورے ورلڈ کپ میں محض 259 گیندیں کھیلیں اور 439 رن بنا دیئے

نئی دہلی (ایم این این): ۱۴ سالہ کرکٹر ویبھو سوریہ ونشی انڈر ۱۹ ورلڈ کپ کے فائنل میں جس طرح کی حیران کن بلے بازی کی اس سے یہ واضح ہو گیا کہ ہندوستان کا کرکٹ مستقبل محفوظ ہاتھوں میں ہے۔ ویبھو نے صرف فائنل میں ہی نہیں بلکہ پورے ٹورنامنٹ میں شاندار بلے بازی کی۔ انہوں نے محض ۹۵۲ گیندیں کھیلتے ہوئے ۹۳۴ رن بنائے جس میں ۳۰ سے زائد فلک شگاف چھکے اور کئی چوکے شامل تھے۔ انہیں فائنل میں مین آف دی میچ کے ساتھ ساتھ مین آف دی سیریز سے بھی نوازا گیا۔ محض ۱۴ سال کے ویبھو سوریہ ونشی کے لئے یہ بہت بڑا اعزاز ہے کیوں کہ اس سے قبل انڈر ۱۹ ورلڈ کپ میں مین آف دی سیریز جیتنے والے تمام کھلاڑی آگے چل کر ٹیم انڈیا کے لئے لیجنڈ ثابت ہوئے ہیں۔ اس فہرست میں یوراج سنگھ، شبھمن گل، شکھر دھون، چتیشور پجارا اور یشسوی جیسوال کے نام شامل ہیں۔ عظیم بلے باز سچن تندولکر نے نوجوان ٹیم کے بے خوف انداز کی تعریف کرتے ہوئے بلے باز ویبھو سوریہ ونشی کی خصوصی ستائش کی۔ تندولکر نے ایکس پر لکھا کہ چیمپئن! اس نوجوان گروپ اور ان کی بے خوف کرکٹ پر بہت فخر ہے۔ کوچ اور سپورٹ اسٹاف سمیت پوری ٹیم کو مبارکباد۔ اس لمحے کا لطف اٹھائیں! جب آپ کے پاس ایک سوریہ ونشی ہو تو ایک ٹائم لیس بلاک بسٹر کی امید ہوتی ہے! شاباش ویبھو! ہندوستان کے سابق کپتان وراٹ کوہلی نے ایج-گروپ کرکٹ میں ہندوستان کی مسلسل برتری کو اجاگر کرتے ہوئے

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,